

فرستے مرتبہ جائے جلد ششم میرا نہیں حب اعلیٰ اللہ تعالیٰ

تعداد بند

مطلع

بشارت

جدید جلد ششم

(مرثیہ ہائے)

میر انیس صاحب مہم

جسین نئے نئے مراٹھی کا ذخیرہ ہے

(دوسری مرتبہ)

بفراہش جناب سید عبدالحسین صاحب تاجر کتب

لکھنؤ محلہ درگاہ سرآر باغ

(باہتمام عابد علیخان صاحب)

مطبع شاہی لکھنؤ میں طبع ہوئی

فہرست مرثیہ ہادی جلد ششم میر انیس صاحب مرحوم

نمبر شمار	صفحہ آغاز و ختم	مطلع	تعداد بند
۱	۱	ملل ہون وستان شہ تاجدار کا۔۔۔۔۔	۱۳۳
۲	۱۷	جب صبح شب عقد چراغ حسن آئی۔۔۔۔۔	۹۸
۳	۲۹	شور ہے دن میں کہ حیدر کا نشان آتا ہے۔۔۔۔۔	۱۴۲
۴	۴۹	آیا زوال دن میں جو ہمہ منیر پر۔۔۔۔۔	۹۲
۵	۶۱	غش ہو گئے جب پیاس کے مارے علی صفر۔۔۔۔۔	۴۱
۶	۶۷	پا چکے شہ سے جو مرتے کی اجازت عباس۔۔۔۔۔	۴۵
۷	۷۳	دن میں جب جنگ کو عباس علی آ پونچھا۔۔۔۔۔	۷۱
۸	۸۱	عباس کے جو ہر پہ شائے قلم ہوئے۔۔۔۔۔	۴۵
۹	۸۵	بارب جہان میں بھائی سے بھائی جدا ہو۔۔۔۔۔	۱۲۹
۱۰	۱۰۱	جس دم حسین دلبر شیر کو رو چکے۔۔۔۔۔	۱۳۵
۱۱	۱۱۷	غل ہو میدان میں کہ زینب کے پسر آتے ہیں۔۔۔۔۔	۱۱۱
۱۲	۱۲۱	دشمن کو بھی دنیا میں نہ اولاد کا غم ہو۔۔۔۔۔	۶۶
۱۳	۱۳۹	اے مومنو اولاد کا مرنا بھی ستم ہے۔۔۔۔۔	۱۱۹
۱۴	۱۵۳	قتل جب دن میں ہوئے مولش و غمخوار حسین۔۔۔۔۔	۴۳
۱۵	۱۵۹	جب فوج مخالف میں ہوئے گم علی اکبر۔۔۔۔۔	۳۰
۱۶	۱۶۳	بشر کے جسم سے رنج فراق حبان پوچھو۔۔۔۔۔	۳۱
۱۷	۱۶۷	جبکہ زخمی ہوئے ہمشکل پیسہ دن میں۔۔۔۔۔	۴۰
۱۸	۱۷۳	جب آسمان پہ ختم ہوا دوزخ جام شب۔۔۔۔۔	۱۹۷
۱۹	۱۹۵	نمک خوان تکلم ہے فصاحت میری۔۔۔۔۔	۱۰۳
۲۰	۲۰۷	پیری میں چھٹے شاہ جو فرزند جوان سے۔۔۔۔۔	۱۰۲
۲۱	۲۱۸	آفتاب فلک عز و شرافت ہے حسین۔۔۔۔۔	۳۷
۲۲	۲۲۵	جبکہ تیرون سے بدن شاہ کا غربال ہوا۔۔۔۔۔	۴۰
۲۳	۲۳۱	جب کہ بلا میں خاتمہ پنجمن ہوا۔۔۔۔۔	۵۳
۲۴	۲۳۷	جب دن میں ہوا خاتمہ لشکر شیر۔۔۔۔۔	۱۳۰
۲۵	۲۵۳	جبکہ محبوب ہوئے اہل حرم زندان میں۔۔۔۔۔	۵۵
۲۶	۲۶۱	غم بدر میں جو صغرا تحیف تو زاد ہوئی۔۔۔۔۔	۲۲
۲۷	۲۶۵	جب حرم قتل سرور سے وطن میں آئے۔۔۔۔۔	۲۰
۲۸	۲۵۹	اے مومنو مصروف رہو یاد حبدا میں۔۔۔۔۔	۵۱
۲۹	۲۷۵	جب کہ بلا میں نور سحر جلوہ گر ہوا۔۔۔۔۔	۱۵۸
میزان کل ۲۹ - مراخی - میزان کل ۲۸ سلام			



جلد ششم مرثیہ ہائے میر انیس مرحوم

CHECKED-2002

بسم اللہ الرحمن الرحیم

M.A LIBRARY, A M U
U12940

<p>۴ وہ نہایت عجب ہے نہ بیان بیان نفل بیارین بھی ہو کل خزان انگیاں دکھانا کوئے جان کھینچے عجب ہے نہ بیان بیان</p>	<p>۵ ازنا سے نکلتے ہیں کینہیں دزدہ خاک و پیریں سلسلے کے دیباچے ہیں سلسلے کے تہ تیغ ہیں</p>	<p>۶ گلستانِ بوستانِ حیات خود ہو یہ کام در شاہد گلدستہ بہر عالم ہار کا سار نہ نہیں درخشاں قادیان</p>
<p>۷ شاداب تھے جو پھول ہ کھلا کر پنچے نہ کھلنے پائے کہ مر جھا کے گئے</p>	<p>۸ فرزندِ بین خلق سے عالی کرم کا ہوں دورِ یمین میں اسی کبر کرم کا ہوں</p>	<p>۹ سہ سے کچھ غرض ہو نہ اس کے گلاب گیر خلد لینا ہو اس کا صلا</p>
<p>۱۰ داغوں کے گل کھلے ہیں نارہ ہوئے ان گلشنِ گلشن داغوں کے گل کھلے ہیں نارہ ہوئے ان گلشنِ گلشن</p>	<p>۱۱ کیسی باغِ جوان میں ہو چلی ہاں کی طرح داغ دل ز ادا آئی صلیکے آہ جو چکیں خوار نیچے سے دل چکیں</p>	<p>۱۲ تو عجب ہیں بہشت میں بہشت چمن چمن چمن چمن چمن چمن چمن چمن چمن چمن چمن چمن</p>
<p>۱۳ گلچینِ نسیم غم ہوا الم باغبان ہے نالہ ہو عن لبیب تو دل آشیان ہے</p>	<p>۱۴ گلچینِ موت گل کو جو صرغِ خزان کیا عند لبیب زمزمہ پر دازیاں کرے</p>	<p>۱۵ ز کلام میں یہ فصاحت جو آئی ہو عبداد باوقار سے میراث پائی ہو</p>

<p>۴۱</p> <p>استغفر اللہ کہ جو کائنات میں ہے اس کی ہر شے میں ہے اس کی ہر شے میں ہے اس کی ہر شے</p>	<p>۴۲</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۴۳</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>
<p>۴۴</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۴۵</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۴۶</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>
<p>۴۷</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۴۸</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۴۹</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>
<p>۵۰</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۵۱</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۵۲</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>
<p>۵۳</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۵۴</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۵۵</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>
<p>۵۶</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۵۷</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۵۸</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>
<p>۵۹</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۶۰</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۶۱</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>
<p>۶۲</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۶۳</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۶۴</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>
<p>۶۵</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۶۶</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۶۷</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>
<p>۶۸</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۶۹</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>	<p>۷۰</p> <p>مطالعہ مطالعہ مطالعہ مطالعہ</p>

[illegible]

<p>عقلمند مصلحت میں ہر حال میں خیر و شر کو سمجھتا ہے خیر کو اختیار کرتا ہے شر کو ترک کرتا ہے خیر کو پہنچاتا ہے شر کو روکتا ہے</p>	<p>عقلمند ان کی بات کو سمجھتا ہے ان کی بات کو کرتا ہے ان کی بات کو ترک کرتا ہے ان کی بات کو پہنچاتا ہے ان کی بات کو روکتا ہے</p>	<p>عقلمند ان کی بات کو سمجھتا ہے ان کی بات کو کرتا ہے ان کی بات کو ترک کرتا ہے ان کی بات کو پہنچاتا ہے ان کی بات کو روکتا ہے</p>
<p>اول حرم تھے آہ عجیب اضطراب میں بر باغ خا خضر بارگہ پور اس میں</p>	<p>شیر سے دو حکم مذاجنگ کا ملے فن رنگ ادا ہو مذاجنگ کا ملے</p>	<p>ادارین باج کین کی ڈاسل ادا میں م پینک شہر کو فرمین یا جگہ کے شام میں</p>
<p>عقلمند مصلحت میں ہر حال میں خیر و شر کو سمجھتا ہے خیر کو اختیار کرتا ہے شر کو ترک کرتا ہے خیر کو پہنچاتا ہے شر کو روکتا ہے</p>	<p>عقلمند ان کی بات کو سمجھتا ہے ان کی بات کو کرتا ہے ان کی بات کو ترک کرتا ہے ان کی بات کو پہنچاتا ہے ان کی بات کو روکتا ہے</p>	<p>عقلمند ان کی بات کو سمجھتا ہے ان کی بات کو کرتا ہے ان کی بات کو ترک کرتا ہے ان کی بات کو پہنچاتا ہے ان کی بات کو روکتا ہے</p>
<p>کتنی ہی روکے کچ میں بلبل سے ہنسا کر رنگ سالہ ایک لٹ کی سیاہی سے ہنسا کر</p>	<p>ایسے کسی کے یا دور و انفارکب سے نقش قدم بہ شہ کے قدم کے بچے</p>	<p>کارف کے دل میں سبط نبی سے خفا نہ کر سین میں اپنی اور سرسبز دنیا دہر</p>
<p>عقلمند مصلحت میں ہر حال میں خیر و شر کو سمجھتا ہے خیر کو اختیار کرتا ہے شر کو ترک کرتا ہے خیر کو پہنچاتا ہے شر کو روکتا ہے</p>	<p>عقلمند ان کی بات کو سمجھتا ہے ان کی بات کو کرتا ہے ان کی بات کو ترک کرتا ہے ان کی بات کو پہنچاتا ہے ان کی بات کو روکتا ہے</p>	<p>عقلمند ان کی بات کو سمجھتا ہے ان کی بات کو کرتا ہے ان کی بات کو ترک کرتا ہے ان کی بات کو پہنچاتا ہے ان کی بات کو روکتا ہے</p>
<p>بیٹا بچے قرار میں بیت راہ میں او جھل جو تم گاہ سے ہو شکلاہ میں</p>	<p>آئی خزان ریاض علی و بول میں کوئی رہا رہا شکر سبط رسول میں</p>	<p>شکر تو کیا ہو کوہ کو آگے سے مال میں لھوڑا اٹھل کے آگ کے دریا میں مال میں</p>

<p>۱۵ کھنڈہ شمشاد کا پتہ کھنڈہ شمشاد کا پتہ کھنڈہ شمشاد کا پتہ کھنڈہ شمشاد کا پتہ کھنڈہ شمشاد کا پتہ</p>	<p>۱۵ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>	<p>۱۵ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>
<p>اسم عیسیٰ پر جو م طال ہے تلا کار کا علی اصغر کا حال ہے</p>	<p>پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>	<p>پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>
<p>۱۵ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>	<p>۱۵ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>	<p>۱۵ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>
<p>پانی کا فرق خاص ہو چکا لکھا ہے گا کا دکھائی ترس شیر فراد پر</p>	<p>پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>	<p>پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>
<p>۱۵ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>	<p>۱۵ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>	<p>۱۵ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>
<p>کیا جاسے عذر شوق سے کے لئے آئے نہیں</p>	<p>پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>	<p>پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ پتہ نام ایک بہت تنگ</p>

<p>۴۰ ہر گز نہ کہیں کہ میں نے تجھے کبھی دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے نہ کہیں کہ میں نے تجھے کبھی دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے</p>	<p>۴۱ دھال کر کے آنکھوں میں پلے لگا لیا نرانا مسکرا کر ہے لڑا کر تیرے چہرے پر جو آنکھیں لگی تھیں وہ کسے اس کو بوجھ دے دے</p>	<p>۴۲ کیا تو میں لگوں تو تجھ کو شب یہ کبھی نہ سنا ہے نہ جانتا ہے بالائے سر تو جو کچھ ہے وہ کسے اس کو بوجھ دے دے</p>
<p>۴۳ آنسو کے گھونٹوں سے کہیں کہیں جھونکے تو نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ کہیں کہ میں نے تجھے کبھی دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے</p>	<p>۴۴ لالہ دواع جلتے ہیں در آئین اب انکو نہ دیکھیں نہ سنا ہے عباس ہیں جان میں شمع شعلہ اب تو نہیں کوئی جو کہے جان بیا</p>	<p>۴۵ چشمان شاہو دنیا پر طالع نہ لگا تیرے نصیب میں مالک شریک نہ لگا یہ جو کچھ ہے وہ کسے اس کو بوجھ دے دے</p>
<p>۴۶ کیا ہے کہ جان میں ہے ہر سے ہاتھ ہر سے ہر گز نہ کہیں کہ میں نے دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے</p>	<p>۴۷ تو نے پہل سے پہلے نام نہ لیا کہ تو نے پہل سے پہلے نام نہ لیا تو نے پہل سے پہلے نام نہ لیا</p>	<p>۴۸ خدا صاف شمع شعلہ کی طرح یہ نور وہ جو کچھ ہے وہ کسے اس کو بوجھ دے دے</p>
<p>۴۹ ہر گز نہ کہیں کہ میں نے تجھے کبھی دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے</p>	<p>۵۰ زمین پر سوار کر کے شہ خاص دھام روتی ہوئی پلٹ گئی زینب دھام</p>	<p>۵۱ زینب کی لاش ہر گز نہ کہیں کہ میں نے دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے</p>

<p>۱۱۱ شکستہ شہنشاہ کا شکر ہے جو کجی اور جھگڑا خدیوین سے دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر زینت ہے دین کا شکر ہے جو کجی اور جھگڑا</p>	<p>۱۱۲ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر فرمایا اشک جگر سے دیکھ کر دیکھ کر سیدھے دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۱۳ جگر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر آئی صلا فلک سے دیکھ کر دیکھ کر اسکا لہو دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۱۱۴ اس دم عجب دل پہ ہجوم ملال ہے بتلاؤ تو کہ کیا علی اصغر کا حال ہے</p>	<p>۱۱۵ لہا جو تھا صغیر شہ ذی وقار سے ہونٹوں کے بوسے لیتے تھے پشیر پیر سے</p>	<p>۱۱۶ فون سوز غم سے خشک رہ گیا سہارا بر سے گا پھر زمین پر نظر نہ آتا</p>
<p>۱۱۷ لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر چکری لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر فرمایا تو دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۱۸ لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۱۹ لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۱۲۰ پانی کا فرق خاص ہو چکا دھگڑا رہا لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۲۱ چلو بھرا ہوا سے شہ مشرقین نے توڑا پیر کی گود میں نور عین نے</p>	<p>۱۲۲ میت ہے ہون پر خون پر سر لکھا دے داد کوں تیرے سوا داد خواہا</p>
<p>۱۲۳ لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۲۴ لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۲۵ لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر لکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۱۲۶ کیا جاسے عذوق سے سچا نہیں پانی پلا کے خیر سے لے آئے نہیں</p>	<p>۱۲۷ مر جائیگا تیرا بکے زار و جان میں مجھے اوگے گا ایک داد جان میں</p>	<p>۱۲۸ کیا جاسے عذوق سے سچا نہیں پانی پلا کے خیر سے لے آئے نہیں</p>

<p>۱۷۷۷ دشمنان تو تو را در شمشیر دام ببر و بکش و بکشد و بکشد و بکشد ببر و بکش و بکشد و بکشد و بکشد ببر و بکش و بکشد و بکشد و بکشد</p>	<p>۱۷۷۸ رو مال رکست آنکس که از پیکر تو فرایا مبر چای و لایم و بکشد نیز بکشد و بکشد و بکشد و بکشد و بکشد و بکشد و بکشد و بکشد</p>	<p>۱۷۷۹ برین کریمک گلشن عنبر سرشت مین دایم ساقه جانیگا لیکر بهشت مین پایا سبب استحقاق جانب نرنگین کیا دنیاسے کھا کے تیرہ گل پیر بہن کیا</p>
<p>۱۷۸۰ نیز بکشد و بکشد و بکشد و بکشد ببر و بکش و بکشد و بکشد و بکشد ببر و بکش و بکشد و بکشد و بکشد ببر و بکش و بکشد و بکشد و بکشد</p>	<p>۱۷۸۱ لا الوداع جلتے ہیں ہمیں چہ بکشد ایسا نہ کر خیر مین را آئین بکشد عباس بن جان جان بکشد و بکشد بکشد و بکشد و بکشد و بکشد</p>	<p>۱۷۸۲ ملا آئے کہ جان حورین غم سے جاتی ہو غیر خوار کی مان کھلی آئی ہو یہ جان کو مسافر پا در رکاب ہوں قربان حسن دلبر شیر الانام کے ہیں گوش حق دیوش و خاص عالم کے</p>
<p>۱۷۸۳ خوار صفت شمع شمع کی نور ہو یہ نور وہ ہر صفت شمع کی نور ہو خوار صفت شمع شمع کی نور ہو یہ نور وہ ہر صفت شمع کی نور ہو</p>	<p>۱۷۸۴ فرمان کے پیل سے جو پیلے الامین آئے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۷۸۵ انور کے کی نور کی نور کی نور کی نور نور کی نور کی نور کی نور کی نور نور کی نور کی نور کی نور کی نور نور کی نور کی نور کی نور کی نور</p>
<p>۱۷۸۶ زینت ہر ریش پاک سحر سحر کی باعث فروغ کا ہو کر آنکھ کی روقی ہوئی پلٹ گئی زینت غلام کو زینت ہر ریش پاک سحر سحر کی باعث فروغ کا ہو کر آنکھ کی</p>	<p>۱۷۸۷ کہ حال تو تباہی دل بقرار ہے مرجان جاون میرا گمان شیر نوار ہے روقی ہوئی پلٹ گئی زینت غلام کو زینت ہر ریش پاک سحر سحر کی باعث فروغ کا ہو کر آنکھ کی</p>	<p>۱۷۸۸ مرجان جاون میرا گمان شیر نوار ہے روقی ہوئی پلٹ گئی زینت غلام کو زینت ہر ریش پاک سحر سحر کی باعث فروغ کا ہو کر آنکھ کی روقی ہوئی پلٹ گئی زینت غلام کو</p>

[illegible]

<p>۴۴</p> <p>شام میں تیرا چار چار چشمہ کی طرح نہایت چشمہ کی طرح نہایت چشمہ کی طرح نہایت</p>	<p>۴۵</p> <p>دو اونچ شعلہ نشان کے جلیں بھڑکی تون میں گل سنگ دشست سے اس کی کون سکنا ہوا صفوں کو لے</p>	<p>۴۶</p> <p>بے پروا بن کر تو نہا نہ زبان بے پروا بن کر تو نہا نہ زبان بے پروا بن کر تو نہا نہ زبان</p>
<p>۴۷</p> <p>افسرانہ جو ڈھانکوں سے جنگی نشان زمین پر گئے کاشپ کا پکے</p>	<p>۴۸</p> <p>بریزنہ سنگ بجز میں پیمان بریزنہ سنگ بجز میں پیمان بریزنہ سنگ بجز میں پیمان</p>	<p>۴۹</p> <p>رو بہن میر پر وارثہ خاص رو بہن میر پر وارثہ خاص رو بہن میر پر وارثہ خاص</p>
<p>۵۰</p> <p>علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی علی</p>	<p>۵۱</p> <p>آئی جو ہر سون کو اور آئی جو ہر سون کو اور آئی جو ہر سون کو اور</p>	<p>۵۲</p> <p>پہلے تیرا چار چار پہلے تیرا چار چار پہلے تیرا چار چار</p>
<p>۵۳</p> <p>اس رست میں چید رکاز دہی اس رست میں چید رکاز دہی اس رست میں چید رکاز دہی</p>	<p>۵۴</p> <p>کاسے گلے تو خون سے ہو کر کاسے گلے تو خون سے ہو کر کاسے گلے تو خون سے ہو کر</p>	<p>۵۵</p> <p>دہ بھی توستے جری جو علی سے دہ بھی توستے جری جو علی سے دہ بھی توستے جری جو علی سے</p>
<p>۵۶</p> <p>شیر کی کب سے تیرا چار شیر کی کب سے تیرا چار شیر کی کب سے تیرا چار</p>	<p>۵۷</p> <p>کنا خافوت سے پسند تیرا کنا خافوت سے پسند تیرا کنا خافوت سے پسند تیرا</p>	<p>۵۸</p> <p>بلا زبان سے سنگ گار بلا زبان سے سنگ گار بلا زبان سے سنگ گار</p>
<p>۵۹</p> <p>نہیں سے اٹھ اٹھا کسی بجار کو نہیں سے اٹھ اٹھا کسی بجار کو نہیں سے اٹھ اٹھا کسی بجار کو</p>	<p>۶۰</p> <p>طاقت نہیں دغا کی شہر قین میں طاقت نہیں دغا کی شہر قین میں طاقت نہیں دغا کی شہر قین میں</p>	<p>۶۱</p> <p>رغمی جو تو کرے شہر دکان کے رغمی جو تو کرے شہر دکان کے رغمی جو تو کرے شہر دکان کے</p>

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۳۷
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران ثبت شده است
 شماره ثبت ۱۳۷

۱۷۷
 اب دینا سنہ ۱۰۸۰
 دینی برادران کے
 ایک اعلیٰ مالک سے جس
 آراء و بیانیہ بنافطرت

بچوں یہ طلی تیغ دو دم آنکھوں کے سرے
 دیکھا نہیں جاتا یہ ستم آنکھوں کے سرے

افسوس کہ پہلے ہی دیکھوں مر گیا قسم
ایمان دیکھیں دل غین کہیں گناہ قسم

دیکھا تو عجب حال ہو اُس رشتہ کی
دل تل گیا گھومتی نظر آیا ہوا

۱۱
 قضا و خط سے متعلق
 بل ابرو و غم سے بے اور
 بارے کے ان میں
 بارے کے ان میں

۱۱۴
کرتے ہوئے اس طرح کی باتیں
نہ کرتے ہوئے یہ باتیں
جب اس کی نیت دیکھو تو
ماہر سے کہو اور حسن بنا کر

عالم
مجلس المجمع
بمكة المكرمة
في شهر ربيع الثاني سنة ١٢٩٥
الحمد لله رب العالمين

ابہ جائینگے ہم رن میں خاں شاہ جی کے
اعزاز سے عوض کھا میون کج خوش لینگے

شکریہ واجب قتل امام و مہاجر کا
کیا وجہ جو کہنے کے کیا قصہ و خاک کا

خبر پنج و تعلق پیشک سالان
ساحب کوئی جیسا بھی ملے

کتابخانه مرکزی
مجلس شورای اسلامی
تهران

۱۷۷۷

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, appearing on the right side of the page.

ایسا کون ہی وہ مرد فاجا ہے گا
جسے جہاں نہ آرام رہیں آئے گا

کیونکر یہ ایمان غم نہوا ہو گیا تمکو
وہاں اذن نہ حضرت نے دیا ہو گیا تمکو

مجموعہ میں غمگین اور غمگین

<p>۱۹ بیکار و اشتیاق سے بیکار ہو کر اور بیکار سے بیکار ہو کر گھر کے گھر سے بیکار ہو کر کیوں نہ ہو بیکار ہو کر</p>	<p>۲۰ جب تک کہ بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر</p>	<p>۲۱ دو لکھ تھوڑے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر</p>
<p>۲۲ یہ صبر اب چل نہیں کچھ شہر و قلعہ یہ شرم و عیبت رہ رہ کر گلزارِ جہان سے</p>	<p>۲۳ اتنا تو شاد و پیوستہ دیکھ سکیں گے جلتا ہو اگر آگ سے ہم بیکار ہو گے</p>	<p>۲۴ جان آپ فدا کر کے شریکِ شہر ہو بہتر ہو ہمیں قیدیِ زندانِ بلا ہو</p>
<p>۲۵ یہ تو بیکار ہو کر بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر</p>	<p>۲۶ یہ تو بیکار ہو کر بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر</p>	<p>۲۷ یہ تو بیکار ہو کر بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر</p>
<p>۲۸ برا و محنت سے ذمہ داری کی گھڑی سے یہ حضرت پشور سے نجات کی گھڑی سے</p>	<p>۲۹ صاحبِ زمین غیرت ہی اسی رنج و محن کی ہم سے نہ سہی جائے گی تکلیفِ سن کی</p>	<p>۳۰ ہمو و ہمو پین صاحبِ تنِ انزین پر ہندل کے عطرِ خاک ہے یہ نئی چین پر</p>
<p>۳۱ یہ تو بیکار ہو کر بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر</p>	<p>۳۲ یہ تو بیکار ہو کر بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر</p>	<p>۳۳ یہ تو بیکار ہو کر بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر بیکار سے بیکار ہو کر</p>

<p>۱۳۵ بن رکن حسین کاشی بولج طارو طارو بن رکن حسین کاشی بولج طارو طارو بن رکن حسین کاشی بولج طارو طارو بن رکن حسین کاشی بولج طارو طارو</p>	<p>۱۳۶ طالع دولت بر تو اقبال بکرا طالع دولت بر تو اقبال بکرا طالع دولت بر تو اقبال بکرا طالع دولت بر تو اقبال بکرا</p>	<p>۱۳۷ طالع عشق و محبت بکرا طالع عشق و محبت بکرا طالع عشق و محبت بکرا طالع عشق و محبت بکرا</p>
<p>۱۳۸ سحر طالع کعبه کعبه کعبه کعبه سحر طالع کعبه کعبه کعبه کعبه سحر طالع کعبه کعبه کعبه کعبه سحر طالع کعبه کعبه کعبه کعبه</p>	<p>۱۳۹ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>	<p>۱۴۰ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>
<p>۱۴۱ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>	<p>۱۴۲ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>	<p>۱۴۳ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>
<p>۱۴۴ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>	<p>۱۴۵ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>	<p>۱۴۶ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>
<p>۱۴۷ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>	<p>۱۴۸ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>	<p>۱۴۹ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>
<p>۱۵۰ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>	<p>۱۵۱ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>	<p>۱۵۲ عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا عشق و محبت بکرا</p>

[illegible]

۴۴
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

۴۵
 ان کے چہرے پر غم تھا
 ان کے چہرے پر غم تھا
 ان کے چہرے پر غم تھا

۴۶
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

۴۷
 کیا ہو گئے وہ ظلم شعار اب نہیں رہے
 کیا ہو گئے وہ ظلم شعار اب نہیں رہے
 کیا ہو گئے وہ ظلم شعار اب نہیں رہے

۴۸
 ہمراہ رہے تو کہ قوی اسکا جگر ہو
 ہمراہ رہے تو کہ قوی اسکا جگر ہو
 ہمراہ رہے تو کہ قوی اسکا جگر ہو

۴۹
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

۵۰
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

۵۱
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

۵۲
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

۵۳
 ہاں ہر دعا آج اگر جاؤ تو جانوں
 ہاں ہر دعا آج اگر جاؤ تو جانوں
 ہاں ہر دعا آج اگر جاؤ تو جانوں

۵۴
 شکر کو کیا پستاسی کا یہ جگر ہے
 شکر کو کیا پستاسی کا یہ جگر ہے
 شکر کو کیا پستاسی کا یہ جگر ہے

۵۵
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

۵۶
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

۵۷
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

۵۸
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

۵۹
 کیا حال تھے شکر سرنگ کا اس کا
 کیا حال تھے شکر سرنگ کا اس کا
 کیا حال تھے شکر سرنگ کا اس کا

۶۰
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

۶۱
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا
 کھنڈا خانہ میں کونسا کہہ رہا تھا

<p>۱۰۰</p> <p>کس طرح سے یہ بخت جگر تیرے لڑنے تو پہلے لڑا لگا کہ ہر سر سے لڑا دینے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>دل اہل گیا دو ہو گیا سر دشمنین کا راکب مع مرکب ہو پو پوند دین کا</p>	<p>۱۰۲</p> <p>کس طرح سے یہ بخت جگر تیرے لڑنے تو پہلے لڑا لگا کہ ہر سر سے لڑا دینے</p>
<p>۱۰۳</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>
<p>۱۰۶</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>
<p>۱۰۹</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۱۰</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>
<p>۱۱۲</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>
<p>۱۱۵</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۱۶</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۱۷</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>
<p>۱۱۸</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۱۹</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>	<p>۱۲۰</p> <p>خوش گمانوں سے ہر طرف سے دشمنوں سے ہر طرف سے</p>

<p>۱۷۷ جس نے اشار علی کی کیا کیا راؤنڈ میں راؤنڈ کا در کو دیا آپ بچیاں جل زب زب سے نہیں جانے پہلے پیمانے سے نہیں جانے</p>	<p>۱۷۸ وہ نے جو کی ازرق شامی کی سجھا کر سینا نہیں کس کی بڑے کو کیا پھینکا کچا کچا دوبارہ چاہے ہوئی تو گھر</p>	<p>۱۷۹ نہا نہا ہوا بیکار جو اس بانی شامی دل لگا کر کھینچ کر کھینچ کر تاسم کے صدا دی نہ تھم کیسے غیظ کر گیا بھر کیا دار نہ</p>
<p>۱۸۰ اوتھا کیا دے دے کے تھکان و بھروسہ ازرق کی طرف پھیلے یاد دشمن دین کو</p>	<p>۱۸۱ دشمن جو وہ عفا سرور یا ضحیٰ حسنی کا رخ سینے کی جانب گیا دیر کی الی کا</p>	<p>۱۸۲ کبر کر رہا تھا آئی جو ادھر تیغ تبرج سے دو تھا</p>
<p>۱۸۳ تھکے تھکے ازرق شامی سے کرکھا کھینچنے نہ چمکے کرکھے کرکھے کھینچ کر تو کھو گیا یاد دہریہ پتیاں تو جیل میں لڑنا کرکھے</p>	<p>۱۸۴ قربان جگہ دار زب زب و طاووس کا دے پر لگا پاؤں آتھیک دی چھوٹے سے نیپے کوکان پانچو پھن پرکھنے سے درویدر</p>	<p>۱۸۵ لگا کر گران بانی شامی لکھنے کے دو جا کرکھے بانی شامی ایا جو است دار میں لکھنے کی غلطی کھینچنے سے کان کھینچنے کی غلطی</p>
<p>۱۸۶ غیرت کی سر جا افسر فوج آگے کھڑے ہیں اسول سے کتا ہوں سر کام ہڑے ہیں</p>	<p>۱۸۷ تھکا دیو مگر جلال پر کش کے بنی تھی زخمی کبھی شاید کبھی سینے پر آنی تھی</p>	<p>۱۸۸ شعبہ میں جو تھکے ہوئے یہ تیغ و دو اڑنے بھی پایا کرکھے حیر قلم تھے</p>
<p>۱۸۹ کبار دی نواشا اگر تو نے بیجا ہی آجائے گی اس تیغ کے پیر بیجا ہی جو رنگ ہو جا رہا ہے صورت ماہی یوں نہیں تو لیا ہو گیا ہو بیجا ہی</p>	<p>۱۹۰ مرد و سپہ سالار کے چھوٹے پیر بیجا ہی نواشا نے پیر بیجا ہی سے دین بیجا ہی گروں میں چھوٹے پیر بیجا ہی سے دین بیجا ہی پیر بیجا ہی سے دین بیجا ہی سے دین بیجا ہی</p>	<p>۱۹۱ کبار دی نواشا اگر تو نے بیجا ہی آجائے گی اس تیغ کے پیر بیجا ہی جو رنگ ہو جا رہا ہے صورت ماہی یوں نہیں تو لیا ہو گیا ہو بیجا ہی</p>
<p>۱۹۲ دین جو میرے تھے وہ ہونڈ میں ہیں کیا زہیت کا اب لطف نہ فرزند ہیں</p>	<p>۱۹۳ گرمی اور غضب شعلہ شمشیر دوم میں کو تہا ہوا دست ستم دار گیا ظلم</p>	<p>۱۹۴ کرمی اور غضب شعلہ شمشیر دوم میں کو تہا ہوا دست ستم دار گیا ظلم</p>

۵۵۸
 کہتی ہوں میں رہا اس کے کھار
 عشاق و غیبیوں میں کس کی پیکار
 ایسے چہرے ہیں جس طرح ہوں
 یہاں پہنچ کر ہوں کس کی پیکار

۵۵۹
 آواز اس کے علی کہنے پکار
 زنا سے کہہ دوں گے راجا دین پکار
 اپنے غم و غنا کو راجا دین پکار
 یہاں پہنچ کر ہوں کس کی پیکار

۵۶۰
 چہرہ اس کے داس و دالہ کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار

اس صوبہ میں جنت کی ہوا کھائی چلے
 سہرا بندھا ددی کو بھی کھائی چلے

سچ ہو یہ قلع کہا دل صد ہا کستہ
 رستہ ہوئے شاہ سہرا کستہ

نہ تو شوق جاں مرئی اتنی ہو کر
 نہ تو شوق جاں مرئی اتنی ہو کر

۵۶۱
 زنا سے کہہ دوں گے راجا دین پکار
 اپنے غم و غنا کو راجا دین پکار
 یہاں پہنچ کر ہوں کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار

۵۶۲
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار

۵۶۳
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار

کہتے ہیں قلع ہو دل بیتار کے اندر
 کیا گزری حسن گل شاداب کے اوپر

روقتے ہوئے مولانا صد ہا کستہ
 باقی تھا دم جیشہ دیوانہ کستہ

نہ تو شوق جاں مرئی اتنی ہو کر
 نہ تو شوق جاں مرئی اتنی ہو کر

۵۶۴
 زنا سے کہہ دوں گے راجا دین پکار
 اپنے غم و غنا کو راجا دین پکار
 یہاں پہنچ کر ہوں کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار

۵۶۵
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار

۵۶۶
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار
 چہرہ اس کے کھار کس کی پیکار

لڑتا تھا پڑی سے دھج گراں سے
 کہتا ہو مسرودہ گل ترانہ جہان سے

یہ مان کا ہو دل جان لگی لہریں
 لہجے لیل ب لاشہ تو شاہ کو گہریں

صفت مائی چھو کے سپ نہ تو اٹھا
 اسی صاحبو نتھہ ناگ سے کر کے ٹھا

<p>۵۹۱ کیجا گیا ہے اپنے لئے کہاں سے انور سینا کے چلنے والے ہیں سینا کے چلنے والے ہیں</p>	<p>۵۹۲ صاحب کے مجھ کو دغا دیکھ جاو بھڑو و جلائی کی دوا دیکھ جاو تکینے سے اچھوڑ جاو</p>	<p>۵۹۳ اے صاحب کے مجھ کو دغا دیکھ جاو بھڑو و جلائی کی دوا دیکھ جاو تکینے سے اچھوڑ جاو</p>
<p>۵۹۴ لاشے پر رہیں تھیں دھیاں رہ جا لوہین کر پھر کوئی ارمان رہ جا</p>	<p>۵۹۵ کہ یہ جیسے مدفن کی جو تیز کہیں ہو والی ہو جہاں فن کی پوٹھی بھی ہیں ہو</p>	<p>۵۹۶ اُس گل کو شہزادہ کے گلستان میں نوشاہ کو بھی گنج شہیدان میں تھایا</p>
<p>۵۹۷ گنہگار نہ ہو بلکہ بیکار گنہگار نہ ہو بلکہ بیکار گنہگار نہ ہو بلکہ بیکار</p>	<p>۵۹۸ بے در نہین آنا مجھے آراستہ ہو بنیاب ہونا اور قاسم طغلام ہو</p>	<p>۵۹۹ تھیں بے در نہین آنا مجھے آراستہ ہو بنیاب ہونا اور قاسم طغلام ہو</p>
<p>۶۰۰ رحم اسید مناسب ہو جو پاؤں جھان ہو قربان گئی متوڑے اہل و نہا ہو</p>	<p>۶۰۱ درد غم ہجران میں بسر ہوتی ہو کیونکر دیکھوں شب فرقت میں سحر ہوتی ہو کیونکر</p>	<p>۶۰۲ ہر بیت پہ گھر خلد میں خواجہ سے لگا اجرا سکا تجھے قاسم دیشان سے لگا</p>
<p>۶۰۳ صاحب کے مجھ کو دغا دیکھ جاو بھڑو و جلائی کی دوا دیکھ جاو تکینے سے اچھوڑ جاو</p>	<p>۶۰۴ صاحب کے مجھ کو دغا دیکھ جاو بھڑو و جلائی کی دوا دیکھ جاو تکینے سے اچھوڑ جاو</p>	<p>۶۰۵ صاحب کے مجھ کو دغا دیکھ جاو بھڑو و جلائی کی دوا دیکھ جاو تکینے سے اچھوڑ جاو</p>
<p>۶۰۶ سب رخت بدن سے یوں لال ہوا ہو ہر ہر سرے والی کا یہ کیا حال ہوا ہو</p>	<p>۶۰۷ اس طرح کی شادی کوئی گھر ہوگی جہاں ہم قید میں صاحب میں گھر ہوگی جہاں</p>	<p>۶۰۸ اس طرح کی شادی کوئی گھر ہوگی جہاں ہم قید میں صاحب میں گھر ہوگی جہاں</p>

<p>۴۱ خبردار کہ تار و دھاتو وہ دیکھ خون سے چلے لڑنے میں نشان کوہ خارا بھی نہیں ہے میرے سر پر</p>	<p>۴۲ خبردار کہ تار و دھاتو وہ دیکھ خون سے چلے لڑنے میں نشان کوہ خارا بھی نہیں ہے میرے سر پر</p>	<p>۴۳ خبردار کہ تار و دھاتو وہ دیکھ خون سے چلے لڑنے میں نشان کوہ خارا بھی نہیں ہے میرے سر پر</p>
<p>۴۴ غیر حیدر نہیں آفاق میں ثانی جسکا آمد آمد میں جوان فوج کے گھبراتے ہیں اُس کے اُس سے بھلا ہر یہ کالجہ کسکا جو آگے تھے وہ پیچھے کہہ جاتے ہیں</p>	<p>۴۵ غیر حیدر نہیں آفاق میں ثانی جسکا آمد آمد میں جوان فوج کے گھبراتے ہیں اُس کے اُس سے بھلا ہر یہ کالجہ کسکا جو آگے تھے وہ پیچھے کہہ جاتے ہیں</p>	<p>۴۶ غیر حیدر نہیں آفاق میں ثانی جسکا آمد آمد میں جوان فوج کے گھبراتے ہیں اُس کے اُس سے بھلا ہر یہ کالجہ کسکا جو آگے تھے وہ پیچھے کہہ جاتے ہیں</p>
<p>۴۷ داروغہ شہنشاہ کے دربار میں مگر شہنشاہ کے دربار میں مگر شہنشاہ کے دربار میں مگر شہنشاہ کے دربار میں</p>	<p>۴۸ داروغہ شہنشاہ کے دربار میں مگر شہنشاہ کے دربار میں مگر شہنشاہ کے دربار میں مگر شہنشاہ کے دربار میں</p>	<p>۴۹ داروغہ شہنشاہ کے دربار میں مگر شہنشاہ کے دربار میں مگر شہنشاہ کے دربار میں مگر شہنشاہ کے دربار میں</p>
<p>۵۰ نامور جتنے ہیں سب خوف گھبراتے ہیں گھاٹ والوں کو یہ ڈر کہ سوک جاتے ہیں</p>	<p>۵۱ نامور جتنے ہیں سب خوف گھبراتے ہیں گھاٹ والوں کو یہ ڈر کہ سوک جاتے ہیں</p>	<p>۵۲ نامور جتنے ہیں سب خوف گھبراتے ہیں گھاٹ والوں کو یہ ڈر کہ سوک جاتے ہیں</p>
<p>۵۳ آمد آمد سے جو یہ فوج لین میں ہیں کہ اس میں سے جو یہ فوج لین میں ہیں</p>	<p>۵۴ آمد آمد سے جو یہ فوج لین میں ہیں کہ اس میں سے جو یہ فوج لین میں ہیں</p>	<p>۵۵ آمد آمد سے جو یہ فوج لین میں ہیں کہ اس میں سے جو یہ فوج لین میں ہیں</p>
<p>۵۶ غضب و فوج کی اینٹی کی آمد صاف ظاہر ہو کہ وہ میں علی کی</p>	<p>۵۷ غضب و فوج کی اینٹی کی آمد صاف ظاہر ہو کہ وہ میں علی کی</p>	<p>۵۸ غضب و فوج کی اینٹی کی آمد صاف ظاہر ہو کہ وہ میں علی کی</p>

<p>۳۷</p> <p>بہارِ شادیں گلزارِ دل کی ہر شاخ پر چھلکے ہوئے ہیں ہر شاخ پر ہر شاخ پر چھلکے ہوئے ہیں ہر شاخ پر</p>	<p>۳۸</p> <p>جان کو بھال سے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۳۹</p> <p>دی اچھ نکھڑی ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ</p>
<p>روکے فراتے ہیں پیر کو مین جاوے کو مٹھ بھلا رائد بھٹکے کو دکھاؤں کیونکر</p>	<p>رہے دینے سے ہمارے تھیں کیا ایسا عفو کیجے کہ نہیں قلب پتلا ہو میرا</p>	
<p>۴۰</p> <p>بہارِ شادیں گلزارِ دل کی ہر شاخ پر چھلکے ہوئے ہیں ہر شاخ پر ہر شاخ پر چھلکے ہوئے ہیں ہر شاخ پر</p>	<p>۴۱</p> <p>جان کو بھال سے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۴۲</p> <p>دی اچھ نکھڑی ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ</p>
<p>۴۳</p> <p>بہارِ شادیں گلزارِ دل کی ہر شاخ پر چھلکے ہوئے ہیں ہر شاخ پر ہر شاخ پر چھلکے ہوئے ہیں ہر شاخ پر</p>	<p>۴۴</p> <p>جان کو بھال سے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۴۵</p> <p>دی اچھ نکھڑی ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ</p>
<p>۴۶</p> <p>بہارِ شادیں گلزارِ دل کی ہر شاخ پر چھلکے ہوئے ہیں ہر شاخ پر ہر شاخ پر چھلکے ہوئے ہیں ہر شاخ پر</p>	<p>۴۷</p> <p>جان کو بھال سے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۴۸</p> <p>دی اچھ نکھڑی ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ ہر وقت غلغلہ</p>
<p>گلِ شہر کو شلوں سے بھگو تے لکھا اشک بھرا آئے جو اس شیر کو روک لکھا</p>	<p>لڑکے لڑتے ہیں بچن دیکھ کے پتلیوں میں نہ ملا لڑی غاں سہلے روتا ہوں میں</p>	<p>پیلے مر جاتا مزا جب تھا ناک خاری کا سٹ گیا نام و نشان میری علمداری کا</p>

<p>۵۲۸ اب اگر تو بوجھ دل کو تیرا کج گناہ میں چھوڑ دے تو میں کبھی نہ آؤں بکھڑکھڑا کر دیکھ کر سدا کا درد تو گناہ</p>	<p>۵۲۹ نشانِ بوم کا ایک کی ایک جالی جالی نہ ہے تو تیرے دل کو کس کی جالی دو دن انصاف کو تو کس کی جالی</p>	<p>۵۳۰ بے چارے کی دل کو تیرا کج گناہ میں چھوڑ دے تو میں کبھی نہ آؤں بکھڑکھڑا کر دیکھ کر سدا کا درد تو گناہ</p>
<p>۵۲۹ اُسکے کرنے کا ابھی نام نہ لے حضرت پہلے شہزادے پہ قربان مجھے کیجئے جہاں باب چھوڑے اچھا ویرجاس مہین</p>	<p>۵۳۰ تم چھوڑے جب تو ہر چیز زینت بھی مہین سر تہ قدموں پہ ہر وقت کیے رو مہین ہمسے ہو وقت میں بھائی بھی جدا ہو مہین</p>	<p>۵۳۱ جہاں باب چھوڑے اچھا ویرجاس مہین سر تہ قدموں پہ ہر وقت کیے رو مہین ہمسے ہو وقت میں بھائی بھی جدا ہو مہین</p>
<p>۵۳۱ نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو داعِ فرقت کا عبث دیتے ہو بھائی مجھ کو نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو</p>	<p>۵۳۲ داعِ فرقت کا عبث دیتے ہو بھائی مجھ کو نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو</p>	<p>۵۳۳ نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو داعِ فرقت کا عبث دیتے ہو بھائی مجھ کو نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو</p>
<p>۵۳۲ نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو داعِ فرقت کا عبث دیتے ہو بھائی مجھ کو نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو</p>	<p>۵۳۳ نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو داعِ فرقت کا عبث دیتے ہو بھائی مجھ کو نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو</p>	<p>۵۳۴ نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو داعِ فرقت کا عبث دیتے ہو بھائی مجھ کو نہیں ملنے کا کوئی تساقدائی مجھ کو</p>

<p>۱۱۱ رو کے عباس دلاور سے شہنشاہ کا لوہا در خطیں ہی بجائی کے نام خفیہ شکار کے ساتھ جی نہیں کرے جہاں جی میں ہی نہ ہی کھینچے</p>	<p>۱۱۲ نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی دن تو بھی صبح سے راتوں میں کدین رسی کدین نام سر کدین کدین زلزلہ کا کدین</p>	<p>۱۱۳ کے لیے رقی ہو گیا غم جو کچھ نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی کے لیے رقی ہو گیا غم جو کچھ نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی</p>
<p>۱۱۴ دل یہ گدے گا جو صدیہ اچھا نہیں پھر تنہا صفت جنگاہ میں جاسکے حال کبر کا گرستے پریشان پایا</p>	<p>۱۱۵ جسکی صورت پر نظر کی اسے گراں پایا حال کبر کا گرستے پریشان پایا لوہا بھی جاتا ہوں میں نہر یہ پانی کیے</p>	<p>۱۱۶ سج کو روئی ہو کب تشنہ دہانی کے لوہا بھی جاتا ہوں میں نہر یہ پانی کیے لوہا بھی جاتا ہوں میں نہر یہ پانی کیے</p>
<p>۱۱۷ جنگاہ کی بی بی بی بی بی بی روشن دلاور سے شہنشاہ کا جنگاہ کی بی بی بی بی بی بی روشن دلاور سے شہنشاہ کا</p>	<p>۱۱۸ نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی</p>	<p>۱۱۹ نام بانی کا چاہے جو کچھ نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی نام بانی کا چاہے جو کچھ نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی</p>
<p>۱۲۰ تھی خوشی یہ کہ صیبت لہلہ ٹھٹھ گئی تن کی بالیدگی سے بند قبا ٹھٹھ گئی در کھاجی بھر کے نہ تھک کہ یہ آفت آئی</p>	<p>۱۲۱ شرم کی مار سے نہ باتوں کی بھی لہٹ آئی در کھاجی بھر کے نہ تھک کہ یہ آفت آئی اب بھی بھول گئے آہ یہ قسمت میری</p>	<p>۱۲۲ عمو جان غیر ہو اب پاس کمال کی اب بھی بھول گئے آہ یہ قسمت میری عمو جان غیر ہو اب پاس کمال کی</p>
<p>۱۲۳ جنگاہ کے غازی نے کیا شہنشاہ کا نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی جنگاہ کے غازی نے کیا شہنشاہ کا نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی</p>	<p>۱۲۴ نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی</p>	<p>۱۲۵ جنگاہ کے غازی نے کیا شہنشاہ کا نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی جنگاہ کے غازی نے کیا شہنشاہ کا نیکم پیچیدہ میں داخل ہو جائی</p>
<p>۱۲۶ دو سکینہ کو دلا سا کہ وہ جی کھوتی ہو صبح سے ہاں جی کھوتی ہو دو سکینہ کو دلا سا کہ وہ جی کھوتی ہو</p>	<p>۱۲۷ وہ یہ کہتی ہو مجھے جن نہیں آتا ہو صبح سے ہاں جی کھوتی ہو وہ یہ کہتی ہو مجھے جن نہیں آتا ہو</p>	<p>۱۲۸ اب مجھے کیا جو کوئی نہر سے لائے پانی صبح سے ہاں جی کھوتی ہو اب مجھے کیا جو کوئی نہر سے لائے پانی</p>

۱۲۴
 بسے عباس کی بی بی کی غصہ کا
 بیچ میں غصہ تھا بی بی کی غصہ کا
 رنج سے نہ تھے غصہ کا بی بی کی غصہ کا

۱۲۵
 جیت کی جا کوں پیاں کا غصہ کا
 پیاسا دہن سے جو غصہ کا
 اس کے دل سے پیچھا چلا دیاں کا غصہ کا

۱۲۶
 دل بھرا آؤ کہارو کے بعد کا
 ناگمان کی شکر سے غصہ کا
 دل بھرا آؤ کہارو کے بعد کا

مرضی شاہ نہ تھی گھاٹ پہ جانا کیونکر
 پانی بی بی کے بے نہر سے لانا کیونکر

پیاں گھتی نہیں ہو دودھ بھی گودتی ہیں
 جب تڑپتا ہو تو منہ پھر کے رو دیتی ہیں

صدقہ ہمیشہ برادر تری تھا کیونکر
 تم سلامت رہو اب سر پر کھائی

۱۲۷
 کچھ جیت ملکہ جی کی غصہ کا
 بولی جا کر نہیں آئی آہین غصہ کا
 پانی لائے کی غصہ کا

۱۲۸
 دل بھرا آؤ کہارو کے بعد کا
 ناگمان کی شکر سے غصہ کا
 دل بھرا آؤ کہارو کے بعد کا

۱۲۹
 دل بھرا آؤ کہارو کے بعد کا
 ناگمان کی شکر سے غصہ کا
 دل بھرا آؤ کہارو کے بعد کا

دیکھیں گے مشک میں گھر ہو پانی تکو
 دین نہ آزار کہیں ظلم کے بانی تکو

اوشے کیا کام ہو ہم ہر تک جلتے
 مشک پھر لینے اسی سمت پلٹا گئے

سر شگتی تھی کوئی اور کوئی جی کوئی تھی
 کیا اکون نہ وہ غبار غصہ بی بی تھی

۱۳۰
 میری دودھ کی پانی پیاں کا غصہ کا
 بس ابھی سے بیزار تھی جا بھاگنے
 گو کہ بیابان میں باڑی کوں کا

۱۳۱
 دل بھرا آؤ کہارو کے بعد کا
 ناگمان کی شکر سے غصہ کا
 دل بھرا آؤ کہارو کے بعد کا

۱۳۲
 دل بھرا آؤ کہارو کے بعد کا
 ناگمان کی شکر سے غصہ کا
 دل بھرا آؤ کہارو کے بعد کا

زندگی ہو تو یہ تکلیف گذر جائیگی
 تم نہو گے تو سکینہ ابھی مر جائیگی

میدیم بھول کے مانزدہ کھلا تا ہے
 ویلے جھوٹے میں غش پراہے غش تا ہے

ندیا سا قہر جلا جانے کوں بجائی
 چھوڑ سہا نے ہو میں سر پر کھائی

<p>۵۵ کیا کہوں جو میں نہیں آتی بے تیرے دل پہ لکھا جاوے جو خدایا کی</p>	<p>۵۴ اوج پر جس کے لپکارتے پھر آتا تھا دل میں رکبتے جو کچھ تھا وہ بھی جاتا تھا</p>	<p>۵۳ کیا کہوں جو میں نہیں آتی بے تیرے دل پہ لکھا جاوے جو خدایا کی</p>
<p>۵۶ جس کے لئے لکھتے تھے سلیمان کاوس جس کے لئے لکھتے تھے سلیمان کاوس</p>	<p>۵۵ اوج پر جس کے لپکارتے پھر آتا تھا دل میں رکبتے جو کچھ تھا وہ بھی جاتا تھا</p>	<p>۵۴ اوج پر جس کے لپکارتے پھر آتا تھا دل میں رکبتے جو کچھ تھا وہ بھی جاتا تھا</p>
<p>۵۷ اُس کے اڑنے میں عجب جلوہ گری آتی تھی نور تھا نیر اقبال کا سواری میں</p>	<p>۵۶ اوج پر جس کے لپکارتے پھر آتا تھا دل میں رکبتے جو کچھ تھا وہ بھی جاتا تھا</p>	<p>۵۵ اوج پر جس کے لپکارتے پھر آتا تھا دل میں رکبتے جو کچھ تھا وہ بھی جاتا تھا</p>
<p>۵۸ غرق یان عقل بھی دریا بخیر میں ہے منہ تصور کا انداز تصور میں ہے</p>	<p>۵۷ اوج پر جس کے لپکارتے پھر آتا تھا دل میں رکبتے جو کچھ تھا وہ بھی جاتا تھا</p>	<p>۵۶ اوج پر جس کے لپکارتے پھر آتا تھا دل میں رکبتے جو کچھ تھا وہ بھی جاتا تھا</p>

<p>۵۶۲ سختی کی طرح لال ہو جان نکس کی طرح لال ہو جان نکس کی طرح لال ہو جان</p>	<p>۵۶۱ نور نور کی طرح لال ہو جان نور نور کی طرح لال ہو جان نور نور کی طرح لال ہو جان</p>	<p>۵۶۰ نور نور کی طرح لال ہو جان نور نور کی طرح لال ہو جان نور نور کی طرح لال ہو جان</p>
<p>۵۶۳ برگ گل میں نہیں دیکھی سبز رنگ نہی یا قوت سے پانی نہیں گت سی</p>	<p>۵۶۲ عجب سہرا طہ نہیں سکتے کسی خواہ لو قہ عباس کے گویا میں بدانتہا</p>	<p>۵۶۱ فوج اعدا میں زندہ کوئی باقی گھاٹ پر نہ کے اک خون کا دریا ہوا</p>
<p>۵۶۴ صفت اس میں ہو تو صفت میں نہ کی بہت فکر میں نہ کی بہت فکر</p>	<p>۵۶۳ قادر موزوں کی طرح لال ہو جان نور نور کی طرح لال ہو جان</p>	<p>۵۶۲ نور نور کی طرح لال ہو جان نور نور کی طرح لال ہو جان</p>
<p>۵۶۵ یہ وہ ہیست ہی جہان سے ان خاص چشم سے صاف عدم ہی کا نشان</p>	<p>۵۶۴ نور نور کی طرح لال ہو جان نور نور کی طرح لال ہو جان</p>	<p>۵۶۳ حال لشکر کا دگرگوں ہو کر گھر میں جوہرین سردار قدم اٹکے اٹھ جائیں</p>
<p>۵۶۶ کس زبان میں کہیں وہ کیا دیکھ پیشانی چپکے ہو درمیان میں کہنا</p>	<p>۵۶۵ نور نور کی طرح لال ہو جان نور نور کی طرح لال ہو جان</p>	<p>۵۶۴ نور نور کی طرح لال ہو جان نور نور کی طرح لال ہو جان</p>
<p>۵۶۷ شکر لے میں تو اک ق چکا جاتی ہو چشم نور شیدہ چلی سے جھپک جاتی ہو</p>	<p>۵۶۶ نور نور کی طرح لال ہو جان نور نور کی طرح لال ہو جان</p>	<p>۵۶۵ نور نور کی طرح لال ہو جان نور نور کی طرح لال ہو جان</p>

<p>۷۷۷ اس طرح بڑھ کے جہنم کو پہنچا اس کا خاکہ ہوں جو ہر مالک کی خوشی و غمی تا جہنم شاہ مین النش ملک جن دیو بی عابد و زابد و معصوم اگر ہوں بی</p>	<p>۷۷۸ لیجئے ناختم ہو لوگ کر و غور زرا کرتے ہو دولت و زلی کے لیے جس کے خبر و زور ہو سب دولت کی رعیت وہی عاقل بن کر ہو کر ہو کر ہو کر</p>	<p>۷۷۹ کسا گیا غازی کی کھال تقریباً عمر خدایا عیسیٰ کی کھال موت سے پہلے ہی کھال کی کھال کسا بجا ہو جس کے دو جانبین ہر حال</p>
<p>حق کی جا بیسے ہر اک شو کا ہو مختار حسین جسے مخلوق میں ان سب کا ہو سردار حسین</p>	<p>سیم و زرسے نہیں ہزار سرکار حسین رہتی ہو مد نظر طاعت غفار حسین</p>	<p>ماخذ میں لیے ہیں جب تیغ شرم کار کو تم و حیان میں لاتے ہیں کبشکر کھار کو تم</p>
<p>۷۸۰ ایک ادا ہو تو زمین جو جب کی نظر لیکھے وہ آج راجہ کی نظر مجھ سے ادنیٰ کو نشان شہر کی نظر نہ ادا کے غائب کیا اچھ کی نظر</p>	<p>۷۸۱ تو تو دولت کی طرح کی کیا فائدہ تو تو دولت کی طرح کی کیا فائدہ</p>	<p>۷۸۲ جب پہلی تیغ فوری الٹا ہو کر جب پہلی تیغ فوری الٹا ہو کر</p>
<p>گل مقصود سے پردہ ہن ہر کیا ہر شہر نے اک ذرہ کو خوشید کیا</p>	<p>سردیا حق پہ سعید ازلی کھلا یا خادم احمد و زہرا و علی کھلا یا</p>	<p>نہ رکھا تیغ علی کے کوئی دشمن باقی نہ رہے حارث و مرثیہ تہن باقی</p>
<p>۷۸۳ دل و خط و ما ہو زمین ہر کیا دل و خط و ما ہو زمین ہر کیا</p>	<p>۷۸۴ دل و جان کی جو بیعت تو ہو تو ہو دل و جان کی جو بیعت تو ہو تو ہو</p>	<p>۷۸۵ ماوردیہ کی مقابل نہیں کیا ماوردیہ کی مقابل نہیں کیا</p>
<p>شوق ہو جلد شہدین پہ خدا ہو جاؤں جا کے جنت میں شریک شہد ہو جاؤں</p>	<p>نہیں کہتے ہیں اگر جنگ کی طاقت کیون نہیں کرتے ہیں حاکم کی اطاعت</p>	<p>زور و جرات میں مجھے دعویٰ کیا ہی تو قوت دست خدا ارث میں ماخذ الی تو</p>

<p>۴۱۱</p> <p>جن کی کیا جان ہو جو کچھ کہے یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل</p>	<p>۴۱۲</p> <p>میں نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل</p>	<p>۴۱۳</p> <p>میں نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل</p>
<p>۴۱۴</p> <p>جن ہو یا اسنہن ہر ایک پر غلام میں جگر بہ علی ابن اسطیاری میں جگر بہ علی ابن اسطیاری میں جگر بہ علی ابن اسطیاری</p>	<p>۴۱۵</p> <p>کمانا مرد نے بہتر ہو تو سمجھا ہو کام جس مر میں بنائے وہی اچھا ہو کام جس مر میں بنائے وہی اچھا ہو کام جس مر میں بنائے وہی اچھا ہو</p>	<p>۴۱۶</p> <p>غل تھا دیکھو تو براق آج زمین پر آیا غضب حق کی طرح فوج لعین پر آیا غضب حق کی طرح فوج لعین پر آیا غضب حق کی طرح فوج لعین پر آیا</p>
<p>۴۱۷</p> <p>میں نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل</p>	<p>۴۱۸</p> <p>میں نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل</p>	<p>۴۱۹</p> <p>میں نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل</p>
<p>۴۲۰</p> <p>ما سورتے ہیں اس میں سوئے ہیں تغیرن اس میں نہیں کام پھر ہیں تغیرن اس میں نہیں کام پھر ہیں تغیرن اس میں نہیں کام پھر ہیں</p>	<p>۴۲۱</p> <p>وہ دیکھائے ہزار سوقت کمانداری سرعت شہب جالاک سے پال لے سرعت شہب جالاک سے پال لے سرعت شہب جالاک سے پال لے</p>	<p>۴۲۲</p> <p>تھے سب قلوب مگر خوف سے لال تھے سرعت شہب جالاک سے پال لے سرعت شہب جالاک سے پال لے سرعت شہب جالاک سے پال لے</p>
<p>۴۲۳</p> <p>میں نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل</p>	<p>۴۲۴</p> <p>میں نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل</p>	<p>۴۲۵</p> <p>میں نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل یہ چوہے نے تو بچا اسے شکل</p>
<p>۴۲۶</p> <p>وہ نہ تھا کہ سر شخص میں گمانا داری کا تیرا تھکے کہ غیظ آگیا اوس غلامی کو تیرا تھکے کہ غیظ آگیا اوس غلامی کو تیرا تھکے کہ غیظ آگیا اوس غلامی کو</p>	<p>۴۲۷</p> <p>فون جب ہی کے اٹھی اور شر بار ہوئی جانبری فوج بد اندیش کو دشوار ہوئی جانبری فوج بد اندیش کو دشوار ہوئی جانبری فوج بد اندیش کو دشوار ہوئی</p>	<p>۴۲۸</p> <p>فون جب ہی کے اٹھی اور شر بار ہوئی جانبری فوج بد اندیش کو دشوار ہوئی جانبری فوج بد اندیش کو دشوار ہوئی جانبری فوج بد اندیش کو دشوار ہوئی</p>

<p>۱۰۱۰ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>	<p>۱۰۱۱ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>	<p>۱۰۱۲ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>
<p>۱۰۱۳ تھی جس سے نہ مطیع نہ ابرار ہوئے ولین مالک کی لگاؤ تھی تو فی التاؤ</p>	<p>۱۰۱۴ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>	<p>۱۰۱۵ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>
<p>۱۰۱۶ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>	<p>۱۰۱۷ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>	<p>۱۰۱۸ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>
<p>۱۰۱۹ گن گنت تھے کشتوں کی فراوانی تھی قتل کفار تھا یا عیسیٰ کی قربانی تھی</p>	<p>۱۰۲۰ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>	<p>۱۰۲۱ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>
<p>۱۰۲۲ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>	<p>۱۰۲۳ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>	<p>۱۰۲۴ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>
<p>۱۰۲۵ فرق گر تھا تو فقط حلت و حرمت کا تھا مسرکہ حشر کا تھا وقت قیامت کا تھا</p>	<p>۱۰۲۶ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>	<p>۱۰۲۷ جگر کا پتھر کی طرح دھنسا کر کے گھر کے اندر لے کر گیا تھا</p>

<p>علاء</p> <p>عکس تو رخ رویش چرخ و تاب جیسے آئینہ میں برقی شمع و تاب آسمان نغمی اور خستہ تابان زمن فریب سے ہوتی تو خلیل</p>	<p>علاء</p> <p>شکستہ شہ پہو الیاس شہ خرم عرف کی بے خبری سے چپ چپ کے فہم سیر ساقی کو نہ ہو یہ سب کیم تیرے بیٹا سکا زاریاں ملی گیم</p>	<p>علاء</p> <p>سویں چھوڑی جو غنائ ہو رخ کیا پائی کی جانب نہ فوس ز ہوا پایں تو پسے فوس سے غائب چہرہ تیرے چہرے کا تھوڑا گردن کو ہوا</p>
<p>علاء</p> <p>جھلکات دور آنی خلیج سے کھینچ سیر نفا رہی آنی خلیج سے کھینچ صاف پریشیت خلیج سے کھینچ تھا پران دیدہ گلاب ویاور کا کھینچ</p>	<p>علاء</p> <p>کیا کہیں باسے تھا دور آنی خلیج دیکھا کہ ان سے ہوا خلیج سے کھینچ خاندہ تھا وہی گھوڑے و فاداریں وہاں ایک تھا پیر خلیج سے کھینچ</p>	<p>علاء</p> <p>کھان عکس کو چھانک رہی تھی اب کیا کہیں بکرتے کو تھا کھانک رہی اب لا کہ چھوٹا تھا گردن کو تھا کھانک رہی اب چھوٹا تھا گردن کو تھا کھانک رہی اب</p>
<p>علاء</p> <p>صاف و مشاف تھا پانی جو صفا صفا قلب ہوس کی طرح نہ مصفا دل بھی دیکھ کر نشہ دہن سر نفس بھرتا تھا پانی پیانا نہ گوارا ہوا زہار او سے</p>	<p>علاء</p> <p>یہ عباس کے مڑے نظر کو تھا دیکھ کر نشہ دہن سر نفس بھرتا تھا پانی پیانا نہ گوارا ہوا زہار او سے</p>	<p>علاء</p> <p>صاف و مشاف تھا پانی جو صفا صفا قلب ہوس کی طرح نہ مصفا دل بھی دیکھ کر نشہ دہن سر نفس بھرتا تھا پانی پیانا نہ گوارا ہوا زہار او سے</p>
<p>علاء</p> <p>سج مشدیز را یا تھا جو پانی چھین غل تھا مشیت کیسے پانی چھین خضر نے بڑھ کے الیاس کی دھو نہیں نہ ہوا مالک کی دھو</p>	<p>علاء</p> <p>دیکھا غازی نے جو یہ فادار کا حال اپنے دل میں کیا تھا حسرت کیال اس دس کو بھی تو دور ہو گیا بسم یاسین میں کیا ہو پانی کا مال</p>	<p>علاء</p> <p>کیا کہیں بکرتے کو تھا کھانک رہی اب کیا کہیں بکرتے کو تھا کھانک رہی اب کیا کہیں بکرتے کو تھا کھانک رہی اب کیا کہیں بکرتے کو تھا کھانک رہی اب</p>
<p>علاء</p> <p>حاصل باب جلد قدیم ہوس کی دولت کو پس ساقی کو شری زیار مست کر لو خوب پر تالیع فرمان کو فادار کو یہ جانب عجمہ عجب شان سے عباس جلد</p>	<p>علاء</p> <p>خضر و الیاس تو غازی کی چپ چپ جانب عجمہ عجب شان سے عباس جلد</p>	<p>علاء</p> <p>خضر و الیاس تو غازی کی چپ چپ جانب عجمہ عجب شان سے عباس جلد</p>

[illegible]

<p>۱۲۱</p> <p>سختی جانتوہ جان جگر کر دے سخت کی صفائی تھی لیکن لہر تھی سکڑی وہ جان کی جھلک تھی کون لاکھوں میں بجا آؤں گی</p>	<p>۱۲۲</p> <p>تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب جنگ میں شوق جی جی بیاں افسے تھے تھے جی جی بیاں تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب</p>	<p>۱۲۳</p> <p>پتھر نہ شاواہ داری ثابت پتھر نہ شاواہ داری ثابت پتھر نہ شاواہ داری ثابت پتھر نہ شاواہ داری ثابت</p>
<p>تھے جو شیرینی جگر پر دھین بڑل بایا جسکو دیکھنا دے رکھنے کے قابل آشکارا ہین ہر اک قلب پر جو ہر اسکے</p>	<p>لون چڑھ سکتا ہر اس فوج میں پر اسکے دو سالوں کی جگہ چار سالے لے</p>	<p>تیرن آئے کہیں بڑھوں و لکھے دو سالوں کی جگہ چار سالے لے</p>
<p>۱۲۴</p> <p>تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب جنگ میں شوق جی جی بیاں افسے تھے تھے جی جی بیاں تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب</p>	<p>۱۲۵</p> <p>تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب جنگ میں شوق جی جی بیاں افسے تھے تھے جی جی بیاں تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب</p>	<p>۱۲۶</p> <p>تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب جنگ میں شوق جی جی بیاں افسے تھے تھے جی جی بیاں تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب</p>
<p>سوج کی طرح لگا جسکو تھلیرا اوسکا ہیں وہیں غرق فنا ہو گیا پیرا اوسکا</p>	<p>تیرن کوئل سپر جنگ میں کھلا تھے جوش لڑنے کا ہر ٹیٹھے ہو ہیں تھیں</p>	<p>ضعف کیونکر نہ زخمیوں کی ہر کھڑ تھے جوش لڑنے کا ہر ٹیٹھے ہو ہیں تھیں</p>
<p>۱۲۷</p> <p>تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب جنگ میں شوق جی جی بیاں افسے تھے تھے جی جی بیاں تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب</p>	<p>۱۲۸</p> <p>تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب جنگ میں شوق جی جی بیاں افسے تھے تھے جی جی بیاں تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب</p>	<p>۱۲۹</p> <p>تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب جنگ میں شوق جی جی بیاں افسے تھے تھے جی جی بیاں تجربہ سے تھکے کا قہقہہ تائب</p>
<p>شعلہ تھرتے تھے دو رخ کے ایک سے اوسکی یہ رہا نہ ہو تھے تھے چمک سے اوسکی</p>	<p>انس و جن کیا ہین فرشتوں کو ہشت انگ دیو بھی بس گئے ہین دیکھ کے قوت انگ</p>	<p>زخم لگے ہین جوتن پر تو نہیں غم ہو ہو دھیان پانی کی جھلک کا ہی ہر دم ہو</p>

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text.

<p>۱۲۱۵ شربتِ ضعف سے بیہوش ہیں عیاش برادرِ دم توکل کی آوارہ ستم کا شکار فوجِ بیکار کیسے کھائے شہرِ بیکار کون دیکھ دیکھ لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۱۲۱۶ بنا خاں خورشید کیون کا کھنکھار قلعہ خاں خاں خاں خاں خاں خاں خاں تختِ خاں خاں خاں خاں خاں خاں خاں درِ خاں خاں خاں خاں خاں خاں خاں</p>	<p>۱۲۱۷ اچھلے شہرِ قزاق کا بول بولنے لگا طبل غلِ خاں خاں خاں خاں خاں خاں خاں وان دل شہرِ قزاق کی بول بول غیر غائب ہیں غمِ قزاق کی بول</p>
<p>جلد تیروں سے بدن شیر کا غزال کرو گرسٹین جب تو علمدار کو پا مال کرو</p>	<p>ہاتھ جب کٹ گئے جنگ میں پھر کیکو دوش پر مشک بیکہ نہ کو دھریں پھر کیکو</p>	<p>رو کے فوٹے تھے بوجھ غم و یاس میں درد دل سے یہی پیدا ہوئی غم و یاس میں</p>
<p>۱۲۱۸ تکلم حکمِ عمر کی خلا کا ریشم میرزا کا ریشم کی خلا کا ریشم تکلم حکمِ عمر کی خلا کا ریشم میرزا کا ریشم کی خلا کا ریشم</p>	<p>۱۲۱۹ تکلم حکمِ عمر کی خلا کا ریشم میرزا کا ریشم کی خلا کا ریشم تکلم حکمِ عمر کی خلا کا ریشم میرزا کا ریشم کی خلا کا ریشم</p>	<p>۱۲۲۰ تکلم حکمِ عمر کی خلا کا ریشم میرزا کا ریشم کی خلا کا ریشم تکلم حکمِ عمر کی خلا کا ریشم میرزا کا ریشم کی خلا کا ریشم</p>
<p>نہ یادِ خلِ حیات کو بھی جلاؤں نے آگے اُس شیر کو گھیرا ستمِ ایجادوں نے</p>	<p>غمِ قہار کوئی نہیں شاہ کا یادِ بانی ہیں عویدہ رہا میں فقط اکبر بانی</p>	<p>ماشوق و تاجِ فرمان بھی فدا کر بھی ہو شہرِ قزاق کا بار بھی ہو حرا کر بھی ہو</p>
<p>۱۲۲۱ سکھو توں جبر کا توں جبر کا توں ساکِ عفا کے عفا کے عفا کے عفا کے</p>	<p>۱۲۲۲ سکھو توں جبر کا توں جبر کا توں ساکِ عفا کے عفا کے عفا کے عفا کے</p>	<p>۱۲۲۳ سکھو توں جبر کا توں جبر کا توں ساکِ عفا کے عفا کے عفا کے عفا کے</p>
<p>آگیا وہی ان کو اپنی کو بیٹا تر سے پانی کے ساتھ ہے انک بھی چشم تر سے</p>	<p>خاک پر گھوڑے سے تورا کے چراگرا غلِ بڑا فوج جیسی کا علم دار گرا</p>	<p>ہمہ تن ضعف میں ظاہر ہوئی طاقت کی ایسے جانی ہو مگر رن کو ششِ الفت کی</p>

۱۶۱۴
 اس کا کہنا ہے کہ یہ سب کچھ
 میں سمجھتا تھا کبھی مجھے نہ ہو سکے
 یہ معلوم تھا غربت میں مجھے چھوڑو

۱۶۱۵
 اگر ایسی جگہ اور کاروبار ہو
 تا قیامت ہو عداوت ہو
 یہ سب کچھ میں نے پہلے ہی میں

ساتھ شیئر کا دے آہ و بکا میں تو بھی
 رو لے عباس ملاور کی غرائز تو بھی

۱۶۱۶
 اگر دشمنی ہو تو یہ سب کچھ
 جہاں جہاں ہو وہاں ہو
 حکمران ہوا وہ وہاں ہو

۱۶۱۷
 سجاد در کے کہنے تھے جہاں فریب ہو
 مگر ہون سے کہ اس میں نہ ہو
 عباس کے کہنے تھے جہاں فریب ہو

۱۶۱۸
 بھلے بھلے سے نہ تو یہ دور ہو
 بھلے بھلے سے نہ تو یہ دور ہو
 بھلے بھلے سے نہ تو یہ دور ہو

۱۶۱۹
 ہم کاروان سے نہیں کہہ سکتے
 قطع سے زبیب کہہ سکتے
 بھائی جھگڑے کہہ سکتے

۱۶۲۰
 اس کا کہنا ہے کہ یہ سب کچھ
 میں سمجھتا تھا کبھی مجھے نہ ہو سکے
 یہ معلوم تھا غربت میں مجھے چھوڑو

۱۶۲۱
 اگر ایسی جگہ اور کاروبار ہو
 تا قیامت ہو عداوت ہو
 یہ سب کچھ میں نے پہلے ہی میں

۱۶۲۲
 اگر دشمنی ہو تو یہ سب کچھ
 جہاں جہاں ہو وہاں ہو
 حکمران ہوا وہ وہاں ہو

بابی
زنیادریکوار اور بوسطی طوفان ہو
مانند جبابہستی انسان ہو

نگار و دل تو هر نفس باو دارد
سینه کی بر زناخت در اریان ہو
شمارش

<p>۴۱ آریا زوال میں ہوا نہایت خفا کا نہایت خفا کا نہایت خفا کا</p>	<p>۴۲ بہواری چھلکے بہواری چھلکے بہواری چھلکے</p>	<p>۴۳ بہواری چھلکے بہواری چھلکے بہواری چھلکے</p>
<p>مرنے لگے رفیق شہر کم سپاہ کے دس بیس تارے رہے ہمراہ ماہ کے</p>	<p>بوجھو کہ بندگی سے اوچھین کر چھوٹ اسوقت کی نماز جلاک قبول ہے</p>	<p>جنت سے فاطمہ ترس لینے کو آہنگی ہو رہی تھی شراب طور اپلاٹینگی</p>
<p>۴۴ ان مل میں تھی تار شہر کم سپاہ نہایت خفا کا</p>	<p>۴۵ نہایت خفا کا نہایت خفا کا نہایت خفا کا</p>	<p>۴۶ نہایت خفا کا نہایت خفا کا نہایت خفا کا</p>
<p>دشمن تھی سب سپاہ شہر کم سپاہ ملتی نہ تھی امام کو حملت نماز کی</p>	<p>ناحق ستارے ہیں شہر کم سپاہ ملتی نہیں نماز کی حملت حسین کو</p>	<p>کچھ پہلے زخم کھائے تھے کچھ پھر پڑے شہر کم سپاہ کے نماز تو وہ پیش کر پڑے</p>
<p>۴۷ جو کہرا اب تار شہر کم سپاہ نہایت خفا کا</p>	<p>۴۸ نہایت خفا کا نہایت خفا کا نہایت خفا کا</p>	<p>۴۹ نہایت خفا کا نہایت خفا کا نہایت خفا کا</p>
<p>مارو نہ تیر رب دو عالم کے واسطے یہ خون کو کر لایسایان میں کہم کے واسطے</p>	<p>ٹوٹے یکجا مجال کسی پر سرور کی یہ خون میں اب غلام سپر کو حضور کی</p>	<p>سب کاروان گیا شہر کم سپاہ یہ خون میں اب غلام سپر کو حضور کی</p>

<p>۱۰۰ صید کا ایک چاند پیر خستہ طور پر نہ ہوا کا ایک لال تھا حقو ازرا اک کبکین غریب گمراہ ہوا مرد سے غصے پر بیٹھ پیسہ ہوا</p>	<p>۱۰۱ ہکاہک سٹے سے اٹھا اک غبار رو جس میں ہزار بات تھے غزلان رہ نورد نوشہ بد تھی کہ ہو گیا بازار شکستہ پشت تار بن گیا سب سے بے خبر</p>	<p>۱۰۲ چھانٹتے ہیں کسی کچھ پاشی میں میں کون ہوں تو کھٹکے لگے ٹالے میں ملنے میں دیلا تھا مجھے تو وہ اپنے واقف ہو کر ہے حال سے خوشی میں</p>
<p>۱۰۳ روتی تھی روح فاطمہ دہر کے واسطے بنفین چھ لاکھ تھیں فطاک کے سٹے بہشت خشت کی طرح وہ سب دشت بن گیا ہاں جانور بھی ہے الم سے خوش میں</p>	<p>۱۰۴ باران مشکبار زمین پر برس گیا دشت خشت کی طرح وہ سب دشت بن گیا ہاں جانور بھی ہے الم سے خوش میں آیا ہو تو حسین کی الفت خوش میں</p>	<p>۱۰۵ ہاں جانور بھی ہے الم سے خوش میں آیا ہو تو حسین کی الفت خوش میں ہاں جانور بھی ہے الم سے خوش میں آیا ہو تو حسین کی الفت خوش میں</p>
<p>۱۰۶ جہیز زری گلے کاٹھڑا ہوا چوبیسویں چوبیسویں چوبیسویں چوبیسویں چوبیسویں چوبیسویں چوبیسویں چوبیسویں چوبیسویں</p>	<p>۱۰۷ علی تھا آن ابوہن میں جلدی نوشہ میں آج ہو سب غنیمت سب بی بی جو فخر ہمارے ہیں میر بھرنی ہم طہارین سب لکھتے تو</p>	<p>۱۰۸ کی غرض ہوں ان نگر پاشا دلا ایک دن چھوٹے ہو غلام اسید دار باتیں فک سے خجک اگر سب جاندار شاہوچ جھوٹے کہیں کہیں</p>
<p>۱۰۹ قطرے عوق کے گرتے تھے رے جاب سے بشیر خدا کو حشر میں کیا مٹھ دکھائی گئے نشتہ ابھی ہرن ہوں سپاہ ذیل کے خادم یسب لڑیں جو امام جلیل کے</p>	<p>۱۱۰ آہو سے فاطمہ کے نہ گرام آئیں گے بشیر خدا کو حشر میں کیا مٹھ دکھائی گئے نشتہ ابھی ہرن ہوں سپاہ ذیل کے خادم یسب لڑیں جو امام جلیل کے</p>	<p>۱۱۱ نشتہ ابھی ہرن ہوں سپاہ ذیل کے خادم یسب لڑیں جو امام جلیل کے نشتہ ابھی ہرن ہوں سپاہ ذیل کے خادم یسب لڑیں جو امام جلیل کے</p>
<p>۱۱۲ وہ لوٹ کر اور وہ چھوٹے تھے نوشہ دو پہر کی حد تک بولے نوشہ دو پہر کی حد تک بولے نوشہ دو پہر کی حد تک بولے</p>	<p>۱۱۳ دار تھا جو اوٹیں آتے ہو خشتان آیا تو سب سب پیسہ پیر جان ایچی زبان میں سے پیر لادہ پیر جان نہرت پیر فدا ہے اکو شاہ کین</p>	<p>۱۱۴ زندہ نہیں گم علی کہ پیر جان سب فائدہ جو فتن کو سب پیر جان زندہ نہیں گم علی کہ پیر جان سب فائدہ جو فتن کو سب پیر جان</p>
<p>۱۱۵ اطفال شہر کے تھے جو قوت یاس گہرا کے تلے لگتے تھے خیمہ کو یاس افسوس بسم تیردن سے غراب ہو گیا آقا سے نامدار یہ کیا حال ہو گیا</p>	<p>۱۱۶ افسوس بسم تیردن سے غراب ہو گیا آقا سے نامدار یہ کیا حال ہو گیا افسوس بسم تیردن سے غراب ہو گیا آقا سے نامدار یہ کیا حال ہو گیا</p>	<p>۱۱۷ افسوس بسم تیردن سے غراب ہو گیا آقا سے نامدار یہ کیا حال ہو گیا افسوس بسم تیردن سے غراب ہو گیا آقا سے نامدار یہ کیا حال ہو گیا</p>

<p>۱۱۴ رفتہ ہو چکے ہیں آج رہا چارے پاس پہ باقاع حنین اگر نہیں ہے چاہو میں عباس اب کب کر سچا جی سے یہ بڑا کا نازین</p>	<p>۱۱۵ آج کے کچھ بھی نہ ہو پاس میں کھڑے ہو کر دیکھو اگر بات نہ چھوڑے کتنا بڑا ہو بچپن قبر میں مراد لبر ہو</p>	<p>۱۱۶ ہاتھ جو ایک دی خوں نکل بان خج میں کھڑے ہو کر اقتے میں ایک یہ وہ کچھ بچھون سے نشتر ہو کر</p>
<p>سر پر اہل ہر دج کی ساعت فریاد رخسرت ہوا بک وقت شہاد فریاد</p>	<p>دل میں تھے اگر ہو محبت حسین سے رکھنا ڈرامے علی صفر کو حسین سے</p>	<p>ہے ہوس سفید کفن جبرار میں سرتا قدم اٹھا لحد کے عجاوین</p>
<p>۱۱۷ چنگے وان سے نکلتے ہیں بان گھر تو سیاہ ہیں چرخ ہاتھ اک دن عریض ہوئی عیان چپن سیاہی خا اور پچھلی</p>	<p>۱۱۸ تازہ تو خمر تیرے کھکا رقمیں میرا لال رنگ کھکا شکستہ خمر کے کھلا ہیں چپن کی نظر میں ہیں چپن</p>	<p>۱۱۹ بیکہ جاب شہید جیسے شہید بیکہ جاب شہید جیسے شہید جانی جاو کون بیکہ جاب جانی جاو کون بیکہ جاب</p>
<p>کی عرض ارض خست ہوں گدا لوٹو سی ابو تراب کی ہوں خاکسار ہوں</p>	<p>تجھ سے غرض یہ ایک ہر مجھ دلفگار کی ایذا دیر سے شیعہوں کو دجو فشار کی</p>	<p>تجھ سے غرض یہ ایک ہر مجھ دلفگار کی ایذا دیر سے شیعہوں کو دجو فشار کی</p>
<p>۱۲۰ خست کے قتل پر چپن ہن غم سے خاک و آبی ہوں پر ہن غم سے خاک و آبی ہوں نقش ہوں کہ چپن</p>	<p>۱۲۱ خست کے قتل پر چپن ہن غم سے خاک و آبی ہوں پر ہن غم سے خاک و آبی ہوں نقش ہوں کہ چپن</p>	<p>۱۲۲ خست کے قتل پر چپن ہن غم سے خاک و آبی ہوں پر ہن غم سے خاک و آبی ہوں نقش ہوں کہ چپن</p>
<p>اک اک شہر پر مور دقہر و عذاب ہو بر یاد ہوں یہ ایسے کہ مٹی خراب ہو</p>	<p>اک اک شہر پر مور دقہر و عذاب ہو بر یاد ہوں یہ ایسے کہ مٹی خراب ہو</p>	<p>اک اک شہر پر مور دقہر و عذاب ہو بر یاد ہوں یہ ایسے کہ مٹی خراب ہو</p>

<p>۴۲</p> <p>اس خاکسار کی ہر آنکھ سے اگرچہ غم کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو</p>	<p>۴۳</p> <p>اویس بن مسکینہ کے شاہ سے اگرچہ غم کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو</p>	<p>۴۴</p> <p>جب اس کے جگر سے اگرچہ غم کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو</p>
<p>شکر خدا کہ اب وہ پذیرا رہا ہوئی مردہ تھا میں سو عمر دوبارہ عطا ہوئی</p>	<p>کو شیر پہ جاکے ساغ کو تر جو سجھو بھائی ہماری پیاس کو بھی یاد کیجھو</p>	<p>حسرت ہو جان وہ نہ شہر والا کے ساتھ مرتا تو نہ دہ گئی ہو مسیحا کے ساتھ</p>
<p>۴۵</p> <p>موتا تھا میں کبھی نہ ہوئی اگرچہ غم کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو</p>	<p>۴۶</p> <p>نفرہ تھا میں کبھی نہ ہوئی اگرچہ غم کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو</p>	<p>۴۷</p> <p>اگرچہ غم کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو</p>
<p>فرزند فاطمہ میری صیت کا وقت ہو انصاف بھی حسین کی نصرت کا وقت ہو</p>	<p>دیکھو کراست شہر عیسے نہاد کو مردا چلا آئی اوٹھ کے لحد سے جہاد کو</p>	<p>رحلت ہوئی غلام کی آقا کے ساتھ بلبل تھے جان دی گل زہر کے ساتھ</p>
<p>۴۸</p> <p>شکر خدا کہ اب وہ پذیرا رہا ہوئی مردہ تھا میں سو عمر دوبارہ عطا ہوئی</p>	<p>۴۹</p> <p>اگرچہ غم کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو</p>	<p>۵۰</p> <p>اگرچہ غم کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو خوشی کی آبی ہو تو</p>
<p>قاسم بن اسد اگر علیہ مقام ہیں یاور تمام ہو چکے ہم بھی تمام ہیں</p>	<p>بھاکر طین زندگی کی خوشی سے خوشی مردہ سے کہ ہاتھ فوج کے نوزوں کی خوشی</p>	<p>تبعین تھے تھیں اور ہم شہر قہرین اک شہر رشتہ خون حسین</p>

<p>۵۲۱ سلطان حسین و دربار پروردگار جانی سے ایسا باندھ کر جو کچھ ہانکا تو قتل کر کے چھوڑ دیا</p>	<p>۵۲۲ کیا نہیں میں اپنے جان بیکار کہہ کر کھڑے تھے سب کے سامنے کہتا ہوں کہ کوئی کیسے نہیں</p>	<p>۵۲۳ راتوں کا کوئی نہ تھا اس کو براہ نہ ہو عدد و سر میں نہ تھا کوئی براہ</p>
<p>۵۲۴ تھے نوکر ہر اک کے تین یا ش یا ش قاسم کی لاش پر کبھی اکبر کی لاش پر</p>	<p>۵۲۵ پانی بھی مجھ پر ہو قحط غذا بھی ہو آخر تمہارے ظلم کی کچھ انتہا بھی ہو</p>	<p>۵۲۶ باز آؤ تم جو قتل غریب الدیار سے محشر میں تم سبھوں کو پچاؤں میں سے</p>
<p>۵۲۷ لکھن تھانے غل کے دار اور کو مارو پان سو آردو سیم کو مارو سب کو کھیلے دیار کو مضطر کو مارو سب کو کھیلے دیار کو مضطر کو مارو</p>	<p>۵۲۸ ایسا مارو میں نور خدا کو مارو بولیں میمان تھانے دیار کو مارو تو ہی تبار کے ہر کیا پان پان</p>	<p>۵۲۹ حاشا حجب جاہ پر کجاوہ حجاب یاف تھے سناتے ہو اچھا حجاب لکھن تھانے غل کے دار اور کو مارو</p>
<p>۵۳۰ تھیں من شیخ ظالم بھی تیر حفا بھی ہو کہتے تھے شہر تار عمر کی کچھ خطا بھی ہو</p>	<p>۵۳۱ کیوں اہل ظلم قائل تیراں تو حسین کہ سب یہ درکنار سلمان تو حسین</p>	<p>۵۳۲ لب پر ہو جان فاطمہ کے نور عین کی یہ بھی نہ تو پیاس بچھاؤ حسین کی</p>
<p>۵۳۳ رحم اب کو میں کہیں تیرا بچاؤ گریہ میں تیرے زکریا پان پان سید عیون اور امام تھانے دیار کو مارو سو چوڑا میں کہتا تو اس پان پان</p>	<p>۵۳۴ کہتا ہوں اب بھی ظلم نہ ہو سے ازارو کہتا ہوں اب بھی ظلم نہ ہو سے ازارو کہتا ہوں اب بھی ظلم نہ ہو سے ازارو</p>	<p>۵۳۵ بچوں پر رحم کر کے نہ ہو بچوں پر رحم کر کے نہ ہو بچوں پر رحم کر کے نہ ہو</p>
<p>۵۳۶ ہو گا بھلا نہ ضایر و شاگر کو مار کے پچھتاؤ گے غریب مسافر کو مار کے</p>	<p>۵۳۷ ہمان کو بی وطن کو مسافر کو چھوڑ دو اس قبر مصطفیٰ کے مجاور کو چھوڑ دو</p>	<p>۵۳۸ مرنے کے بعد مجھ پر احسان کیجو زینب کے سر سے چادر گنہ نہ لیجو</p>

<p>۴۶۶</p> <p>میں نے اگر نہ رہی تھی تو اس کی جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار</p>	<p>۴۶۷</p> <p>مان اب بلیکے تودہ جبار کیا ہو نارائن سے اب جلیقہ وہ انصار کیا ہو عباس اب جلیقہ کر کیا ہو</p>	<p>۴۶۸</p> <p>میں نے نہیں یہ درد کی جسم الام نہایت کی تھی وہ کیا نام کی غرض ابوں جس میں کیا نام</p>
<p>ہوئے نہ اب جفا حرم دل لول پر رانڈون کو بھیجید کیو قبر رسول پر تہنا جو ہو علی کو نہیں اب پکار تے</p>	<p>بہر مدد کسی کو نہیں اب پکار تے تہنا جو ہو علی کو نہیں اب پکار تے امت وہ کیا کر آپکا جسکو ادب نہیں</p>	<p>کچھ انکو پاس آل رسول عربین امت وہ کیا کر آپکا جسکو ادب نہیں کچھ انکو پاس آل رسول عربین</p>
<p>۴۶۹</p> <p>میں نے کیا کیا ہے کہ اس کا نام جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار</p>	<p>۴۷۰</p> <p>میں نے کیا کیا ہے کہ اس کا نام جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار</p>	<p>۴۷۱</p> <p>میں نے کیا کیا ہے کہ اس کا نام جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار</p>
<p>اس معلق پر پھر مگی چھری کے سائے بے سر کر کے آپ کو زیب کے سائے تساکمان سے شیر جان کے اب حسین</p>	<p>بولو پیئے مدد کسی بکواسے حسین پھر آبرو رہے گی دلگے بتوں کے پھر آبرو رہے گی دلگے بتوں کے</p>	<p>اگر آج کام آئی نہ سبط رسول کے پھر آبرو رہے گی دلگے بتوں کے پھر آبرو رہے گی دلگے بتوں کے</p>
<p>۴۷۲</p> <p>میں نے کیا کیا ہے کہ اس کا نام جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار</p>	<p>۴۷۳</p> <p>میں نے کیا کیا ہے کہ اس کا نام جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار</p>	<p>۴۷۴</p> <p>میں نے کیا کیا ہے کہ اس کا نام جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار جس کوئی نہیں دیکھتا ہے جو وہ سو گوار</p>
<p>بس میں چلے کہ شہاد ہم ہو گیا ہے ہم کیا کریں؟ آپ کے تو اسے کیا ہے بہر مدد کسی کو نہیں اب پکار تے</p>	<p>بہر مدد کسی کو نہیں اب پکار تے تہنا جو ہو علی کو نہیں اب پکار تے امت وہ کیا کر آپکا جسکو ادب نہیں</p>	<p>کچھ انکو پاس آل رسول عربین امت وہ کیا کر آپکا جسکو ادب نہیں کچھ انکو پاس آل رسول عربین</p>

<p>۱۵۴ کی غمناک دہلی کی غمناک کی غمناک دہلی کی غمناک کی غمناک دہلی کی غمناک کی غمناک دہلی کی غمناک</p>	<p>۱۵۵ نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک</p>	<p>۱۵۶ نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک</p>
<p>سوکھی زبان میں بات کی طاقت نہیں ہے شاہد ہے تو کہ اب کوئی حجت نہیں ہے</p>	<p>آگے ترے کبھی نہ ہوئی رود عامی نہر کے دودھ سے ہوئی نشوونامی</p>	<p>ہوئے ذرا بھی جو اشار فقیر کو خود دون سراپا کا شکر فوج شہر کو</p>
<p>۱۵۷ دفعہ فراق سے غمناک دفعہ فراق سے غمناک دفعہ فراق سے غمناک دفعہ فراق سے غمناک</p>	<p>۱۵۸ نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک</p>	<p>۱۵۹ نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک</p>
<p>اب سر مرا ہی خیر خواہ کے لیے لاتا ہوں یہ اب تری سرکار کے لیے</p>	<p>ملنے کی آرزو ہوئی مجھ غریب کو مکھڑا مراد دیا اپنے حبیب کو</p>	<p>جلد آترے لیے در فردوس باز ہی خیر چہرے صبر پہ ہکو بھی ناز ہی</p>
<p>۱۶۰ نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک</p>	<p>۱۶۱ نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک</p>	<p>۱۶۲ نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک نیت و نیت غمناک</p>
<p>ہر بال بال منت و حسان کا گھربنا چرے کرم سے کام مرا سرسربنا</p>	<p>کہرا کا وہ بیان ہونہ رقیہ کی فکر ہو سر بھی چڑھ سسنان پہ تو تیر ہی کڑو</p>	<p>جاننا دہی سخی ہر دلی ہو رشید ہی فرزند فاطمہ ہی نہایت سید ہی</p>

<p>۴۳۵ رحمت کی پہلی چین روزگار میں اب شتاب کشتن دار اقرار میں نہ تو کسی کو سب بڑے خفا میں وہیں جو یہ بھی میں شہر خفا میں</p>	<p>۴۳۶ جوان کیا قوس کو چاروں طرف میں ظاہر ہے ہلال علم قوس کا سج تعمیم سب جہاں اپنی سن میں فخر کی کیا اڑی کہنے غیاث میں</p>	<p>۴۳۷ شیر کی سرکشی گلزار جاںکد پہنچت کو یہ سرکاری علمی جاںکد مصلحت زندگی علمی انجلیں شیر کو کھات جانی غار جاںکد</p>
<p>تو نے خوشی سے ہمہ جو سب گفتم کیا ہم نے بھی تجھ کو مالک روز جزا کیا</p>	<p>تھے تیز پر پردہ مگر ڈر کے رہ گئے کہک درمی بھی جاں سے لیں کے رہ گئے</p>	<p>تیغ علی بصورت لاقصی پھٹک ہو مطلب یہ تھا کہ ذات خدا لاشر کیا ہو</p>
<p>۴۳۸ شیر کی صفوں کی صفائی میں آج نہ بھی تو ہو سکواو سکی عرض دکھلا دو شان سب کو بھیجے میدان سے جاں جاہلین</p>	<p>۴۳۹ سبیا علم تاروں بل بوتی نہج شہر بیور و قوس خفا میں پہنچ علم حسام شہر لافا میں نیکبیں کی آہ کھنکی کہچن جاہلوتی</p>	<p>۴۴۰ اوس تیغ کی زباں میں جھینٹ لافا میں فرشتے اوس کی بھیجے دوسرا میں نہج جہاں تھے گزر جہاں دوسرا میں پہو اوسو اوسو اوسو اوسو</p>
<p>ہاں اب علم حسام شہر لافا کرد ہم اذن جنگ کے لیے ہیں غار کرد</p>	<p>غل تھا کہ طرف قدرت رب غفور ہے دیکھو کہ دو ہلال کا اک جاںکد ہے</p>	<p>حق کے جو تیغ جناب امیر ہے لاشین تو لیں زمین نے جاںکد ہے</p>
<p>۴۴۱ شیر کی کھانسی کے ساتھ نہ تو کسی کو سب بڑے خفا میں وہیں جو یہ بھی میں شہر خفا میں</p>	<p>۴۴۲ نہج شہر بیور و قوس خفا میں پہنچ علم حسام شہر لافا میں نیکبیں کی آہ کھنکی کہچن جاہلوتی</p>	<p>۴۴۳ شیر کی کھانسی کے ساتھ نہ تو کسی کو سب بڑے خفا میں وہیں جو یہ بھی میں شہر خفا میں</p>
<p>چاہیں زمین سے کام برائے حسام کے گھوڑا بھی دیکھنے لگا تو راما کے</p>	<p>قبضہ میں اوس کی ریت بھی ادرماں بسا رہی تھی اگر بھی آب حیات تھی</p>	<p>دھماکا گانہ فون شکر کا زمین میں دو کر کے وہ فرس کو دہائی زمین میں</p>

<p>۵۱۵</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۱۶</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۱۷</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>
<p>۵۱۸</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۱۹</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۲۰</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>
<p>۵۲۱</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۲۲</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۲۳</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>
<p>۵۲۴</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۲۵</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۲۶</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>
<p>۵۲۷</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۲۸</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۲۹</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>
<p>۵۳۰</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۳۱</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>	<p>۵۳۲</p> <p>پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے پس کی گھٹائی مچانی ہوئی ہے</p>

۱۹۵
 آواز سے کہے نہ خود نہ بہن و بھلاہ
 اک در زمین لٹ کے تیری وہ فوج رو سیکہ
 عیان بن زمین پر یا فاطمہ کا ماہ
 ہر کبھی تیری دست کوئی تھا نہ خیر خواہ

کیا کیا ہوئے دہلیم تن پاش پاش پر
 غریب بھی وری تھی ساغر کی لاش پر

۱۹۶
 آواز سے کہے نہ خود نہ بہن و بھلاہ
 اک در زمین لٹ کے تیری وہ فوج رو سیکہ
 عیان بن زمین پر یا فاطمہ کا ماہ
 ہر کبھی تیری دست کوئی تھا نہ خیر خواہ

عشش آگاہی ہر زم زم میں زرج ہول کو
 قدسی سنبھالے ہیں جناب رسول کو

۱۹۷
 آواز سے کہے نہ خود نہ بہن و بھلاہ
 اک در زمین لٹ کے تیری وہ فوج رو سیکہ
 عیان بن زمین پر یا فاطمہ کا ماہ
 ہر کبھی تیری دست کوئی تھا نہ خیر خواہ

۱۹۸
 آواز سے کہے نہ خود نہ بہن و بھلاہ
 اک در زمین لٹ کے تیری وہ فوج رو سیکہ
 عیان بن زمین پر یا فاطمہ کا ماہ
 ہر کبھی تیری دست کوئی تھا نہ خیر خواہ

۱۹۹
 آواز سے کہے نہ خود نہ بہن و بھلاہ
 اک در زمین لٹ کے تیری وہ فوج رو سیکہ
 عیان بن زمین پر یا فاطمہ کا ماہ
 ہر کبھی تیری دست کوئی تھا نہ خیر خواہ

۲۰۰
 آواز سے کہے نہ خود نہ بہن و بھلاہ
 اک در زمین لٹ کے تیری وہ فوج رو سیکہ
 عیان بن زمین پر یا فاطمہ کا ماہ
 ہر کبھی تیری دست کوئی تھا نہ خیر خواہ

۲۰۱
 آواز سے کہے نہ خود نہ بہن و بھلاہ
 اک در زمین لٹ کے تیری وہ فوج رو سیکہ
 عیان بن زمین پر یا فاطمہ کا ماہ
 ہر کبھی تیری دست کوئی تھا نہ خیر خواہ

۲۰۲
 آواز سے کہے نہ خود نہ بہن و بھلاہ
 اک در زمین لٹ کے تیری وہ فوج رو سیکہ
 عیان بن زمین پر یا فاطمہ کا ماہ
 ہر کبھی تیری دست کوئی تھا نہ خیر خواہ

۲۰۳
 آواز سے کہے نہ خود نہ بہن و بھلاہ
 اک در زمین لٹ کے تیری وہ فوج رو سیکہ
 عیان بن زمین پر یا فاطمہ کا ماہ
 ہر کبھی تیری دست کوئی تھا نہ خیر خواہ

بہشتی و فانی اور سے تعلق ہے
بہشتی و فانی اور سے تعلق ہے

بہشتی و فانی اور سے تعلق ہے
بہشتی و فانی اور سے تعلق ہے

<p>۴۱ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۴۲ اب بانی کائنات ہیں آگے لاؤ کیا دلوں کے چار دین جاؤ جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۴۳ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>
<p>۴۴ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۴۵ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۴۶ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>
<p>۴۷ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۴۸ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۴۹ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>
<p>۵۰ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۵۱ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۵۲ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>
<p>۵۳ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۵۴ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۵۵ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>
<p>۵۶ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۵۷ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>	<p>۵۸ حرمِ حجاب میں ہے کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی جس نے حجاب سے رو کر کیا ہے علی</p>

نقشہ مرے جاگنی کا کچھ اہل ہوا ہی کس سے میں کہوں یا مصیبت کی گھڑی حضرت نے کہا صاحبزادی اگر ایسا ہو
 مرد کی طرح اسکا تو سب طور ہوا ہی کچھ کے مرے سینہ میں ایسا نفس امارتی کہوں تے ہو سب ل کے نہاؤ تو کیا کیا

<p>۱۱۳ سب بانو اپنے لیے کہا اب انکے فانی خفتن آتا ہے تو توں کو کجی کی دانی انکوں کو لکھنا نہیں سہی بھائی</p>	<p>۱۱۴ اگر کوئی کہتا ہے مجھ کو شہید تو میں کہتا ہوں کہ میں جہنم میں ماتنی رہی ہوں</p>	<p>۱۱۵ نالاہ آگاہ آگاہ آگاہ آگاہ جو دیکھتا ہے اس کے لیے یہاں بچا ہوا ہے</p>
<p>ایسا کہ کوئی آن میں ہیں چھوڑے صغر یہ دلیس میں آئی سے ہیں تھوڑے صغر میتابی سے باہر نہ نکل جائیو بانو</p>	<p>صد مد تھا عجب دلہہ شہر نشین جب ہم کے لپٹا وہ گلے سرور دین صدمہ تھا عجب دلہہ شہر نشین</p>	<p>صد مد تھا عجب دلہہ شہر نشین جب ہم کے لپٹا وہ گلے سرور دین صدمہ تھا عجب دلہہ شہر نشین</p>
<p>۱۱۶ اگر کوئی کہتا ہے کہ میں شہید تو میں کہتا ہوں کہ میں جہنم میں ماتنی رہی ہوں</p>	<p>۱۱۷ اگر کوئی کہتا ہے کہ میں شہید تو میں کہتا ہوں کہ میں جہنم میں ماتنی رہی ہوں</p>	<p>۱۱۸ اگر کوئی کہتا ہے کہ میں شہید تو میں کہتا ہوں کہ میں جہنم میں ماتنی رہی ہوں</p>
<p>۱۱۹ اگر کوئی کہتا ہے کہ میں شہید تو میں کہتا ہوں کہ میں جہنم میں ماتنی رہی ہوں</p>	<p>۱۲۰ اگر کوئی کہتا ہے کہ میں شہید تو میں کہتا ہوں کہ میں جہنم میں ماتنی رہی ہوں</p>	<p>۱۲۱ اگر کوئی کہتا ہے کہ میں شہید تو میں کہتا ہوں کہ میں جہنم میں ماتنی رہی ہوں</p>
<p>۱۲۲ اگر کوئی کہتا ہے کہ میں شہید تو میں کہتا ہوں کہ میں جہنم میں ماتنی رہی ہوں</p>	<p>۱۲۳ اگر کوئی کہتا ہے کہ میں شہید تو میں کہتا ہوں کہ میں جہنم میں ماتنی رہی ہوں</p>	<p>۱۲۴ اگر کوئی کہتا ہے کہ میں شہید تو میں کہتا ہوں کہ میں جہنم میں ماتنی رہی ہوں</p>
<p>ان دھڑکوں سے بس جان نکلیا نیکی صغر کی سواری نہ اگر آئیگی بن سے سیراب جو بچہ مرا اس آن کر کے</p>	<p>کیا صبر دیا صدقے سے لطف کرم میں کچھ نہیں کہتا نہیں اس ظلم و ستم میں کچھ نہیں کہتا نہیں اس ظلم و ستم</p>	<p>کیا صبر دیا صدقے سے لطف کرم میں کچھ نہیں کہتا نہیں اس ظلم و ستم میں کچھ نہیں کہتا نہیں اس ظلم و ستم</p>

<p>۱۹۱ خدا پر دل پہنچا تا تنہا ہی نہ تیری راہ میں نہ کوئی تباہی کے بغیر نہیں افسوس کا کوئی نہ تیری راہ سے خلف شہر آجی</p>	<p>۱۹۲ میں لاش کو چھائی سے لگائے ہوئے اور شہر سے دور کو چھلکے ہوئے دین تھے دھوپ سے تپتے ہوئے شہر دھوپ سے تپتے ہوئے</p>	<p>۱۹۳ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>
<p>خیل شہد امین تری تو قیر پڑی ہو خجر کے تلے بخشش است کی گھڑی ہو طاری تھی یہ وقت شہزاد کو کم ہو جلتے تھے تو گرہ تھے ہر ایک قدم ہو</p>	<p>۱۹۴ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>	<p>۱۹۵ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>
<p>۱۹۶ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>	<p>۱۹۷ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>	<p>۱۹۸ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>
<p>۱۹۹ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>	<p>۲۰۰ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>	<p>۲۰۱ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>
<p>۲۰۲ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>	<p>۲۰۳ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>	<p>۲۰۴ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>
<p>۲۰۵ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>	<p>۲۰۶ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>	<p>۲۰۷ میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری میں نے اپنے اپنے شاہ پر تیری</p>

<p>۱۷۱ کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے</p>	<p>۱۷۲ نست تری پوری کوئی پوچھتی پائی کی سال گزرا اور سوئی دودھ بھائی کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے</p>	<p>۱۷۳ نست تری پوری کوئی پوچھتی پائی کی سال گزرا اور سوئی دودھ بھائی کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے</p>
<p>۱۷۴ بہتا بہتا است و تھین پانوں کی بیٹیا رینا سے اس غم میں گد رینا کی بیٹیا بہتا بہتا است و تھین پانوں کی بیٹیا رینا سے اس غم میں گد رینا کی بیٹیا</p>	<p>۱۷۵ حسرت رہی کیا جلد قضا آگئی واری دلی کو بھی پاس اپنے بلاؤ علی اصغر حسرت رہی کیا جلد قضا آگئی واری دلی کو بھی پاس اپنے بلاؤ علی اصغر</p>	<p>۱۷۶ حسرت رہی کیا جلد قضا آگئی واری دلی کو بھی پاس اپنے بلاؤ علی اصغر حسرت رہی کیا جلد قضا آگئی واری دلی کو بھی پاس اپنے بلاؤ علی اصغر</p>
<p>۱۷۷ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ</p>	<p>۱۷۸ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ</p>	<p>۱۷۹ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ آؤ آؤ دل زلف گھر کے آؤ آؤ</p>
<p>۱۸۰ چینی کی بھین بھین سے مر جانگی بانو مٹھہ اپنا کسی شوق میں دکھائی بانو چینی کی بھین بھین سے مر جانگی بانو مٹھہ اپنا کسی شوق میں دکھائی بانو</p>	<p>۱۸۱ تو مر گیا گھر کی مری بستی گئی اصغر پانی کو تری روح ترستی گئی اصغر تو مر گیا گھر کی مری بستی گئی اصغر پانی کو تری روح ترستی گئی اصغر</p>	<p>۱۸۲ تو مر گیا گھر کی مری بستی گئی اصغر پانی کو تری روح ترستی گئی اصغر تو مر گیا گھر کی مری بستی گئی اصغر پانی کو تری روح ترستی گئی اصغر</p>
<p>۱۸۳ کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے</p>	<p>۱۸۴ کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے</p>	<p>۱۸۵ کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے</p>
<p>۱۸۶ اب جانے کس کس کا ہے چل ہے اب جانے کس کس کا ہے چل ہے اب جانے کس کس کا ہے چل ہے اب جانے کس کس کا ہے چل ہے</p>	<p>۱۸۷ اب جانے کس کس کا ہے چل ہے اب جانے کس کس کا ہے چل ہے اب جانے کس کس کا ہے چل ہے اب جانے کس کس کا ہے چل ہے</p>	<p>۱۸۸ اب جانے کس کس کا ہے چل ہے اب جانے کس کس کا ہے چل ہے اب جانے کس کس کا ہے چل ہے اب جانے کس کس کا ہے چل ہے</p>

<p>۴۸ اس گریہ و زاری سے لب لعل خاکہ کیوں مردہ کہ زمین زندہ ہو جلا جیو سنار آفت میں مصیبت میں ہو گار خوار چار ایندین چھو کہے کا بوج کی فدا</p>	<p>۴۹ معلوم کہ جب باؤں کے چنگ لگا دست بند بن کا نیسے لگے ایں خفاک خود الی تو کیا نالہ جاگاہ نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ</p>	<p>۵۰ کھاٹا کے علی اکبر نے جب سسرال کی پوچھنے لکے لیون شکست جوانان نے صفیں برباد کر دیں جوانان لگی لڑائی کا تھا جسے روان</p>
<p>اب میری شہادت میں نہیں رہو بانو اصغر ہو کر ماں مٹی کا یہ ڈھیر ہو بانو ہم خاک اوڑانے کے کمر دے گئے تیار</p>	<p>۵۱ او ال دل زار دیکھ کہ گئے مٹا ہم خاک اوڑانے کے کمر دے گئے تیار</p>	<p>۵۲ جوانان لگی لڑائی کا تھا جسے روان نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ</p>
<p>۵۳ اب نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ کے علی اکبر نے جب سسرال کی پوچھنے لکے لیون شکست جوانان نے صفیں برباد کر دیں</p>	<p>۵۴ اب نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ کے علی اکبر نے جب سسرال کی پوچھنے لکے لیون شکست جوانان نے صفیں برباد کر دیں</p>	<p>۵۵ جوانان لگی لڑائی کا تھا جسے روان نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ</p>
<p>۵۶ اب نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ کے علی اکبر نے جب سسرال کی پوچھنے لکے لیون شکست جوانان نے صفیں برباد کر دیں</p>	<p>۵۷ اب نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ کے علی اکبر نے جب سسرال کی پوچھنے لکے لیون شکست جوانان نے صفیں برباد کر دیں</p>	<p>۵۸ جوانان لگی لڑائی کا تھا جسے روان نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ</p>
<p>۵۹ اب نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ کے علی اکبر نے جب سسرال کی پوچھنے لکے لیون شکست جوانان نے صفیں برباد کر دیں</p>	<p>۶۰ اب نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ کے علی اکبر نے جب سسرال کی پوچھنے لکے لیون شکست جوانان نے صفیں برباد کر دیں</p>	<p>۶۱ جوانان لگی لڑائی کا تھا جسے روان نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ</p>
<p>۶۲ اب نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ کے علی اکبر نے جب سسرال کی پوچھنے لکے لیون شکست جوانان نے صفیں برباد کر دیں</p>	<p>۶۳ اب نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ کے علی اکبر نے جب سسرال کی پوچھنے لکے لیون شکست جوانان نے صفیں برباد کر دیں</p>	<p>۶۴ جوانان لگی لڑائی کا تھا جسے روان نہ تھے نہ تیر چلے کو بھی میری راہ</p>

<p>۵۱۴ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>	<p>۵۱۵ جان تو دریا تھکے جانے لگا تھا انہی میں سے ایک بانی کینہ آئی نہک بے جا پیاس ابھرنے لگی</p>	<p>۵۱۶ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>
<p>۵۱۷ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>	<p>۵۱۸ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>	<p>۵۱۹ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>
<p>۵۲۰ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>	<p>۵۲۱ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>	<p>۵۲۲ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>
<p>۵۲۳ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>	<p>۵۲۴ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>	<p>۵۲۵ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>
<p>۵۲۶ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>	<p>۵۲۷ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>	<p>۵۲۸ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>
<p>۵۲۹ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>	<p>۵۳۰ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>	<p>۵۳۱ اب زانے کو ایک ایسی جگہ میں ملے گا جہاں ہوا کا تھکا سہارا ہوگا اور وہ تمام نقصی سے محفوظ رہے گا</p>

<p>۴۶</p> <p>کلمہ بچائی سے بچنے لگے شاہ امیر یکسو ملے میں فنا ہوئی درخشاں جانی تو ملے ہوئے سے وہی غم جلتیں بن گئے لڑائیوں کے</p>	<p>۴۷</p> <p>حلف خود کار سی غازی ہے سارے لشکر کا علمدار غازی ہے نیوٹن فدا نہیں ہوئی غازی ہے حاشیہ یہ یاد رہے غازی ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>عبد اللہ سید بن گئے گئے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے</p>
<p>کلمہ گو یوں پر دم ہاتھ اوٹھانا بھائی حیدری تیغ کی برکش دکانا بھائی</p>	<p>کوئی سر نہیں ہو سکے کا ان شہر وں سے شہر لایا ہو لڑائے ہیں کن شہر وں سے</p>	<p>۴۹</p> <p>نہ علی سے نہ محمد سے ڈریں گے والد بھوکا پیاسا ہی اٹھیں نہ گینگے وٹھ</p>
<p>۵۰</p> <p>تیری تلوکاران میں فنا کا جو باب فنا ہو جائیگی ان میں فنا کا جو باب تیرے فنا کے جس طرح ہے فنا کا جو باب دارو سے مری فریاد ہے فنا کا جو باب</p>	<p>۵۱</p> <p>پاؤں طبع مخالفت میں غل کیا روٹا کر کھڑے کو عباسی کیا تیرے کھانے پر تم نے نہیں کیا میرا تک پہنچا نہیں اسکی کیا</p>	<p>۵۲</p> <p>عبد اللہ سید بن گئے گئے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے</p>
<p>۵۳</p> <p>وعدہ بچپن کا یہ پیر نے کچھ یاد کیا میرزا ہشتاد کہ نہ یہ پیر نے برباد کیا</p>	<p>جان پیڑا ہی فرزند علی ہو عباس جانتے ہو کہ سخی ابن سخی ہو عباس</p>	<p>۵۴</p> <p>اوسکو مارا تو پیر کے اسی کو مارا اوسکو مارا تو رسول عسری کو مارا</p>
<p>۵۵</p> <p>جو لوگ تھوڑے کو گئے غازی میں رو چھا وہی غازی کلمہ شک کی غازی چھوڑ گئے غازی</p>	<p>۵۶</p> <p>پانی اس شک میں ہو گیا پانی اس شک میں ہو گیا پانی اس شک میں ہو گیا پانی اس شک میں ہو گیا</p>	<p>۵۷</p> <p>عبد اللہ سید بن گئے گئے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے</p>
<p>غل ہوا دن میں کہ عباس علمدار آیا پانی لینے کے لیے شہ کا مددگار آیا</p>	<p>پانی دینے میں تم لوگوں کو نقصان ہوگا بلکہ زہرا و پیر پر یہ احسان ہوگا</p>	<p>۵۸</p> <p>پانی سے اب خالی تو پیر کو نہیں چاہی پانی ہو بچا تے میں یا ہم بچوں کو نہیں چاہی</p>

<p>۷۱۱ چھوڑ دیا تو شکر گزشتہ کی کیا بدلتا ہے دور الیہ کی اس کا ہر لمحہ ہے عجب یہ خبر دلا کہ میں نے</p>	<p>۷۱۲ کہہ کر ایک عہد حبیب کی عجب کیا فانی کے کہنا ہو عجب کیا فانی کے کہنا ہو عجب کیا فانی کے کہنا ہو</p>	<p>۷۱۳ چھوڑ دیا تو شکر گزشتہ کی کیا بدلتا ہے دور الیہ کی اس کا ہر لمحہ ہے عجب یہ خبر دلا کہ میں نے</p>
<p>۷۱۴ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>	<p>۷۱۵ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>	<p>۷۱۶ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>
<p>۷۱۷ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>	<p>۷۱۸ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>	<p>۷۱۹ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>
<p>۷۲۰ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>	<p>۷۲۱ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>	<p>۷۲۲ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>
<p>۷۲۳ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>	<p>۷۲۴ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>	<p>۷۲۵ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>
<p>۷۲۶ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>	<p>۷۲۷ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>	<p>۷۲۸ اس کی اہمیت میں مصروف ہو سار اگر ان کے تو کچھ اپنے سے گھٹا کرو میرا کہنا جو نہ مانو گے تو چھٹا کرو گے</p>

<p>۵۲۰ بہشتیوں کے لیے جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ</p>	<p>۵۲۱ بیان کے قولان کے لیے شاہ گدیر اور زبان غم جو عجب ہے جس کا بیان ہے جس کا بیان ہے</p>	<p>۵۲۲ بہشتیوں کے لیے جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ</p>
<p>منہ تو ہو دیگا مر نیرہ و فخر کی طرف خون ہے گاشہ مظلوم کے لشکر کی طرف</p>	<p>یہ محبت ہے یہ الفت ہے یہ غمخواری ہے ختم حید کے گرانے یہ وفاداری ہے</p>	<p>غرق آہن میں جو تھے وہ ندادوں کے ضرب شمشیر اجل کو کوئی کھارو کے</p>
<p>۵۲۳ اور زبان غم جو عجب ہے جس کا بیان ہے جس کا بیان ہے جس کا بیان ہے</p>	<p>۵۲۴ بیان کے قولان کے لیے شاہ گدیر اور زبان غم جو عجب ہے جس کا بیان ہے جس کا بیان ہے</p>	<p>۵۲۵ بہشتیوں کے لیے جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ</p>
<p>ہاں مرند سے غمخوار کو بہکاتا ہے شہر عباس و خادار کو بہکاتا ہے</p>	<p>گھیر لو ہنر کے بھی باس نہ جانے پائے اور خیمے میں بھی عباس نہ جانے پائے</p>	<p>ہر طرف شہر سے عباس و جہنم کرتے تھے بن لڑے لکے العین و جہنم کرتے تھے</p>
<p>۵۲۶ بیان کے قولان کے لیے شاہ گدیر اور زبان غم جو عجب ہے جس کا بیان ہے جس کا بیان ہے</p>	<p>۵۲۷ بیان کے قولان کے لیے شاہ گدیر اور زبان غم جو عجب ہے جس کا بیان ہے جس کا بیان ہے</p>	<p>۵۲۸ بہشتیوں کے لیے جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ جس کی آگ میں جہنم کی آگ</p>
<p>بھائی کی عزت و توقیر چہرے شہر اس وفا داری کی تقریر بہرہ صدقہ شہر</p>	<p>اسب بکلی کی طرح جاسی پڑا عد میں جس کا بیان ہے</p>	<p>جو کہ زندہ تھے نہ پرشاد میں تھا صدائی باقوان کھنے کی بھی کشتوں میں تھی جابائی</p>

<p>۱۵۳ چرخ زلف گلیں گلیں زلف زلف چرخ زلف گلیں گلیں زلف زلف چرخ زلف گلیں گلیں زلف زلف</p>	<p>۱۵۴ کوئی اور غازی سے جھٹ نہ کھدایا کوئی اور غازی سے جھٹ نہ کھدایا کوئی اور غازی سے جھٹ نہ کھدایا</p>	<p>۱۵۵ بھائی پلستہ یون میں بانی ہو چکے بھائی پلستہ یون میں بانی ہو چکے بھائی پلستہ یون میں بانی ہو چکے</p>
<p>آئی تھی چرخ سے ہر آن صداصل علی آئی تھی چرخ سے ہر آن صداصل علی آئی تھی چرخ سے ہر آن صداصل علی</p>	<p>پایا دور روز کے پیاسے نے بوٹھڑا پایا دور روز کے پیاسے نے بوٹھڑا پایا دور روز کے پیاسے نے بوٹھڑا</p>	<p>راکب تشنہ جو بن پیاس بجھائے راکب تشنہ جو بن پیاس بجھائے راکب تشنہ جو بن پیاس بجھائے</p>
<p>۱۵۶ کسی کو نہ رہا تھا پیارا کسی کو نہ رہا تھا پیارا کسی کو نہ رہا تھا پیارا</p>	<p>۱۵۷ دل عباس سے اسو طبع یون دل عباس سے اسو طبع یون دل عباس سے اسو طبع یون</p>	<p>۱۵۸ چلو کہ در دست گلیں گلیں زلف چلو کہ در دست گلیں گلیں زلف چلو کہ در دست گلیں گلیں زلف</p>
<p>بھاگے بیدل تو سواروں میں کوئی لڑوہ سکا بھاگے بیدل تو سواروں میں کوئی لڑوہ سکا بھاگے بیدل تو سواروں میں کوئی لڑوہ سکا</p>	<p>پان سے جاو گے اگر تشنہ دہان تم عباس پان سے جاو گے اگر تشنہ دہان تم عباس پان سے جاو گے اگر تشنہ دہان تم عباس</p>	<p>مشورہ کرتے ہی آپس میں پگرا ہوں مشورہ کرتے ہی آپس میں پگرا ہوں مشورہ کرتے ہی آپس میں پگرا ہوں</p>
<p>۱۵۹ خاک غزل میں لعل شکر کا غل خاک غزل میں لعل شکر کا غل خاک غزل میں لعل شکر کا غل</p>	<p>۱۶۰ دل سے کہنے لگا وہ عاشق شاہ و دجنان دل سے کہنے لگا وہ عاشق شاہ و دجنان دل سے کہنے لگا وہ عاشق شاہ و دجنان</p>	<p>۱۶۱ پگلا سوچنا اور وقت وہ سقا کا پگلا سوچنا اور وقت وہ سقا کا پگلا سوچنا اور وقت وہ سقا کا</p>
<p>تارہ زلف و قراچہ شیر فرماں کے تارہ تارہ زلف و قراچہ شیر فرماں کے تارہ تارہ زلف و قراچہ شیر فرماں کے تارہ</p>	<p>اتو سب کہتے ہیں بشیر کا غمخوار ہے اتو سب کہتے ہیں بشیر کا غمخوار ہے اتو سب کہتے ہیں بشیر کا غمخوار ہے</p>	<p>شک چھٹ مہارے تو ان پیاس کی شک چھٹ مہارے تو ان پیاس کی شک چھٹ مہارے تو ان پیاس کی</p>

<p>۷۴۵ کشتہ خورشید عباس علی کشتہ عابدی کا نہیں کشتہ مرثیہ کا سختی پی پی پی پی پی پی پی پی پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>۷۴۶ کشتہ خورشید عباس علی کشتہ عابدی کا نہیں کشتہ مرثیہ کا سختی پی پی پی پی پی پی پی پی پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>۷۴۷ کشتہ خورشید عباس علی کشتہ عابدی کا نہیں کشتہ مرثیہ کا سختی پی پی پی پی پی پی پی پی پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>
<p>یا علی آپ سے نفرت کا طلبگار ہوں مشک میں ہاتھ رکھا ہوں ناچار ہوں</p>	<p>یا علی آپ سے نفرت کا طلبگار ہوں مشک میں ہاتھ رکھا ہوں ناچار ہوں</p>	<p>یا علی آپ سے نفرت کا طلبگار ہوں مشک میں ہاتھ رکھا ہوں ناچار ہوں</p>
<p>۷۴۸ کشتہ خورشید عباس علی کشتہ عابدی کا نہیں کشتہ مرثیہ کا سختی پی پی پی پی پی پی پی پی پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>۷۴۹ کشتہ خورشید عباس علی کشتہ عابدی کا نہیں کشتہ مرثیہ کا سختی پی پی پی پی پی پی پی پی پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>۷۵۰ کشتہ خورشید عباس علی کشتہ عابدی کا نہیں کشتہ مرثیہ کا سختی پی پی پی پی پی پی پی پی پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>
<p>تیر سینے پہ لعینوں کو لگانے دوں گا جیتے ہی مشک پر اسیت آنے دوں گا</p>	<p>پانی جاتا تھا ہینا زور دھیل سکتا تھا کیسی ناچار ہی سے پانی کی طرف مکتا تھا</p>	<p>کرو یا ہڑ ہین تقدیر کے بن ہاتھوں کا ورد دکھلا تا مرا میں تھے ان باتوں کا</p>
<p>۷۵۱ کشتہ خورشید عباس علی کشتہ عابدی کا نہیں کشتہ مرثیہ کا سختی پی پی پی پی پی پی پی پی پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>۷۵۲ کشتہ خورشید عباس علی کشتہ عابدی کا نہیں کشتہ مرثیہ کا سختی پی پی پی پی پی پی پی پی پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>۷۵۳ کشتہ خورشید عباس علی کشتہ عابدی کا نہیں کشتہ مرثیہ کا سختی پی پی پی پی پی پی پی پی پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>
<p>ہوگا دست علمدار فروش اوقات جدا اوسکے گرتے ہی ہوا دوسرا بھی بات جدا</p>	<p>دواہ پانی کی بھی اک بودہ دیا بیٹھے کام دنیا سے کھوٹے ہیں کاہنوں کا</p>	<p>ہو کے فردید علی ابن ابی طالب میں کام دنیا سے کھوٹے ہیں کاہنوں کا</p>

<p>مرثیہ شہر آشور کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت</p>	<p>مرثیہ کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت</p>	<p>مرثیہ کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت</p>
<p>او کے سر کے سے میرا یہ عاجز دیکھتا ہوں فرش سے عرش تک اس پر قدم دیکھتا ہوں</p>	<p>نوش جب تک ذکر گامرا آفتا پانی نہ پوگنا نہ پوگنا نہ پوگنا پانی</p>	<p>بھر گئی خون سے قبلے شہر ابرہام ہو گئے حضرت عباسؑ علدار تمام</p>
<p>مرثیہ کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت</p>	<p>مرثیہ کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت</p>	<p>مرثیہ کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت</p>
<p>نور خاقان کہاں عباس علدار کہاں بھگسا زینت کہاں احمد مختار کہاں</p>	<p>اب مری لاش پر ہوا سے آتے ہوئے دور ہو یاں سے کہ آقا مرے آتے ہوئے</p>	<p>بیچے جی مجھ کو جو غم ہو تو یہی علم ہو اور سحر میں بھی یہی غم مرا ہدم ہو</p>
<p>مرثیہ کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت</p>	<p>مرثیہ کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت</p>	<p>مرثیہ کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت</p>
<p>شوق میں ملنے کے آغوش میں بیکس کھو فاطمہ پر سے بے ہستی میں سر لکھو</p>	<p>آپ کے آنے نے فدوی کو سرفراز کیا میرے آقا مجھے کوئین میں متاثر کیا</p>	<p>مرثیہ کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت کی حالت</p>

<p>۴۳ بار بار بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا فاطمہ سے کہہ کر چلا گیا بہن بھائی بھائی بھائی بھائی</p>	<p>۴۴ توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا</p>	<p>۴۵ توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا</p>
<p>افسوس ہو کر دست کا نقشہ بگڑ گیا ہم سے ہمارا عاشق صادق کچھ بڑ گیا</p>	<p>نزدیک ہو کر چاک ہو سیدہ حسین کا بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>	<p>شانے کے لئے مشک بھی تیون سے گئی مجبور ہوں سگیہ کی قسمت اور گئی</p>
<p>۴۶ توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا</p>	<p>۴۷ توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا</p>	<p>۴۸ توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا</p>
<p>آگے یہ فوج آئی نہ تھی کچھ خیال میں اب طاقت و غنائیں ہرگز کے لال میں</p>	<p>پاسوں تشنگی سے لال بانی یا نہیں بانی کی کوئی مشک بھری تھی نہیں</p>	<p>بسل وہ لہو جوان نظر آیا ترائی میں شیر خد کے پھر کو پا یا ترائی میں</p>
<p>۴۹ توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا</p>	<p>۵۰ توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا</p>	<p>۵۱ توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا توڑنا بھائی بھائی کی جگہ میں بلا</p>
<p>کیا باوفا خاں مدد تے میں اس قس سے دینا ہو جان کون بھتیجی کی پیاس</p>	<p>حضرت سید الیہ وقت میں کو نہر عبد ہو روئے میں اب کس لیے عباس کیا ہو</p>	<p>صدے سے جوش آگاہوں تیرا اشارہ کا بہلو میں تیغ و انتہا میں تیرا اشارہ کا</p>

<p>۱۱۱ سوز و غم کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>	<p>۱۱۲ دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>	<p>۱۱۳ دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>
<p>ہر دم صدایہ تھی شہ والاب آئیے رخصت ہو اس غلام کی آقا اب آئیے</p>	<p>آنکھیں تو دو نور بزم تھیں سر پہ تھم کالیا کروٹ بدل کے ریت میں منہ کو ڈھپالیا</p>	<p>ہر دم صدایہ تھی شہ والاب آئیے رخصت ہو اس غلام کی آقا اب آئیے</p>
<p>۱۱۴ دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>	<p>۱۱۵ دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>	<p>۱۱۶ دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>
<p>یارو گائے نہریہ پانی کے واسطے منہ کو چھپالیا اوس پانی کے واسطے</p>	<p>عاشق سے اپنے وقت جالی خفا ہو ہم درمیں جو آئے تو جالی خفا ہو</p>	<p>یارو گائے نہریہ پانی کے واسطے منہ کو چھپالیا اوس پانی کے واسطے</p>
<p>۱۱۷ دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>	<p>۱۱۸ دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>	<p>۱۱۹ دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے دل کی آگ بھڑک رہی ہے</p>
<p>روشنی کے نور سے دل کی آگ بھڑک رہی ہے شہر خداسنچا ہے بوسے پھر لاکھ لاکھ لاکھ</p>	<p>ریتی میں ہر جگہ پتہ لاکھ لاکھ لاکھ شہر خداسنچا ہے بوسے پھر لاکھ لاکھ لاکھ</p>	<p>روشنی کے نور سے دل کی آگ بھڑک رہی ہے شہر خداسنچا ہے بوسے پھر لاکھ لاکھ لاکھ</p>

<p>۱۳۷ خونِ غم کے گارو پاجن میں علم ادھر گویا زینتِ شاہِ اکبر رو کر کے کہیں نہ دیکھ سکیں خونِ جگر کے گھرے لکھوا دیوں</p>	<p>۱۳۸ نورِ عالم غازی و عباس کا حال خدا کی لکھی شانِ حق سے حال چلنِ حق سے کہیں نہ لال چلنِ حق سے کہیں نہ لال</p>	<p>۱۳۹ زانو پٹا کے اس کے پتے پتوں کی باتیں کی باتیں پتوں کی باتیں کی باتیں پتوں کی باتیں کی باتیں</p>
<p>ما تم میں اب ہمارے کوئی دم کو رو دیو سب ملے اونکو رولو تو پھر ہر کور و شو</p>	<p>ہی ہی علی کا نورِ نظر مجھ سے جھٹ گیا میں رانڈی ہو گئی مرا اقبال لٹ گیا</p>	<p>بھائی کے غم میں لال مراد دمنڈا اب جبر کر کہ جبر خدا کو پسندای</p>
<p>۱۴۰ جانی سے ساتھ جانی کا چھوٹا بھائی بازو ماروئی تھا سولو کا بھائی استے پرے پرے پرے پرے پرے چھوٹا بھائی چھوٹا بھائی</p>	<p>۱۴۱ کسی سے نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کسی سے نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کسی سے نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کسی سے نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>۱۴۲ بہن کی باتیں کی باتیں بہن کی باتیں کی باتیں بہن کی باتیں کی باتیں بہن کی باتیں کی باتیں</p>
<p>فریاد ہو لیدنوں نے ہم پر ستم کیا تینوں سے سر داغ علی کو تسلیم کیا</p>	<p>کس جا ہو تم سگینہ بھین یاد کرتی ہیں جلد آؤ بابا جان کہ ان بھی مری ہیں</p>	<p>حسن جو ہیں مرے اچھن آباد و شاد اور ان کے دشمنوں کو صد نامراد</p>
<p>۱۴۳ گیا گیا گھر کے حصارِ اکبر گیا گیا گھر کے حصارِ اکبر گیا گیا گھر کے حصارِ اکبر گیا گیا گھر کے حصارِ اکبر</p>	<p>۱۴۴ دونوں کو تمام حکم کی باتیں دونوں کو تمام حکم کی باتیں دونوں کو تمام حکم کی باتیں دونوں کو تمام حکم کی باتیں</p>	<p>۱۴۵ رابعی رابعی رابعی رابعی</p>
<p>ماکرے ہو اس گینہ کا دل جھاتی پھٹ گئی پھٹ گئی پھٹ گئی پھٹ گئی</p>	<p>وارث نہ تو جی سے گذرنا ہی خوب ہی مرنے دو مجھ کو رانڈی کا مرنا ہی خوب ہی</p>	<p>مشرق میں کہیں نہ کہیں نہ کہیں مشرق میں کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>

[illegible]

<p>۱۰۰ عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان</p>	<p>۱۰۱ عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان</p>	<p>۱۰۲ عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان</p>
<p>کوشش ضرور چاہیے کار ثواب میں تازہ یہ باغ ہو، لگا اک مشک آب میں</p>	<p>اجھا سدا ہارے میں تو خیمے میں کھائیں فرزند روتے ہیں انھیں صورت دکھا جائیں</p>	<p>فرکے شیکے سارے میں او مل نہال کو جیتا میں زخمی دیکھ کے اکبر سے لال کو</p>
<p>۱۰۳ عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان</p>	<p>۱۰۴ عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان</p>	<p>۱۰۵ عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان</p>
<p>کچھ ہو گا اضطراب کہ شور و شبن سے مردان میں سب بہم زحید ہو حیدر سے</p>	<p>کس کو خبر ہے نہ یہ جا کر آب آؤ گے بیکس بہن سے کیا نہ گلے فلک جاؤ گے</p>	<p>عزت اب اس گیسر کی حب کے باعث ہے لازم ہے مجھ پر ہم کہ بچوں کا ساتھ ہے</p>
<p>۱۰۶ عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان</p>	<p>۱۰۷ عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان</p>	<p>۱۰۸ عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان عاشق کی ہمت پر غلبہ زمان</p>
<p>یہ دیکھا وہ سکا بہ ظاہر کہیں نہ ہو تم غم نہ رکھو نہ ہو گے نہ تم ہو نہ ہو</p>	<p>جاتا ہوں کسی کی کوئی آس توڑ کے بھیا کہ ہر جگہ سے بھائی کو چھوڑ کے</p>	<p>لام ہو صبر و شکر تمھیں با تہم نہ ہو میں شاہ کا غلام تم ادا کی گیسر نہ ہو</p>

<p>۵۳۰ گھر کے کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے</p>	<p>۵۳۱ کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے</p>	<p>۵۳۲ کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے</p>
<p>دہشت یہ تھی کہ پتھر صوفوں پر نہ آ پڑے گھوڑے بھڑک کے دو سر گھوڑوں پر چار پڑے</p>	<p>حلقہ کمان کشوں کے جنوب شمال تھے اک آفتاب تھا تو ہزاروں ہمال تھے</p>	<p>جرات شمار ہوتی تھی اوس ست پاک تلوار تھی کہ برق سی کرتی تھی خاک پر</p>
<p>۵۳۳ انگریز بھائی فوجی خفا رہے دہشت سے سنیوں کے لشکر بھاگے</p>	<p>۵۳۴ کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے</p>	<p>۵۳۵ کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے</p>
<p>مرستے زن مارے پیاس کے دن بیگناہ لڑتے نہیں تو نہر پہ جانے کی راہ دو</p>	<p>چھوٹے گھر اڑدہ دن سے ترالی ہنر سے جنگل سیاہ ہو گیا دھالوں کے آہر سے</p>	<p>بڑھتا تھا آپ سے زکوٰۃ جنگ کے لیے لاتی تھی موت گھر کے چورنگ کے لیے</p>
<p>۵۳۶ کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے</p>	<p>۵۳۷ کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے</p>	<p>۵۳۸ کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے جن کو کچھ بچے تھے</p>
<p>موت آئی سر پہ اوس کے جو آفت نصیب تھا چھڑا جو خورشید کے صفوں کے قریب تھا</p>	<p>بجلی کی برق و برق بھی لطروں سے گزرتی تلوار موت بننے لگا ہوں میں پھر گزرتی</p>	<p>غیر تھا لڑائی لڑنے جو سکر میں جیتا خود ماتھے روک لوں گا میں یا کو چھینا</p>

<p>۵۱۵</p> <p>لازم جو نہ جھج جان لڑا دلا دلائی میں لٹا جو نہ جھج لطف صفوں کی صفائی میں اس سے کہ شورش سیکھا خطا میں چلے کر کہ لکھو اس رانی میں</p>	<p>۵۱۶</p> <p>اے صبر تنویر کی جگہ صبر کیا یک ایک شکل سے شوق نہ کیا خانوں کو گردون کو بن سوچ کیا کھائیں عین بوجھ پر سوچ کیا</p>	<p>۵۱۷</p> <p>دیکھ کے باپ بھونکلا دلائی میں دیکھ کے بیٹے بیٹے بیٹے بیٹے میں جو کہ کی جگہ کھلے گرا دلائی میں جہاں نہ ہو کھلے سنبھل</p>
<p>آباد ہو یہ دشت محلے اور جہاں ہوں انبار ہوں تنوں کے سرور جہاں ہوں لاکھوں سے اس طرح کوئی نہ لڑا دلائی میں فوجوں میں تفرقہ کبھی ایسا لڑا دلائی میں</p>	<p>۵۱۸</p> <p>اے صبر تنویر کی جگہ صبر کیا یک ایک شکل سے شوق نہ کیا خانوں کو گردون کو بن سوچ کیا کھائیں عین بوجھ پر سوچ کیا</p>	<p>۵۱۹</p> <p>اس بیخ بیدریغ میں بجلی کا طور ہو ظالم وہ کھاٹ اور ہر یہ کھاٹ اور ہو لاکھوں سے اس طرح کوئی نہ لڑا دلائی میں فوجوں میں تفرقہ کبھی ایسا لڑا دلائی میں</p>
<p>۵۲۰</p> <p>جگہ جگہ تنویر کی جگہ صبر کیا یک ایک شکل سے شوق نہ کیا خانوں کو گردون کو بن سوچ کیا کھائیں عین بوجھ پر سوچ کیا</p>	<p>۵۲۱</p> <p>اے صبر تنویر کی جگہ صبر کیا یک ایک شکل سے شوق نہ کیا خانوں کو گردون کو بن سوچ کیا کھائیں عین بوجھ پر سوچ کیا</p>	<p>۵۲۲</p> <p>جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ</p>
<p>۵۲۳</p> <p>دہ کرکشی نہ تھی وہ سرفرازیاں تھیں جانبازیاں تھیں قدرانہ ازیاں تھیں دوونکی آبرو ہو جو ساتھ اس طرح کا ہو تلاوار اس طرح کی تو اتھ اس طرح کا ہو</p>	<p>۵۲۴</p> <p>اے صبر تنویر کی جگہ صبر کیا یک ایک شکل سے شوق نہ کیا خانوں کو گردون کو بن سوچ کیا کھائیں عین بوجھ پر سوچ کیا</p>	<p>۵۲۵</p> <p>راکب فوس سے شہ کے بھلے باز میں ہو مکڑے درہ کے رگے گھوڑے کزین ہو دوونکی آبرو ہو جو ساتھ اس طرح کا ہو تلاوار اس طرح کی تو اتھ اس طرح کا ہو</p>
<p>۵۲۶</p> <p>خبر کو اوار کے گئے صبر کیا یک ایک شکل سے شوق نہ کیا خانوں کو گردون کو بن سوچ کیا کھائیں عین بوجھ پر سوچ کیا</p>	<p>۵۲۷</p> <p>اے صبر تنویر کی جگہ صبر کیا یک ایک شکل سے شوق نہ کیا خانوں کو گردون کو بن سوچ کیا کھائیں عین بوجھ پر سوچ کیا</p>	<p>۵۲۸</p> <p>جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ</p>
<p>۵۲۹</p> <p>قبضے سے راکشی نہ گئی کج ادائی میں دیکھی نہیں کبھی یہ صفائی لڑائی میں پہر کر لہو فرات کے ساحل سے جلیے روکا تھا گھاٹ کیوں نہ ہو کچھ تو سرا</p>	<p>۵۳۰</p> <p>اے صبر تنویر کی جگہ صبر کیا یک ایک شکل سے شوق نہ کیا خانوں کو گردون کو بن سوچ کیا کھائیں عین بوجھ پر سوچ کیا</p>	<p>۵۳۱</p> <p>جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ جس میدان میں کھلے تنویر کی جگہ</p>

<p>۵۴۶ تھا انجنا کا زار چمن میں کوئی تھا جنگل میں جلنے لگے چمن کے دریا دالا تھا آبِ نیشہ صحرایں کا موتوں کا غنا صحرایں کا</p>	<p>۵۴۷ انگلری میں بیٹھ کر کت کی انگلری میں بیٹھ کر کت کی سب شانِ بختی بزمِ خاقان سے خود بوجھ کر کت کی بوجھ کر</p>	<p>۵۴۸ جب باغِ اودھ تو گنبدِ آبدون کی بستی سے اچھٹا گیا وہ تو جنگلی سے اچھٹا گیا وہ تو جنگلی سے اچھٹا گیا وہ تو</p>
<p>ہل چل غضب بھی تیغ دلاور کی ناک سے آتش ہوا سے بھاگتی تھی خاک سے</p>	<p>گھوڑا اڑا کے جاتے تھے لون ہر وار جنگل میں باز گر تا ہر جیسے شکار پر</p>	<p>دریا پہ آئی دشت سے لاشوں کو ہاتھ سے تو دسے دیکھا سہ ظلم کی کھیتی کو ہاتھ سے</p>
<p>۵۴۹ کھینچے تار و صبر و شاکستہ لوٹا تھا لالہ لالہ کی پرستش میں جھپٹتے تھے موت سے جان لے لے آتشِ بزمِ آریہ تھے تھے بزمِ آریہ</p>	<p>۵۵۰ اندر ہی تیغِ خاقان کے دریاں چک زب سے سکر تھی تھی تھی تھی آتشِ بزمِ آریہ تھے تھے بزمِ آریہ آتشِ بزمِ آریہ تھے تھے بزمِ آریہ</p>	<p>۵۵۱ موتوں کو مریج جانتی تھی وہ تو موتوں کو مریج جانتی تھی وہ تو موتوں کو مریج جانتی تھی وہ تو موتوں کو مریج جانتی تھی وہ تو</p>
<p>رنگت پریدہ موت کی تلخی زبان پر بھاری مٹی جانِ جسم یہ اور جسم جان پر</p>	<p>ہر تو جان لیکے بھی نہ ٹوڑتے تھے پشتے وہ تھے کہ تن میں لہو چھوڑتے تھے</p>	<p>بکھڑ بڑھ گیا تھا کات پر دریا کے کنارے دھارا پناہ مانگتا تھا اس کے کنارے</p>
<p>۵۵۲ تھا ادھر تھے آریہ وہ ادھر تھا وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا بلو تھی کہ طرفی کا بیابان تھا سے تھے تھے جائزہ فوجِ شام</p>	<p>۵۵۳ وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا</p>	<p>۵۵۴ وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا</p>
<p>فرود فرود تھا عذابِ شدید کا وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا</p>	<p>کیا صاف تھا وہ لڑکھان صغون کی صفائی وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا</p>	<p>پریوں کی جان جانی تھی مال او کی کھلی وہ لڑکھان تھا جہاں جہاں تھا</p>

<p>۵۵۸ وہ جس نے اپنے دل میں کے لیے چاہا وہی سینہ پر لکھا ہے وہ زبیر بن جراح</p>	<p>۵۵۹ جس کا کرتے ہیں عجب نیک وہ فوج پر وہ اور جاکا ہے بہاں فوج ہو گیا اب سینہ پر لکھا ہے</p>	<p>۵۶۰ بہاں کو روک لیا باغی کو بہاں کو روک لیا باغی کو بہاں کو روک لیا باغی کو بہاں کو روک لیا باغی کو</p>
<p>۵۵۹ کہیں لعل میں کستار بھی مانا نقش قدم زمین کے لیے چار چاندین</p>	<p>۵۶۰ ماتم بیاہر گھوڑے میں شہر تین کے پانی بغیر مرنے میں بچے حسین کے</p>	<p>۵۶۱ دھالوں پر برق تیغ دوم کو نور کو جھٹکے کھاٹ روکا ہو کو نور کو</p>
<p>۵۶۱ ہر وقت اور کونو کونو کونو نور کونو کونو کونو کونو وہ نے کاشتیاف کونو کونو سینہ پر لکھا ہے</p>	<p>۵۶۲ وہ نے کاشتیاف کونو کونو سینہ پر لکھا ہے</p>	<p>۵۶۳ وہ نے کاشتیاف کونو کونو سینہ پر لکھا ہے</p>
<p>۵۶۲ وہ تنگ فو شہنا جہد استوار رستم کسے ہو سے کھا کر کار دار</p>	<p>۵۶۳ فرمایا ہو قوت ہو اور بے شعور ہو پیارے اگر ہو جان تو دریا سے دور</p>	<p>۵۶۴ نام علی کسی نے لیا جب تو جل گیا نکلانہ دل سے بغض ابرو سے بل گیا</p>
<p>۵۶۳ جس کا کرتے ہیں عجب نیک وہ فوج پر وہ اور جاکا ہے بہاں فوج ہو گیا اب سینہ پر لکھا ہے</p>	<p>۵۶۴ وہ نے کاشتیاف کونو کونو سینہ پر لکھا ہے</p>	<p>۵۶۵ وہ نے کاشتیاف کونو کونو سینہ پر لکھا ہے</p>
<p>۵۶۴ عالم تھان کی بوین گلون کی شمیم کا مور جہد نکل گیا جھوٹا کاسیم کا</p>	<p>۵۶۵ آتش بڑا الدین جو قدم لالہ دار ہو بڑا ہمارا نوح کے طوفان سے پاؤ ہو</p>	<p>۵۶۶ نور حسین ہون کر تو تھو کو کسے دل کیا ہمارا کا پتھر تھو کو کسے</p>

<p>۵۶۲ بیخ کا وہ چھوٹا بیٹھا لالان بالاسے دوش تکی تکی تکی پرخاش جو موجب نظر اور زبان بیعت کا دروزب کا کھنکھان</p>	<p>۵۶۳ بھسا ہوا دل اور تکی سے کچھ کا کھنکھان کشا جو تکی سے دل سے سادات کے کا تکی سے کھنکھان سے کھنکھان رہا تکی سے کھنکھان سے کھنکھان</p>	<p>۵۶۴ پادشہ تکی سے کھنکھان سے کھنکھان پادشہ تکی سے کھنکھان سے کھنکھان پادشہ تکی سے کھنکھان سے کھنکھان پادشہ تکی سے کھنکھان سے کھنکھان</p>
<p>رگ رگ بھری ہوئی تھی فسادہ عناد سے افرودن تھا زور و ضرب میں قوم عادی</p>	<p>کا فریاد کیک طعنہ زنی اس یقین پر لعنت تمہاری عقل پہ لقا ایسے دن پر کیا جلال شیر الہی کے کشیر کو</p>	<p>رگ رگ بھری ہوئی تھی فسادہ عناد سے افرودن تھا زور و ضرب میں قوم عادی</p>
<p>۵۶۵ بیکے بارہک خشت عباس کے اس گھاسے گھاسے گھاسے گھاسے اور کو چھی بان جا جو کھنکھان سے رہا جو چھی بان جا جو کھنکھان سے</p>	<p>۵۶۶ کیا وہ نہ بیکے بارہک خشت عباس کے کا زب تمارا زب تکی سے کھنکھان کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان</p>	<p>۵۶۷ کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان</p>
<p>آتا ہی بیدھک کوئی پونہ پونہ پونہ ثابت ہوا اہل تکی سے کھنکھان سے</p>	<p>کچھ فرق نیک بد میں بھی کر گزیر ہو ایسے بزرگ سے تکی سے کھنکھان سے</p>	<p>پہلے ہی دار میں خطا نصرت رقم ہوا مثل خیار پنج سے سیزہ قلم ہوا</p>
<p>۵۶۸ اچھا ہوس کر جو تکی سے کھنکھان بان از بند و زندہ جو تکی سے کھنکھان تکی سے کھنکھان سے کھنکھان تکی سے کھنکھان سے کھنکھان</p>	<p>۵۶۹ کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان</p>	<p>۵۷۰ کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان کھنکھان سے کھنکھان سے کھنکھان</p>
<p>نیکوہ و خوف جان بہن مرنے کی عید ہو یہ انتظار موت سے بھی کچھ شدید ہو</p>	<p>گر ہی سے خنکلا ہو ہو گا و اس میں انکے گا کس سے اب قیامت کی مائیں</p>	<p>جلد بھی نادرست تھا کس بھی دور تھا تیری خطا نہیں یہ کمان کا تصور تھا</p>

<p>۵۱۲</p> <p>خارج سے پہنچنے والے گارہ سیدہ</p> <p>فریاد کیا کہ تیری گریہ کیوں</p> <p>خارج سے پہنچنے والے گارہ سیدہ</p>	<p>۵۱۵</p> <p>زارتون کی ٹپکی بکھار دے غور</p> <p>روکو گا میں بھی اگر تین آپس سے</p> <p>زارتون کی ٹپکی بکھار دے غور</p>	<p>۵۱۴</p> <p>نہیں کہنے کے بکھار دے غور</p> <p>نہیں کہنے کے بکھار دے غور</p> <p>نہیں کہنے کے بکھار دے غور</p>
<p>بشراب تجھے شامت درست فیوہین</p> <p>دولہ قہرین زرائی کو ہم چھین لیتے ہیں</p> <p>بشراب تجھے شامت درست فیوہین</p>	<p>وہ میری ضرب تھی یہ علی کی نبرد سے</p> <p>رد کر ہمارا دار تو حبائین کہ مرد سے</p> <p>وہ میری ضرب تھی یہ علی کی نبرد سے</p>	<p>کی آہ خیر شدہ والا کو دیکھ کر</p> <p>آنسو بھر آئے آنکھوں میں یا کو دیکھ کر</p> <p>کی آہ خیر شدہ والا کو دیکھ کر</p>
<p>۵۱۳</p> <p>پوری جلیات تھی وہ چپ کی تھی</p> <p>خیر و خیریت تو تیری نہیں آج</p> <p>پوری جلیات تھی وہ چپ کی تھی</p>	<p>۵۱۶</p> <p>اب و سر جو جسے جہاد شہید</p> <p>ملتا ہو ابی است علی ولی کاوار</p> <p>اب و سر جو جسے جہاد شہید</p>	<p>۵۱۷</p> <p>جس جابر قریب سے کی تھی</p> <p>فریاد سے گئے میں نہیں کی علی</p> <p>جس جابر قریب سے کی تھی</p>
<p>جو دار در سے تھا وہ بے مال سیل تھا</p> <p>یہ تیری خیر ترین تھیں کہ چون کا کھیل تھا</p> <p>جو دار در سے تھا وہ بے مال سیل تھا</p>	<p>سراو گیا سیر کی ہزار اونسنے آڑ کی</p> <p>کٹ کر گری زمین پر جوٹی بہاڑ کی</p> <p>سراو گیا سیر کی ہزار اونسنے آڑ کی</p>	<p>روٹی پن سر ملکتی پن فریاد کر کی پن</p> <p>نہرہاد عانیں یکے تھے یاد کر کی پن</p> <p>روٹی پن سر ملکتی پن فریاد کر کی پن</p>
<p>۵۱۸</p> <p>پیشانی سے لے کر ایک مہر تھی</p> <p>آگاہ میں سے دونوں کے میں تھی</p> <p>پیشانی سے لے کر ایک مہر تھی</p>	<p>۵۱۹</p> <p>کب اور انھی کو یہ مطلق تھی</p> <p>بھڑو ارک کیا کہ دو پارا بونی</p> <p>کب اور انھی کو یہ مطلق تھی</p>	<p>۵۲۰</p> <p>نہیں سا کوئی بھی ہو گا بیکار</p> <p>فریاد سے لے کر ایک مہر تھی</p> <p>نہیں سا کوئی بھی ہو گا بیکار</p>
<p>لے اب بھی بھاگ جاوے کہنے کو مان</p> <p>باسے لے دم تو پھر ملک موت جان</p> <p>لے اب بھی بھاگ جاوے کہنے کو مان</p>	<p>ما تفت نے دی صدا کہ اسے جانتے ہیں</p> <p>غریب اسکو کہتے ہیں آج روزگ کہتے ہیں</p> <p>ما تفت نے دی صدا کہ اسے جانتے ہیں</p>	<p>مرنے کے بعد اور بڑے کا حشر</p> <p>پہلو میں ہر طرح کے ہو گا علم</p> <p>مرنے کے بعد اور بڑے کا حشر</p>

<p>۵۹۰ یہ شنگی چنگی یہ طعنے کا زہر ایں دوا خاں سے شکر کا پتھر پہنچ کر کہیں جگہی ہے بابا</p>	<p>۵۹۱ تیکے نہیں گئے عیاشی عشق نفس درود کا دیا اچھے تابا کوئی جو شکستہ اس اندر دینا</p>	<p>۵۹۲ آئی شک کہ وہ پتھر کا خیر خواہ آئی نظر طعنے کی طرح کہ لالہ کوئی نہیں شکستہ کہ جس کو لالہ</p>
<p>ناصر ہی وہ امام کے جو رد برد لڑا + مین غزوہ احمدین لڑا آج تو لڑا +</p>	<p>غل جھلنے میں تھا اسد حق کو اچھے مجر اگر دہماہ بڑا شہم آئے ہیں</p>	<p>تن کا لو بیسے تو بیسے آب یہ نہا کے سقد بنا ہوں جس کا وہ محروم رہ نہا کے</p>
<p>۵۹۳ وہاں تاج سے شکر کا پتھر اب شکستہ شکر کا پتھر زنی پائین شکر کا پتھر</p>	<p>۵۹۴ وہاں شک و شکستہ دہماہ تیکہ پتھر تو لڑنے کی ہوں پتھر غل شکار تاج کو شکر کا پتھر</p>	<p>۵۹۵ آئی شک کہ وہ پتھر کا خیر خواہ کوئی جو شکستہ اس اندر دینا بچوں کا آج اور شکر کا پتھر</p>
<p>پراسون کا شنگی سے بلیہ کباب ہر کوشش کر کہ پسر کہ یہ کار تو اسے</p>	<p>پتھر عاقبت بیدین سے تو یالی گلاب تھا بہر تو آپ تھے یہ آب آفتاب تھا</p>	<p>سیر اب ہو گئے جتنے علی کے غلام ہیں کل تو ہو اور چہرہ کوڑے کے جام ہیں</p>
<p>۵۹۶ غازی نے یہ پتھر کا پتھر رو کے زکوئی زہ چھوڑا مطلب خاکسار کا یہ پتھر کا پتھر</p>	<p>۵۹۷ اس شکر کا پتھر کا پتھر بچوں کے شکر کا پتھر کے شکر کا پتھر کا پتھر</p>	<p>۵۹۸ بچوں کے شکر کا پتھر کا پتھر بچوں کے شکر کا پتھر کا پتھر بچوں کے شکر کا پتھر کا پتھر</p>
<p>جاہو پتھر گھر میں شکستہ تو عید ہو پانی پلا کے بچوں کو خام شہید ہو</p>	<p>او بھر سے حدت کہ گوہر فیض عوم لون پانی کوئی ہوس کہ لب شکستہ جوم لون</p>	<p>منظور ہو کہ شیعوں کا رتبہ رنج ہو ہم بخشن اور شکر بچوں کا شکر ہو</p>

<p>۱۰</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۱۱</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۱۲</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>
<p>۱۳</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۱۴</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۱۵</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>
<p>۱۶</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۱۷</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۱۸</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>
<p>۱۹</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۲۰</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۲۱</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>
<p>۲۲</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۲۳</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۲۴</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>
<p>۲۵</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۲۶</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۲۷</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>
<p>۲۸</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۲۹</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>	<p>۳۰</p> <p>تلاش و جستجو کیلئے ملاؤ اور پھیلو</p>

<p>۱۱۸ سب جنہیں برائین مری شہید اہم دو داغ غلٹ کے لیے ملتا ہو یہ غلام اک پر چھوڑ دینا سب کو تشنگام غیر در سارے کو کہہ لے دین اب اہم</p>	<p>۱۱۹ دو مری زندگی کے سب سے بڑے نشانہ بنوں کی ملان بجائی کے کیا بڑے نشانہ دو بین دن کی پاپیں اور بڑے نشانہ ابو جلیجے کے سب سے بڑے نشانہ</p>	<p>۱۲۰ بچا دو باب کا علی گڑھ خیر حال کی عرض طبع میں اب بے خبر لاشے جیسے تھے ہیں اکھاڑے سب سے پہلے کیوں نہ ہو</p>
<p>بیٹے کا افتخار کہ صدقے ہو باب پر اکبر کے بعد کون خدا ہو گا آب پر</p>	<p>سینے میں دم کی آمد و شد کا اثر نہیں کیسی یہ نیند ہو کہ ہمساری خبر نہیں</p>	<p>پھر یان غم و الم کی کلیجوں جلیتی ہیں اک شور و گدگد سے زلیب گدگدی ہیں</p>
<p>۱۲۱ یکے اشک آنکھوں کے علی گڑھ بجی بجی کے گدگد کا وہ گدگد کہ شہر بیل کے منہ سے شاداب جلائے جلانے شاہ جیو جیو بکھو کا سے بے</p>	<p>۱۲۲ بہتر تھے شہید بننے کے بچہ بچا عباس کے بچے میں بکھو بچا کہم کیا سدا کا حنین کی بزدلی حال</p>	<p>۱۲۳ ضد رکی ہو سکتا کہ دریا تیرے بین اب باقی تھا جسے بکھو بچا پانی نمونہ کے بچے بکھو بچا کہہ ابو بچہ بن گئے تھے بکھو بچا</p>
<p>پتلی پھری ہوئی سوے پیڑ پر رہ گئی آنکھوں سے دم نکل گیا تصویر رہ گئی</p>	<p>پانی کا ماجرا کہوں اور کیا کہوں اتنا بتاؤ تم کہ سکیدہ سے کیا کہوں</p>	<p>قائم رکھے کریم علی کی نشان کو وہ گھر میں آئین آگ لگے ایسے پانی کو</p>
<p>۱۲۴ آتش میں جو بجائی کی جانی گئی غیر الم کامل سے جگہ جگہ جلاتے تھے کہ شہر مارا ہو گیا فلانیہ کا جکھم سے فراخادہ مر گیا</p>	<p>۱۲۵ نہ حنین جانا ہو تو آئین گئی بھائی کے گڑھ تھوڑے کو بچو بچو کیا جا بویا بن فاطمہ زہرا کے ناصر تھوڑے راہ ظلم کی اور مسافر</p>	<p>۱۲۶ وہاں لاش بچا بچے میں اور نہ کی عرض جو جو بچے میں عباس باز و حرا میں آئے تھے ہو جا بچہ کننے کے حنین گریبان کو جا بچہ</p>
<p>یہ چاند سوئے قبر میں قسمت زمین کی ہم ہو کائی لٹ گئی ام البینین کی</p>	<p>تیغوں میں جو سپر تھا وہ بجائی جدا ہوا آتا ہی پچھے پچھے مسافر تھکا ہوا</p>	<p>ہمارے مرن رکھ کے لچلو لاشے کو سطح گھر میں علی گڑھ لائے تھے سچے طرح</p>

کلام
خبر غرض جو رضا کے شہنشاہ نامہ
کیسین بر زمین جاوے گا ملک آسین
اک ششرب کیلئے ناخاد و خوش
جو چاہے چھپے خطر عیاں

ہم جان بلب میں شیر کو پال دیکھ
بچے حسین کے لاش کا یہ حال دیکھ

کلام
آئی صدا علی کی پیلو کے کیا
اگر ابن فاطمہ تیری سب کے میں
سچ کہو سر سبز عیاں ہے
پرفت کی چوچان میں ہے

ہو گی تکان راہ سے ایسا دیکھ
سوئے دو احوں ترائی میں شیر کو

کلام
انہیں قلب پر سینے میں تیار
سب کی بر غرض کیا شاد و نادر
خادم کی بر عیاں نادر
مازہ ہو شکر کمر کج گستاکار
نور ان آید ہو کج گستاکار

لطیف امام دین سے مشرف غلام ہو
میر ابھی ذاکرون میں شہ دین کے نام ہو

کلام
سلا کا کتے تھے اعدا علاؤ زنیب کو
سر حسین سنان پر دکھاؤ زنیب کو
جلانے خاک کو جلد غیب سے حسین
برہنہ سر را شکر بجاؤ زنیب کو

حسین امام کو جس سے کیا ہوا ان میں
وہ فون بھرا ہوا خیر دکھاؤ زنیب کو
فقطہ دفتر دربار جو خیسے باہر
نہ کھلے دفتر دربار کھینچ لاؤ زنیب کو

کلام
کیا کہے باغ بھی
کیا کہے سے ایسے دو دختر زہرا
ردا جو آپ سے ایسے ڈراؤ زنیب کو
برہنہ سر دکھا کر ڈراؤ زنیب کو
حسین صلیا نہیں جو حیات او کی کہ
ستا یا جلے جہان تان و زنیب کو
کیا کہے

کلام
کیا کہے لائے حسین خیر شکن کی بچی کو
ہا کیلئے شام میں در در بھر او زنیب کو
قطعہ فاطمہ افسوس کیلئے حق میں حسین
وہ بیت کتے تھے سچا کے لاؤ زنیب کو
ہمارا نام ہو مشق کو گر وہ روتی ہو
اودھا بجاؤ اگر غش میں باؤ زنیب کو
برہنہ سر جو پٹی خاک پر تڑپتی ہو
ردا سے خضر تڑپا اودھاؤ زنیب کو
جو زنت فاطمہ کو وہو وہی ہونے والے
موسین یہ چاہیے اور سم کا چاؤ زنیب کو
اما اس کے پیچھے زمیان میں ہا جلی ہے
حسین جاتا ہو کہ چھپاؤ زنیب کو
انہا

۱۲۰
انچا پیش کے جانب کی سب سے
دکھا چوہہ سے حق کے گھاؤ زینت کو
۱۲۱
ہون کا حال عجیب تھا دم و دامن
پکارتی تھی کہ چھوڑے زجاؤ زینت کو
۱۲۲
صلہ سے فاطمہ آئی کہ اس سے شہر
توبہ رہی کہ گلتے سے لگاؤ زینت کو
۱۲۳
امام ہوتے تھے زخمی تو کہتے تھے ہوا
جھینے سے نکل آئے شہاؤ زینت کو
۱۲۴
دیکھتی تھی رنجیدہ بھائی کے لیے
صلہ کے واسطے خبر لگاؤ زینت کو
۱۲۵
پیشہ بننے کے جلد کو پیش میں حکم
پہلے قتل کرو جلد جاؤ زینت کو
۱۲۶
پہلے سے پہلے اس کے بلا شہر مردان
میری وقت مدد کا بچاؤ زینت کو

۱۲۷
حسین زخمی اس وقت کو دل گیا
قطعہ پھر ایک بار جلو دیکھ آؤ زینت کو
۱۲۸
لش کے لاشہ بھوسے یولی زینت علی
صلہ کے واسطے بچاؤ زینت کو
۱۲۹
ہون کے بیٹے کا دنیا میں بے مزار رہا
پورے ناما سے اس کا زینت کو
۱۳۰
گلا گھٹانے دیا کیون اب سے پہلے
میں سے روکھتی ہوں مٹاؤ زینت کو
۱۳۱
جب آئی گوشت کی بازار میں تو جلانی
علی کی تو کا رستہ بناؤ زینت کو
۱۳۲
اوتارنے پائی نہ جلاؤشے تو کہتا
متر کے قبر سے باہر جاؤ زینت کو
۱۳۳
کھا چوہہ سے جب شہر سے دربار
کہہ کر زخمی ہوا کہناؤ زینت کو

۱۳۴
چھلکے انھوں سے تو کہ یولی شہر میں
صلہ کے واسطے روکھ چاؤ زینت کو
۱۳۵
چلے وطن کو جو سجاد بعد من امام
کہا سوار ہون پہلے بلاؤ زینت کو
۱۳۶
لش کے بھائی کی تربیت بولی کو کو
نہ جاؤنگی میں ہیں جو جاؤ زینت کو
۱۳۷
میں کیا کہ جس بھائی سے طہنوی
زار سے تو نہاؤسے پھر آؤ زینت کو
۱۳۸
ابنیں اچھم میں سپا ہوا محشر
کہا جو حاکم اعظم نے لاؤ زینت کو
۱۳۹
رباعی
ہر وقت غم شاہ رسن تازہ ہو
نفل میں اغون کا چہن تازہ ہو
۱۴۰
چھوٹے کے دل میں ساتھ ہو دروہا
جب نہ چھوٹے کا غم کہن تازہ ہے

[illegible]

<p>۱۰۱ گر تم نہو جان بن تو چو کون ہے مر ہوتا ہو پاپ ہے جانی کو جانی کا آس نہیں بن کی نہیں نیست کا تر جس سے بد ہو پوجانی نہ ہو بد</p>	<p>۱۰۲ ابو کی روح جسم انہر من کی جان جھوٹے پورن کی اکھوں کا مارا بن کا چھ زبان کی سیال سول زین کی جان بیاں ہو چھل ہو سیکر چھ</p>	<p>۱۰۳ اے توبہ نہ ہو گا ہمارا گھر ہم کو تو توبہ نہ ہو گا ہمارا گھر ہم کو تو توبہ نہ ہو گا ہمارا گھر ہم کو تو توبہ نہ ہو گا ہمارا گھر</p>
<p>اکیل بھی ہو جو آنکھ سے اوجھل نہیں بچن کا فلو غم ہے ہمارا الم نہیں</p>	<p>اُس زندگی بھاگ اگر ایک م جین ہم مشکل معطفے تو نہون اور ہم جین</p>	<p>بچ جائینگے سبھوں کے گلے ریمان سے بندے چھین گے پھر یکدینہ کاں سے</p>
<p>۱۰۴ پاپ کے بلکے شک علی کے زنا مار پاپ کے بلکے شک علی کے زنا مار پاپ کے بلکے شک علی کے زنا مار پاپ کے بلکے شک علی کے زنا مار</p>	<p>۱۰۵ تم بگاڑو شہر خدا شہر خدا تم بگاڑو شہر خدا شہر خدا تم بگاڑو شہر خدا شہر خدا تم بگاڑو شہر خدا شہر خدا</p>	<p>۱۰۶ کے بلکے شک علی کے زنا مار کے بلکے شک علی کے زنا مار کے بلکے شک علی کے زنا مار کے بلکے شک علی کے زنا مار</p>
<p>دیکھیں تو آپ انکے نشان کے اوج کو اتنا تو کوئی ہو کہ نہ بڑھنے دے فوج کو</p>	<p>سمجھے ہو سہل تم مجھے مشکل ہو کیا کروں دو دلع اور ایک م راہل ہو کیا کروں</p>	<p>نام و نشان سے کام نہ دینا سے کام کو بھگور رضا سے سید دلا سے کام کو</p>
<p>۱۰۷ فریاد بنو نے انکو چو شوق اچھا جاو کی علی کہ بک خانی نے کی عرض کہ یا شاہ کہ بک انصاف کیجیے مجھے خفت کی بک</p>	<p>۱۰۸ بہن تو پھر بیگم مجھے کھو علی کی قبر کا رنج کا باغ پارہن نے نہ خزان ہو علی کا باغ انکا اوراق سہل ہو کر شکل تھار باغ</p>	<p>۱۰۹ سہارا طغیا بہن کیا آبرو کا کام سہارا طغیا بہن کیا آبرو کا کام سہارا طغیا بہن کیا آبرو کا کام سہارا طغیا بہن کیا آبرو کا کام</p>
<p>کس منہ سے پاس جاو گنا خیر الانام کے جب شاہزادہ قتل ہوا آگے غلام کے</p>	<p>ان باب کو امید پس ہو پس کے بعد بھائی چھٹا تو پھر نہیں متا بد کے بعد</p>	<p>آقا کوین عتاب نہ کر جان نثار پر جا بیٹھوں منہ چھپا کے علی کے مزار پر</p>

<p>۴۱۵</p> <p>اگر نہ لکھتے تھے شمشاد جگر دہ عباس نے چھوٹے اندر چھلکے تھے سیدانیاں یہ کہنے لگیں تھیں کہ کیا ہو جو رو رہے تھے یہ بن عباس</p>	<p>۴۱۶</p> <p>بیت علی کے پاس ہو چکا وہ سب ہاتھ کی صف پر کھڑے تھے جیسا کہ لکھو گجک کے تیس کیا ہو کھوتے ہو لیے عباس کے تیس کیا ہو کھوتے ہو لیے</p>	<p>۴۱۷</p> <p>میں نے چھلکے کے عباس کے پاس میں نے چھلکے کے عباس کے پاس میں نے چھلکے کے عباس کے پاس میں نے چھلکے کے عباس کے پاس</p>
<p>۴۱۸</p> <p>اکبر کی خبر ہو ہمیشہ والا کی خبر ہو یارب وطن میں فاطمہ صغریٰ کی خبر ہو کیون بھائی صلح ہو گئی کیا فوج شام ابو کوئی لڑے گا دیکس امام سے</p>	<p>۴۱۹</p> <p>سب بے لیاں تھیں گز علی ازادار جو چھلکا تھا اور یہ رو تھے زار زار کشتی تھی کہ زور عباس یار یار صاحب کو کچھ کہہ دل ہو یار یار</p>	<p>۴۲۰</p> <p>میر انہیں خیال شہ خاص عام کو دیکھتے نجف میں جانے کی سخت غلام کو میر انہیں خیال شہ خاص عام کو دیکھتے نجف میں جانے کی سخت غلام کو</p>
<p>۴۲۱</p> <p>آکھوں اشک بہتے ہیں چہر اچھی لال ہو مقتل میں کیا ہوا جو ہتھارایہ حال ہو بھگے الگ کہو جو چھپانے کی بات ہو آخر کھلے گی سب پر کوئی واردات ہو</p>	<p>۴۲۲</p> <p>بیکہ بن کشتی باغ کے شاہدین اشانیاں وہ کہے عباس کے حسین کشتی تھے باغ کے عباس کے حسین بہر خیر حضور کہ تھیں چھپے</p>	<p>۴۲۳</p> <p>کشتی تھے باغ کے عباس کے حسین بہر خیر حضور کہ تھیں چھپے کشتی تھے باغ کے عباس کے حسین بہر خیر حضور کہ تھیں چھپے</p>
<p>۴۲۴</p> <p>کرتا نہیں مدد کوئی لاکھ اتجا کریں جو باغ میں ہوں نہ رہیں تو کیا کریں صدقہ انہیں کا سب ہی جو پہلے ہو تم میٹوں کی طرح گود میں انکے پلے ہو تم</p>	<p>۴۲۵</p> <p>بیکار یہ بہادر سی صفدر سی بھی تھی دنیامین اپنے نام کو نام آوری بھی تھی بیکار یہ بہادر سی صفدر سی بھی تھی دنیامین اپنے نام کو نام آوری بھی تھی</p>	<p>۴۲۶</p> <p>بیکار یہ بہادر سی صفدر سی بھی تھی دنیامین اپنے نام کو نام آوری بھی تھی بیکار یہ بہادر سی صفدر سی بھی تھی دنیامین اپنے نام کو نام آوری بھی تھی</p>

<p>۵۱۵ رو بسنے تباہ کیا کہ یہ آرزو کی ہو معلم اب ہوا مجھے مطلب ہوا نکاح کیونکہ کون کھائی کو کھانے کا اذن اچھا میں جانے کہ ہستی ہوں گے جو ہوں</p>	<p>۵۱۶ نارادی ادھر تھی اور یہاں کا حال آیا ادھر حسین کو عباس کا خیال بہ مشکل مصطفیٰ سے یوں علی کا حال آرزو رہا ہوئے تین علی کا حال</p>	<p>۵۱۷ کے تیرے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>رونا ادھر ادھر یہ غریبی دیاس ہے انکا بھی درد ہو گئے انکا بھی پاس ہے</p>	<p>یہ کتاب دل سے بھائی سے لپٹا میں نے آدم حرم میں چلے منالائین بھائی کو</p>	<p>مثل علی جہان کے شجاعوں کے تاج میں ظاہر و آداب پر جو کماؤں کے مزاج میں</p>
<p>۵۱۸ شکل مجھ پر کس کیس کا حال دہان کی جان مانج پر بابے بابکار کبھی کبھی شہر سے کوئی بھائی پیا کبھی کبھی شہر سے کوئی بھائی پیا</p>	<p>۵۱۹ بات کہتا ہے ان میں کس کا حال دیکھا کہ شہر میں حضرت عباس کا حال سب کے ساتھ شہر میں تین تین تو کھلے لگو کر دل زار میں پکے</p>	<p>۵۲۰ وان پر وفا طلب غلامان کے انکو کسی کی بات سے کس کا حال خبر کے سے کس کا حال مصدقہ اور اسی اکو چو قباب</p>
<p>کتنے ہیں موت خلق میں سب اس جہاں کو یارب مفارقت ہو بھائی سے بھائی کو</p>	<p>تم تو عزت تر ہو مجھے نور عین سے کس بات پر خفا ہو بیکس حسین سے</p>	<p>بگڑتین تو پھر مایہ قیامت جہان میں رونا یہ ہو کہ آتا ہو فرق آن بان میں</p>
<p>۵۲۱ اس سانسے غیور کے دل پہ بالا ہو جیسا اسکا کاجیو گامنی پاری کردہ جی جان بگڑتین کی میں سچ کون نام ازمن کی طرہ ہو</p>	<p>۵۲۲ عباس ہند جوڑ کے ہو کر کیا حال کیا ذکر ہو لال کا اسی فاطمہ کے لال بہن تیرے کی جگہ جگہ میں تیرے حاجز ہوں شکایت میں تیرے</p>	<p>۵۲۳ کے تیرے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>خیر جگر پر جسکے اس سے پوچھے جس پر ہاڑ پوچھو گے کس سے پوچھے</p>	<p>حضرت غلام ایک بکاردین تو شاد ہوں مادر مری کینیز تو میں حسنا زاد ہوں</p>	<p>پہلے یہ ہیں حسین کے سر کو فدا کرین حق یہ ہو آپ بھی تھیں کونکر مدد کرین</p>

<p>۵۴۱ اگر کسی غیب خیز شایع بکشد چرخ کار زکی صفت برین غنیمت بدر آید بوی سیه بیش نیست غنیمت بدر آید بوی سیه</p>	<p>۵۴۲ و آن در دل کو بنشیند خاکست برین آفتاب کسی که لبین بدر آید بوی سیه بیش نیست غنیمت بدر آید بوی سیه</p>	<p>۵۴۳ دن بر صاف آفتاب خند غنیمت بدر آید بوی سیه بیش نیست غنیمت بدر آید بوی سیه</p>
<p>کھایا نگه کاتیر اگر آنکھ دکھلا دی ابروؤں نے برش موجود اسم ہو پست سقا کی کی حسین کی اولاد سرد سے دیا امام کی اراد</p>	<p>ایسا دقیق اور مستقیم موجود اسم ہو پست سقا کی کی حسین کی اولاد سرد سے دیا امام کی اراد</p>	<p>سرد سے دیا امام کی اراد سقا کی کی حسین کی اولاد سرد سے دیا امام کی اراد سقا کی کی حسین کی اولاد</p>
<p>۵۴۴ بالے نقش شکست وہ تیغ تیر کی وہ تیغ تیر کی وہ تیغ تیر کی</p>	<p>۵۴۵ جان خیال غلطی کسی کو کہیں کسی کو کہیں کسی کو کہیں</p>	<p>۵۴۶ جس کے آفتاب وہ تیغ تیر کی وہ تیغ تیر کی وہ تیغ تیر کی</p>
<p>وہ ڈھال روک لے تو تھمن کے وار نیزہ وہ جو فرس سے اوٹھ لے سوار میزان عقل میں حکما کے تلامذہ بے شک علم انھیں کے لیے تھا علی کے بعد</p>	<p>میزان عقل میں حکما کے تلامذہ بے شک علم انھیں کے لیے تھا علی کے بعد میزان عقل میں حکما کے تلامذہ بے شک علم انھیں کے لیے تھا علی کے بعد</p>	<p>کون ایسا نوجوان تھا خدا کی کلمہ بے شک علم انھیں کے لیے تھا علی کے بعد کون ایسا نوجوان تھا خدا کی کلمہ بے شک علم انھیں کے لیے تھا علی کے بعد</p>
<p>۵۴۷ کسی کو وہ نور نور کا نقطہ وہ نور کا نقطہ وہ نور کا نقطہ وہ</p>	<p>۵۴۸ نور کا نقطہ وہ نور کا نقطہ وہ نور کا نقطہ وہ نور کا نقطہ وہ</p>	<p>۵۴۹ نور کا نقطہ وہ نور کا نقطہ وہ نور کا نقطہ وہ نور کا نقطہ وہ</p>
<p>مر جاے پھر پھر پھر آنکھوں کو دیکھے تو بعد مر جاے پھر پھر پھر آنکھوں کو دیکھے تو بعد</p>	<p>مر جاے پھر پھر پھر آنکھوں کو دیکھے تو بعد مر جاے پھر پھر پھر آنکھوں کو دیکھے تو بعد</p>	<p>مر جاے پھر پھر پھر آنکھوں کو دیکھے تو بعد مر جاے پھر پھر پھر آنکھوں کو دیکھے تو بعد</p>

<p>۵۷۴ سینہ دہانہ بر سر صدق و صفا کا گھر سکون دیکھا عالم با فدا کا گھر سویں اس طرح ہر دل پاؤں کا گھر جیلج سب کو دل میں بیٹھیں گے گھر</p>	<p>۵۷۵ جب یوں چکاں تو سوچیں کہ کون گر نہ سچا تو کون کے شک کے بل پر وہ جس نے یوں ہی ہوئی تیوں جیلج ہر جیلج بغیر کچھ کوست جیلج</p>	<p>۵۷۶ چکی و تیغ برب چندہ بناسند خود اس تھا ویران سبک بھونید ابو و خاک پر تو ہو کر کھڑے ہو اسوار کو غامین اچھا ہو</p>
<p>۵۷۷ کعبہ ہو گو زمین پر مگر عرش قدر ہو دل صدر میں ہو صدر جہان ہو وہ قدر ہو</p>	<p>۵۷۸ تہنا تھا وہ ہم تھیں مہین جیکے وسط یہ معرکہ تھا اک متنفس کے واسطے</p>	<p>۵۷۹ ہر نعل و سم کو فوق تھا مرد ہلال پر طاؤس کباب و جبریں کسکی جال پر</p>
<p>۵۷۸ قربان ہیں ثبات قدم بہتیار رکھتا ہو خوش جنبہ بعد از شکار اعادہ جلا کر کھینکے ہیں شکار سکین نہ در گئے کوئی شکار</p>	<p>۵۷۹ یہی علی کے شہنے سبب آدھ یہی علی کے شہنے سبب آدھ یہی علی کے شہنے سبب آدھ یہی علی کے شہنے سبب آدھ</p>	<p>۵۸۰ سکین کا پیر ہیں سکین کا پیر ہیں سکین کا پیر ہیں سکین کا پیر ہیں</p>
<p>۵۸۱ نقش اس قدم کا خاک بہ ہوتا ہو سطح مٹتا نہیں بھی خط تقدیر سطح</p>	<p>۵۸۲ صف پر جو صف گری تو پیا دسوار گو یا علی نے ہاتھ رکھا دو فقار</p>	<p>۵۸۳ رکھتا تھا سر کین قدم اس قدر سے جیسے چین میں بھول کرے شاخار</p>
<p>۵۸۴ پاک و صاف بندہ ہوئی طبل جنگ کی جو تھے ہمارے دھڑکے دھڑکے کی نیک نقیب دیدار صلیب کی آگین اوٹھا تو سبب کی</p>	<p>۵۸۵ یوں تیغ شعلہ نہاں کی نیا گری جیلج برتا ہے معنی کلام مکلی باغی تیغ شب تیرہ فام ہزار کھایا ورنے دار</p>	<p>۵۸۶ مردم ہو ابرست کے کاٹھن کا مردم ہو ابرست کے کاٹھن کا مردم ہو ابرست کے کاٹھن کا مردم ہو ابرست کے کاٹھن کا</p>
<p>۵۸۷ نامی جوان وہ ہو جڑے اس دیر سے ہن سامنا ہو شیر اکی کے دیر سے</p>	<p>۵۸۸ آئینہ ظفر تھا کہ نکلا غلاف سے کھینچا بری کو فخر سلیمان فاف سے</p>	<p>۵۸۹ ناقص کہیں جو طالب شیشہ تام بین یہ تو اسی کے غاشیہ اروان کے نام بین</p>

<p>۵۷۴</p> <p>جنگل کی لکڑی کی طرح گھٹاؤ تار کے جھینگے کی طرح گھٹاؤ تار کے جھینگے کی طرح گھٹاؤ تار کے جھینگے کی طرح گھٹاؤ تار کے</p>	<p>۵۷۵</p> <p>خوشن زین کے ہاتھ میں تار کا کڑا میں چلیا تھا انھوں نے تار کے تار کا کڑا میں چلیا تھا انھوں نے تار کے کڑا میں چلیا تھا انھوں نے تار کے</p>	<p>۵۷۶</p> <p>باہار ان پڑن چلے ایسی تار کے تار کے آسمان سے تار کے تار کے تار کے آسمان سے تار کے تار کے تار کے آسمان سے تار کے تار کے</p>
<p>ہاں پہل تھی پہا گئے قلم سب اٹھائے تھے دستہ امان اور دھڑکے قلم سب اٹھائے تھے</p>	<p>مرحب سا اتنی فوج میں اک نامور نہیں کیونکہ کھلے یہ زور کہ خبر کا نہیں</p>	<p>بالائے دوش مشک ہوتا اور ہاتھ میں دریا کا گھاٹ لیتا ہوں چار ہاتھ میں</p>
<p>۵۷۷</p> <p>کجاں تھی کجاں تھی کجاں تھی کجاں تھی کجاں تھی کجاں تھی کجاں تھی کجاں تھی کجاں تھی کجاں تھی کجاں تھی کجاں تھی</p>	<p>۵۷۸</p> <p>خوشن زین کا تار کی طرح گھٹاؤ کھولا تار کی طرح گھٹاؤ کھولا تار کی طرح گھٹاؤ کھولا تار کی طرح گھٹاؤ</p>	<p>۵۷۹</p> <p>پیشہ دہان کی فوج کے لیے تار کے گواہ جو تار کے لیے تار کے گواہ جو تار کے لیے تار کے گواہ جو تار کے لیے تار کے</p>
<p>نیزوں پہ پیلوں کا نشیمن بنا دیا رنگ کی زین شور کو کاشن بنا دیا</p>	<p>دو ٹکڑے کردہ رستم دستان دیکھو سر کے پٹی سے باز دھون مثل علی ہاتھ دیکھو</p>	<p>دیکھا جو لفرہ مار کے اوس خیال کو سمجھے یہ سب اس نے دیو چاند کو</p>
<p>۵۸۰</p> <p>نیزوں پہ پیلوں کا نشیمن بنا دیا رنگ کی زین شور کو کاشن بنا دیا</p>	<p>۵۸۱</p> <p>جہم اور صفوں کی صفائی تو دیکھو ابن علی کی قلعہ کی صفائی تو دیکھو ابن علی کی قلعہ کی صفائی تو دیکھو ابن علی کی قلعہ کی صفائی تو دیکھو</p>	<p>۵۸۲</p> <p>نیزوں پہ پیلوں کا نشیمن بنا دیا رنگ کی زین شور کو کاشن بنا دیا</p>
<p>دھڑا پہ ہاتھ دھوئے تھے سب اپنی جہان تلاوار کیا برستی تھی آگ آسمان سے</p>	<p>سر سبز میں ہوں تیغ دوم سرخوردہ ہے تکو چوس رہے نہ مجھے آرزو رہے</p>	<p>تھی چوٹ پر تو چوٹ تکان پر تکان تھی نیزے میں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>

<p>۵۹۱ مخبر کی پکار اڑے کے پکار قدیم سکنت نہیں کہ صاحب سیف و دم تغیبن میں نشان ہوں سلامی علیہم سیاہ سے تم شوہر ہو گانا کہ ہم نہیں</p>	<p>۵۹۲ اعداء سے بھال کے ہتھیار گھاٹ ڈھال تین تختہ گشتی تھی دھواڑھا لکھا آئی کے چکر میں شش ریا گھاٹ یہ آئی کے چکر میں شش ریا گھاٹ یہ</p>	<p>۵۹۳ اشرار سے سنسک چل بل لڑائی میں بجلی تھی یا جگتی تھی میکیل لڑائی میں بلوڑا چل رہی تھی سلسل لڑائی میں جیت جیت تھی حاکم لڑائی میں</p>
<p>سر کے نہیں قدم ابھی گے بڑھے ہوئے اچھے ہیں پیر پیر کے دریا چڑھے ہوئے</p>	<p>اعداء ہزار ڈھالوں میں مٹھ کو چھپاتے تھے کیا وار تھا کہ نہ زمین مراد نہ تختہ تھے</p>	<p>بھاگڑ میں نہسواروں کے ریا چھپ گئے جی چھوٹے گھاٹ چھٹ گیا ہتھیار چھپ گئے</p>
<p>۵۹۲ دیا کیا ہو اور تھاری بابا کیا ثابت قدم کو نہیں کا دم اس بابا کیا گھاٹ کیا ہو نصرت کی ہوا خلیا کیا جب جان دیا تو جسم کی ہوا خلیا کیا</p>	<p>۵۹۵ چھلے شال شبر و صفت اشرار کی پیلوٹن سے اور گولادہ رھل کی موج میں موج تھی موج کی موج کیجا جو گھاٹ تیغ کا جرات کی</p>	<p>۵۹۱ جب سن سے تیغ تیر کی سر کی سر جھاتی بجاتی بابا کی سر کی سر فون مار دین کا اور کے شال کی سر کلکی جو دھڑل ایدر دھار کی</p>
<p>اڑنے کو پر ملیں اگر تیر کھائیں سر کے کوڑ پر اب تو ہم اسی دریا سے جائیں گے</p>	<p>اشرار کا غضب تھا کہ تلوار مٹا دین دیا کا گھاٹ لے لیا دو چار ہاتھ دین</p>	<p>کشتوں کے پتے ہو گئے فریا پر سے عرصہ فرس پہ تنگ تھا لاشوں کے دھیر سے</p>
<p>۵۹۳ کھینکے تیغ تیر کے قلعے پہاڑ جب سکل جا بجا اشرار میں پیلوٹن جب دیا ہی خلیا کا دم کے پیلوٹن جب سے چھپ گئے جو دھڑل کا دم کی</p>	<p>۵۹۱ بجلی تھی یا جگتی تھی میکیل لڑائی میں بلوڑا چل رہی تھی سلسل لڑائی میں جیت جیت تھی حاکم لڑائی میں جیت جیت تھی حاکم لڑائی میں</p>	<p>۵۹۹ یا جگتی تھی میکیل لڑائی میں بلوڑا چل رہی تھی سلسل لڑائی میں جیت جیت تھی حاکم لڑائی میں جیت جیت تھی حاکم لڑائی میں</p>
<p>ہتھیار کیا ہیں فوج کے جی چھٹ دین گے یہ ہو رہے بندھے ہوئے سب ٹوٹا دین گے</p>	<p>صفت پر گری تھی صفت تو پر بھی رہی تھی دو پانوں سے زین پر اور دروڑوں پر</p>	<p>بڑھ کر شکل اشن بہت کزبات ہے آگے لہو کی نہری پیچھے فرات ہے</p>

<p>۱۰۱ ہر بار آئے کہ ہوتا تھا چاروں طرف مٹھکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھوڑوں کے گڑے گڑے گڑے گڑے</p>	<p>۱۰۲ پتھر کے گڑے گڑے گڑے گڑے پتھر کے گڑے گڑے گڑے گڑے پتھر کے گڑے گڑے گڑے گڑے</p>	<p>۱۰۳ پتھر کے گڑے گڑے گڑے گڑے پتھر کے گڑے گڑے گڑے گڑے پتھر کے گڑے گڑے گڑے گڑے</p>
<p>عصر بھی تھے شریک م تیغ رگ من پھینکا ہونے خاک میں پانی نے اگن</p>	<p>سرا منکے کھڑے گے جا میں کہ گھٹن وہ تیر گیا ہوے وہ کا میں کہ گھٹن</p>	<p>آئی صدا دور کی ہر لعل رنگ سے دریا زبردی تھا پھر پڑے رنگ سے</p>
<p>۱۰۴ گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے</p>	<p>۱۰۵ گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے</p>	<p>۱۰۶ گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے</p>
<p>بھلے گشتی اھر سے جو سٹھ پھر پھر کے بے جان کیا بھڑے نے انھیں گھیر گھیر کے</p>	<p>ثابت نہیں خیال تھے یہ یا نمود تھے پانی پر یہ حباب تھے یا سر پر خود تھے</p>	<p>با آبرو مزا ہو سو سے خلد جانے میں تیری وفا کا شور رہے گا زلے میں</p>
<p>۱۰۷ گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے</p>	<p>۱۰۸ گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے</p>	<p>۱۰۹ گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے گھٹکے کے گڑے گڑے گڑے گڑے</p>
<p>جیسے مقابلہ تھا اسی کا ناست پر نئے مورچے کی چونٹیاں ہز زوات پر</p>	<p>ایس او صبا جہان کی فضا ہو نفس ہمیں پانی کی آرزو نہ ہو کی ہو س ہمیں</p>	<p>آقا جگر لود ہو سیکندہ کے حال پر قافہ یہ تیسرا ہے محمد کی آل پر</p>

<p>علاء</p> <p>نکستہ دل کے خنک کو آواز دی گئی پان نظر سے رکھ کر کہہ دے تو نے کھائے گھاس پھوس بھی نہیں پھینکے تھے پھر بھی</p>	<p>علاء</p> <p>اس وقت سب جان تھے ملکر توروں کے نہیں تو ان میں سانسے لگا توروں کے دو رات بھر دھیرہ دھیرہ تو نے کھائے گھاس پھوس بھی</p>	<p>علاء</p> <p>جس دہشت پہنچاں میں تھی سینہ سپر تھا تو دل تھی سپاڑے تھے تو دل تھی تو نے کھائے گھاس پھوس بھی</p>
<p>رستے تھے بند امن کی راہیں بھی بند نہیں تھے ہوئے تھے مکین بند تھیں</p>	<p>ایک یوں جان بلب گئی بچوں کو چھوڑ کے حاصل بہاڑ ہوں تو مکمل جاؤں توڑ کے</p>	<p>کیا شیر دل سوار تھا کیا راہوار تھا جب بال اوٹھائی فوج کے حلقوں کے پار تھا</p>
<p>علاء</p> <p>اگر تو تھا کہ شیر دل اور نہ جانے کیا فرز تو تھا تو کا بیاد نہ جانے کیا سقاے اہلیت جو نہ جانے کیا پان تو تھیں تو تو نہ جانے کیا</p>	<p>علاء</p> <p>تو نے کھائے گھاس پھوس بھی دو رات بھر دھیرہ دھیرہ تو نے کھائے گھاس پھوس بھی تو نے کھائے گھاس پھوس بھی</p>	<p>علاء</p> <p>نکستہ دل کے خنک کو آواز دی گئی پان نظر سے رکھ کر کہہ دے تو نے کھائے گھاس پھوس بھی نہیں پھینکے تھے پھر بھی</p>
<p>پھر ہو طفر بزدلی کی گرہ شہید ہو عباس کے گلے کو جو کا میں تو عید ہو</p>	<p>یوں توڑ ڈالیں بیرون کی اٹارین جھٹھ پھینکے کوئی سکون توڑ کے</p>	<p>کیونکر عزم یہ پھر ہو اک آفت نصیب پلے سے تیر چلتے تھے پھر ویر</p>
<p>علاء</p> <p>نہیں کیا جی رہی کہ تو نہ جانے کیا اگر تو تھا تو کا بیاد نہ جانے کیا سقاے اہلیت جو نہ جانے کیا پان تو تھیں تو تو نہ جانے کیا</p>	<p>علاء</p> <p>تو نے کھائے گھاس پھوس بھی دو رات بھر دھیرہ دھیرہ تو نے کھائے گھاس پھوس بھی تو نے کھائے گھاس پھوس بھی</p>	<p>علاء</p> <p>جس دہشت پہنچاں میں تھی سینہ سپر تھا تو دل تھی سپاڑے تھے تو دل تھی تو نے کھائے گھاس پھوس بھی</p>
<p>پستی کو طوفان چھٹی ہو بلندی نشانوں کی مشاہد ابھی کجی پر ہے قسمت کمانوں کی</p>	<p>تھیں جھجھکیاں پھر یوں کی لکڑی پھینکی دھالوں میں تھیں چھپائی تھیں تھیں</p>	<p>پانی بہا تو جان چسلی زور کھٹ گیا مشکیز جب زمین پر گرا دم اٹ گیا</p>

<p>۱۱۱ عشق میں فرسے ہوئے ہیں مرا کسی سے دیدہ نہیں یہ تیرا گیا جو کہ تو حالت مہوئی تباہ بہواری سے کر رہا ہے</p>	<p>۱۱۲ دیکھو گلیاں اس کو کھڑی ہیں مکھڑے سے بچھا جا رہا ہے دنیا سے کس کس کے لیے سیدھا ہونے لگا ہے</p>	<p>۱۱۳ حاضر ہوا اور غلطو اس نے اس کے شہر کو دیکھ کر مردہ ہو کر دیرین ہو گیا</p>
<p>اودھ بیٹھے تھے لوٹ کے یوں ضیا کے جس طرح زخمی شیر پر پتا ہو خاک پر</p>	<p>سب گھٹ گیا ہو خون جو رانگ نہ دے دل میں کمر میں سیف میں بازو میں دھک</p>	<p>مرے ہیں ہم جلا دو ہیں مسکے بول کے دیکھو تو حال بھائی کا آنکھوں کو کھل</p>
<p>۱۱۴ اگر تونہیت کا پانچ میں اور بلین باغ میں سے گزرتے ہو نملا دیتے ہو اسے درے جو کچھ تھا ابیر نے باد سے پیچھے نہ دے</p>	<p>۱۱۵ دو جانوں کی تو بھائی کی ایک کوتل میں بچ کر گیا جسے وہ لقا دے تو تیرا ہو غریب شاہ بدوہ با وفا پیر کو رائے کی اوسم شکر کے صدا</p>	<p>۱۱۶ عازم سے آگے کو کھول کے کھانچا انہی سے بھی زبان کر کے پھوٹا کرٹ جولی لو کے کا نابینا تمام آنا تھا بچکین کا کھانا کا پیام</p>
<p>بے ہاتھ تھے پاؤں بڑھا مال تھا جس طرح بیکار ہو سہل چال تھا</p>	<p>اڑھونڈھے کی اونکو روح اگر مر جائیگا پیدا نہ باپ ہو گا نہ بھائی کو پاؤں گا</p>	<p>مانند بوئے گل دم حسن گداز گیا منزل پہ پوچھ رکھ کے مسافر گداز گیا</p>
<p>۱۱۷ بھائی کا داغ درد جگمگاتے ہیں نصف بھر سے بھر دیاں نولے نفع مگر سے لیکر بددویاں کر رہا ہے جو اسے عجاس حق شناس</p>	<p>۱۱۸ پوچھتے ہیں وہ شہین بقیہ تھا اسے اہلیت نظر آیا جان ب ازد کے تھے فتن میں باغ جہنم تیرا تو تھا بچکین کے لیے شہنشاہ</p>	<p>۱۱۹ بھائی جان گریہ بھائی کے شہ پیکا رہیں جہنم علمہ راہ نہ خفت سے عرض کی رشتہ کا نہ طبع اہلیت تو کچھ نہ تھا</p>
<p>بکلا دوا بک جال ہمارا تباہ ہے رستہ پہاڑ ہو گیا یا مسخت راہ ہے</p>	<p>آنکھوں سے رنج میں کھلی دان چر آشک کلی سکینہ گرتو سب آئینے لاش</p>	<p>ماتر سیاہنوجید پاش پاش کلی سکینہ گرتو سب آئینے لاش</p>

سلا
بجرا اوستے بلا غور و بخورن بھی ہو
محبوبوں طوق بھی ہو اور اس میں بھی ہو
پہیل تو لگے آپ ہوا اور بھیجے اپنے
عربان سر بھیجی بھی ہو مان بھی بن بھی ہو
کھنڈے لگ دیکھ کے زیب کو بنگلے
پہنت فاطمہ بھی ہو شکر کی بہن بھی ہو
شکارین غل تھا آمد عباس بھی ہو
وزیر فرشتی بھی ہو اور مہرنگن بھی ہو
لور و سکینہ کتنی تھی اگر کی لاش
نیخون سے ملے لکھتے باوریاں بھی ہو
غلطان کون خاک خون میں خیرا کیا ہو
دوبلی امون زلفا شکن درن بھی ہو
فاطمہ کلا سر کھاکے چاک سے بولا
اور شکر کے ساتھ دینا آئی لکھنا بھی ہو
زینب

قطعہ
زینب کا جو کچھ کے فراق سے شہاد
نہر کا جو چلن تھا وہ اسکا چلن بھی ہو
دوبلے اپنے راغمد میری بہن بھی ہو
قائم مقام فاطمہ میری بہن بھی ہو
فاطمہ کا جو کچھ کے کتنے لگی قضا
شادی کا پیکان بھی ہو بیت الوطن بھی ہو
گلے بہشت کے بوہنتا تھا اور کیش
بے غل بھی ہو یہاں سے غنیمت بھی ہو
فاطمہ چاہے کتنے تھے رخصت بھی ہو
ایسوار جو ب کا ابن حسن بھی ہو
وقت و راع کتنے تھے زینب کے کوچ
بھنباس آج خانہ بخت بن بھی ہو
کھنڈے لگے زخم کھاکے لکھنویں رہن بھی ہو
جو میر سے لکھی سبط رسول زین بھی ہو
نہن

۱۵
سہا شہنا جو زلفا کا سس نے کیا
خلعت بھی سیاہ کا ہو ہی اور کفن بھی ہو
۱۶
عابد نے جب کہا کہ غل و غل
بابا سیپے کوئی غل الوطن بھی ہو
۱۷
یون وقت و فن آئی سر کفن بھی ہو
بشادہ و وفا کے سے بہتر کفن بھی ہو
۱۸
بہرہ زینب دیکھ کے مدان شاد وین
بقدر انکے سائے رعدن بھی ہو
۱۹
علی زینب فاطمہ (امین) کو اور شفق
کچھ بھکدو یا میں رسول زمین بھی ہو
۲۰
جلد کا شاہ جہری کو سنگ کہ یہ دین
نہر کا چلی علی دینی کا دین بھی ہو
۲۱
مقبول کی انیس چکی زبان ہو
جو فضا بھی ہو صفت یقین بھی ہو
فاطمہ

<p>۴۸ لعل و سحران کینا نہ دیکھ کر کہیں بوجہ کج خلقی نہ دیکھ کر کہیں وہ ڈھونڈے کھو گئے تھے نکاح و سالت کے</p>	<p>۴۹ ایک سی پتے میں رشاک سے دو دو کلو ایک سی پتے میں رشاک سے دو دو کلو ایک سی پتے میں رشاک سے دو دو کلو</p>	<p>۵۰ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں</p>
<p>۵۱ ہاں لانا ہی علی صاحب شمشیر ہیں یہ زمین کہتی ہیں بچے نہیں بیخبر ہیں یہ</p>	<p>۵۲ بے ہوا ایک حد تک کہ گھر میں دن ایک ہی برج شرافت کے قمر میں دن</p>	<p>۵۳ رحم دشمن یہ بھی کرتے ہیں جہم لیس ہیں سرتاک لیتے ہیں سائل کو کرم لیس ہیں</p>
<p>۵۴ ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں</p>	<p>۵۵ شہین شہید و شک حیدر کے شہین شہید و شک حیدر کے شہین شہید و شک حیدر کے</p>	<p>۵۶ ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں</p>
<p>۵۷ زور و مردان میں قسیم دو دن خطا ہرگز کہوت میں میں رستم دن</p>	<p>۵۸ و حالین شان دن میں ہرگز نہ دیکھ کر کہیں حمزہ و جعفر طیار کی نقویں میں</p>	<p>۵۹ آؤ کے جاتے ہیں جدھر صہ کی بو ہو تو شہر کے پھول میں بھی شہر کی فو ہو تو</p>
<p>۶۰ ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں</p>	<p>۶۱ شہین شہید و شک حیدر کے شہین شہید و شک حیدر کے شہین شہید و شک حیدر کے</p>	<p>۶۲ ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں</p>
<p>۶۳ اکس میں کہ نہیں جہاں ہرگز نہ دیکھ کر کہیں نہ ہونے پہلے کے زقیامت ہونے</p>	<p>۶۴ بخشش و خالق کہنے شرافت میں شیر کی دھڑ دھڑ کے ہر طاقت میں</p>	<p>۶۵ ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں ہر گز نہ دیکھ کر کہیں نہ دیکھ کر کہیں</p>

۴۰ یہ نور سے بڑی شرف است زلفین چمن میں یار است از کھجور جان فدا کی یہ نور سے بڑی شرف است	۴۱ پس سعد لعین فوج سے غلام گاہ دور دروغ سے کجا یہ نور سے بڑی شرف است	۴۲ یہ نور سے بڑی شرف است یہ نور سے بڑی شرف است یہ نور سے بڑی شرف است
--	---	---

وان یہ نگار ہوں جہان چھاؤں گھٹکی
شام کی فوج نے بہت نشان کھوئے
عمر بھر گرا نہیں دیکھیں تو دوسری ہو
قد راند از دن کے ترکشے دہان ہوئے

۴۳ چمن پاشا شرف علی کی نابین خاک و چمن کی بن غازی بن خوشیہ کی بن غازی بن دوون بن کے کیم	۴۴ چمن پاشا شرف علی کی نابین خاک و چمن کی بن غازی بن خوشیہ کی بن غازی بن دوون بن کے کیم	۴۵ چمن پاشا شرف علی کی نابین خاک و چمن کی بن غازی بن خوشیہ کی بن غازی بن دوون بن کے کیم
---	---	---

کون سنتا ہی سیم سحر کی آواز +
ہنہنا کے کی صدا ہی کہ پری کی آواز
ڈرسے کہ تو نہیں بڑھتا تو نہیں اپنے
دیکھ کیونکر ترا سر کاٹ کے بجا بن

۴۶ او جعفر طیار کے پار سے بن خلفے کو شرف کی رونق دیا یہ نور سے بڑی شرف است	۴۷ او جعفر طیار کے پار سے بن خلفے کو شرف کی رونق دیا یہ نور سے بڑی شرف است	۴۸ او جعفر طیار کے پار سے بن خلفے کو شرف کی رونق دیا یہ نور سے بڑی شرف است
---	---	---

اصل لب ایسے کہ پروں کا بھی ل شیدا ہو لب ہلاوین تو ملک بہر سلام تے بن کر گئے
صاف دہنوں سے ستاروں کی چمک پیدا ہو ابھی کوثر کے چھلکے ہوئے جا آئے بن مل گئے فصل کی کیوں سے تار

<p>۴۱۵ نہایت نچوڑنے والے جو نہ تو کچھ جنگ کے لیے سواریاں جاتا کچھ گنہگار کا ہے جس میں جی طرح جنگ کا ہے جس میں جی طرح</p>	<p>۴۱۶ بہت سے لوگوں کے ساتھ بہت سے لوگوں کے ساتھ بہت سے لوگوں کے ساتھ بہت سے لوگوں کے ساتھ</p>	<p>۴۱۷ کامیابی کے لیے کامیابی کے لیے کامیابی کے لیے کامیابی کے لیے</p>
<p>۴۱۸ یکہ تازی نہ فقط ہمد شاہ بھول گئے جو کڑی آہو سے صحرے ختن بھول گئے</p>	<p>۴۱۹ تیسرے فلکے میں مرنے کو جیسے ساتھ حیدر کے نواسوں کا یہ ہے</p>	<p>۴۲۰ بگڑی ہاتھ میں ہو جسم کو گر لگتی ہے ایسی آنکھیں ہوں بیرون کی نظر لگتی ہے</p>
<p>۴۲۱ کلیں صفت کیست فطرت کی نہیں تھکتے کوئی عت کی</p>	<p>۴۲۲ ان پڑی کا وہ اندازہ نہ نہیں وہ شہید و کربان صید جو ہو جلیں</p>	<p>۴۲۳ پہلیں پہلیں پہلیں پہلیں پہلیں پہلیں پہلیں پہلیں</p>
<p>۴۲۴ لاکھوں کے چلے کر تو کیا چلتی ہے گھوڑے چلتے ہیں کہ کشن میں صبا چلتی ہے</p>	<p>۴۲۵ لاکھ دو لاکھ پہ بھاری ہیں جو چالیس گھوڑے چالاک ہوں ایسے تو سوار ایسے</p>	<p>۴۲۶ بجلیاں کو نہ رہی تھیں سپہ سالار سر پرستے تھے کساوں کی جڑی تھیں</p>
<p>۴۲۷ نظر آجائے نہ تو نہ تو کلیں اب نہ تو نہ تو</p>	<p>۴۲۸ نور تھاجو کران نوں کا نور تھاجو کران نوں کا</p>	<p>۴۲۹ باز آں تھی جو تھی شہر دان کی باز آں تھی جو تھی شہر دان کی</p>
<p>۴۳۰ برجھون اڑ جانے کا جسم محل آجاتا اعتقاد حکما میں خلل آجاتا</p>	<p>۴۳۱ جسم دو نوں کے گل سے کہیں نہ تو چوٹیاں ہال کی ہیں جو کے یا کیسوں</p>	<p>۴۳۲ یاد ہر دن پر جہرل کے کٹ جانے کا آج پھر فوف ہر گیتی کے اڑ جانے کا</p>

<p>۵۱۸</p> <p>خاکِ خاک سے خاک سے خاک سے خاکِ خاک سے خاک سے خاک سے خاکِ خاک سے خاک سے خاک سے خاکِ خاک سے خاک سے خاک سے</p>	<p>۵۱۹</p> <p>کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر</p>	<p>۵۲۰</p> <p>جس کی تھی تھی تھی تھی جس کی تھی تھی تھی تھی جس کی تھی تھی تھی تھی جس کی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>نہجے آگے دم حسن کی جلتے تھے خون کا کیا ذکر دم حسن کی جلتے تھے</p>	<p>بند ہو جاتی تھیں آنکھیں جکھڑا صاف آواز آتا برق بھی جھکارتی</p>	<p>شیر سیدون کو سپر کرتے تھے تلواروں شہ چھپانا بھی پڑا عیب ہر واروں</p>
<p>۵۲۱</p> <p>کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر</p>	<p>۵۲۲</p> <p>کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر</p>	<p>۵۲۳</p> <p>کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر</p>
<p>ہر سکتے یہ بیفین لشکر کفار کی تھیں تیز زبان سب اسد اللہ کی تلوار کی تھیں</p>	<p>سایا پڑ جاتا تھا جیسو رب آتی تھی تالیش ایسی تھی کہ بجلی بھی پانی تھی</p>	<p>یوں سواہن کو اوٹھا کرہ شک دیں جس طرح گرگودامن سے جھٹک دیں</p>
<p>۵۲۴</p> <p>کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر</p>	<p>۵۲۵</p> <p>کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر</p>	<p>۵۲۶</p> <p>کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر کتنی تھی سوئے آئین پر</p>
<p>ناک میں جھپٹوں ان کے جوں ملتے تھے باغ زہر کے قلم کرنے کے پھل ملتے تھے</p>	<p>تین تین بڑھ کر صفت سہا جو پھر پڑتی تھیں ایک ہوا پر دو بچلیاں گر پڑتی تھیں</p>	<p>اوج لشکر کا ہو پست پرے ٹوٹ گئے بھاگے سردار علمداروں کے جی چھوٹ گئے</p>

[illegible]

<p>۵۴۵ میں ان کو دیکھ کر جانتا تھا کہ وہ کون سی کون سی کون سی شے ہے جس کی وجہ سے وہ میں سے دور ہو گیا</p>	<p>۵۴۶ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا</p>	<p>۵۴۷ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا</p>
<p>۵۴۸ کیا عجیب چھین کے تھے جو وہ جنگ نامہ اس دن درخشاں تھیں</p>	<p>۵۴۹ پست ماری ہوئے یہ خاک سے حسن اللہ کی افلاک سے آوازی</p>	<p>۵۵۰ تیرے کٹ کے ادم اور اودھ گر تو تھے کھوئے شہزادوں کے بھلی کی طرح پھر تھے</p>
<p>۵۵۱ دو دن تک اس کے چہرے پر دل بھانسنے کے لیے تھے</p>	<p>۵۵۲ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا</p>	<p>۵۵۳ دو دن تک اس کے چہرے پر دل بھانسنے کے لیے تھے</p>
<p>۵۵۴ غل غل خانہ نے اس سے گردن شفیق ہو گئی جو بچے کا یہ اطرائی نہ اس سے بھولے گی</p>	<p>۵۵۵ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا</p>	<p>۵۵۶ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا</p>
<p>۵۵۷ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا</p>	<p>۵۵۸ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا</p>	<p>۵۵۹ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا</p>
<p>۵۶۰ ہوش گر ہو گئے تھے بنگی تھی جانوں پر ڈانڈ میں پڑی تھیں کبھی سر کبھی شانوں پر</p>	<p>۵۶۱ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا</p>	<p>۵۶۲ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اپنے دل میں کہا</p>

<p>۵۵۵ جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا</p>	<p>۵۵۶ جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا</p>	<p>۵۵۷ جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا</p>
<p>تم سے لڑا لیکن تو پھر نوح پہ جانا ہے ہمیں بدلیاں ڈھالوں کی کالی ہچک چاؤں کی سر سر کردہ لشکر ابھی لانا ہے ہمیں بجلیاں نکھوں میں پھر لگیں تلواروں کی</p>	<p>دو نوہین شیر درندہ دلیپٹ کر لڑنا انکے پنجوں میں آجائیو ہٹ کر لڑنا</p>	<p>دو نوہین شیر درندہ دلیپٹ کر لڑنا انکے پنجوں میں آجائیو ہٹ کر لڑنا</p>
<p>۵۵۸ جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا</p>	<p>۵۵۹ جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا</p>	<p>۵۶۰ جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا</p>
<p>اوس طرف سے وہ پریشان ہو رہے نیچے تول کے حیدر کے ٹاسے بھی بڑے</p>	<p>دو فر رزم کو فو نیر رسالا کر دون آپ حامی ہوں تو فوجیں تہ بالا کو</p>	<p>کوہ پھرا ہے ہیں ظلم کا بن ہلتا ہو لغزہ یا اسد امتر سے رن ہلتا ہو</p>
<p>۵۶۱ جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا</p>	<p>۵۶۲ جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا</p>	<p>۵۶۳ جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا جنگل کی خوشبو میں غور کرنا</p>
<p>نغم کے چلتی نہیں تلوار جہان چلتی ہو غل ہو کھاس میں کہ تیغ دوزبان چلتی ہو</p>	<p>رب یہ ہو کہ لہو جسم سے گھٹ جاؤں جب یہ پڑھتے ہیں تو وہ کانپے ہٹ جاؤں</p>	<p>سرخ ہو خون سے شہ جھوٹی شمشیر کا دار خالی نہیں جاتا کوئی شمشیر کا</p>

<p>۵۳۷</p> <p>خونِ جگر سے بہنے لگی ہے کھالوں کے غول بنیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے انکھوں پر وار پڑیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے جانب سے نظر آئے ہیں تلواریں</p>	<p>۵۳۸</p> <p>بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے خونِ جگر سے بہنے لگی ہے کھالوں کے غول بنیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے انکھوں پر وار پڑیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے</p>	<p>۵۳۹</p> <p>بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے خونِ جگر سے بہنے لگی ہے کھالوں کے غول بنیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے انکھوں پر وار پڑیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے</p>
<p>گرد سے شام کے آثار نظر آتے ہیں نہ تو سوار نہ رہوار نظر آتے ہیں</p>	<p>موت گردن پہ ہو گیا ہو گا جو منہ ہو رہا مید کو شیر کے بچے بھی کہیں چھوڑ دینا</p>	<p>ڈر کے باگون کو اودھ فوج ستم نے روکا موت کو خود نے روکا نہ جہلم نے روکا</p>
<p>۵۴۰</p> <p>جنگل سے جھانک کر تار تار جھانکی بڑھ کے اکاڑے کھڑے ہیں جھانکی پس کا رہا ہے خفا کی برکبان جھانکی لے لیا شاہ کے قبائل سے لڑ جھانکی</p>	<p>۵۴۱</p> <p>بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے خونِ جگر سے بہنے لگی ہے کھالوں کے غول بنیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے انکھوں پر وار پڑیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے</p>	<p>۵۴۲</p> <p>بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے خونِ جگر سے بہنے لگی ہے کھالوں کے غول بنیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے انکھوں پر وار پڑیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے</p>
<p>دم میں گر پڑتی ہیں بے ہوش ہو گئے ہیں پسر سعد ہر آپ اور یہ تلواریں ہیں</p>	<p>غل تھا شوقِ افرام عجز و کمال کا ہو کوہ ہو جاتا ہو دشمن ہر جلال کا ہو</p>	<p>ابر سے شام کے منہ تیروں کا پڑے کھانا دونوں بچوں کو زہر پوشون سے لڑے کھانا</p>
<p>۵۴۳</p> <p>جنگل سے جھانک کر تار تار جھانکی بڑھ کے اکاڑے کھڑے ہیں جھانکی پس کا رہا ہے خفا کی برکبان جھانکی لے لیا شاہ کے قبائل سے لڑ جھانکی</p>	<p>۵۴۴</p> <p>بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے خونِ جگر سے بہنے لگی ہے کھالوں کے غول بنیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے انکھوں پر وار پڑیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے</p>	<p>۵۴۵</p> <p>بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے خونِ جگر سے بہنے لگی ہے کھالوں کے غول بنیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے انکھوں پر وار پڑیں بے ہوش ہو گئے ہیں جگر کے</p>
<p>رنگ میں تیغ نہ در آن ہے ٹوٹے ہیں جو نہ محب یہ کہلین یہ بندھی ہوئے ہیں</p>	<p>ایک کھرب میں طرہ حلقہ جنگ کیا دوسرے دار میں کھوڑوں کو بھی چڑ گیا</p>	<p>تغین جب چلتی ہیں خاک کی طرح شور ہر خیبر یون میں کہ علی لڑے</p>

<p>۵۸۲</p> <p>گدڑ میں سے کیڑے پھیلے جس کو بھانپ کر کھاتے گدڑ میں سے کیڑے پھیلے جس کو بھانپ کر کھاتے</p>	<p>۵۸۳</p> <p>گوشت چھین کر گدڑ میں سے جس کو بھانپ کر کھاتے گوشت چھین کر گدڑ میں سے جس کو بھانپ کر کھاتے</p>	<p>۵۸۴</p> <p>معدیت کا بھڑکا جس کو بھانپ کر کھاتے معدیت کا بھڑکا جس کو بھانپ کر کھاتے</p>
<p>۵۸۵</p> <p>نہا بھی خاک غرابا لون پر ڈالو لوگو میں کے سب حضرت زینب کو بھالو لوگو</p>	<p>۵۸۶</p> <p>پہلے زینب پر سو شام مرا سر جاتا پہلے زینب پر سو شام مرا سر جاتا</p>	<p>۵۸۷</p> <p>دوم لحد کی شہت تار یک میں گھٹ گیا دوم لحد کی شہت تار یک میں گھٹ گیا</p>
<p>۵۸۸</p> <p>لہذا زینب نے چٹا ٹکڑے پر اچھی دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۸۹</p> <p>پوچھا ابونے کہ تیرے کی تھی پوچھا ابونے کہ تیرے کی تھی</p>	<p>۵۹۰</p> <p>شہد الا کا بیان کیے پوچھا شہد الا کا بیان کیے پوچھا</p>
<p>۵۹۱</p> <p>دو لہرو لون کی صدا ز پر قنات آتی کیسے لاشے مرے بچوں کی برات آتی</p>	<p>۵۹۲</p> <p>تیر پہلو سے کلپوں سے سنائیں نکلیں تیر پہلو سے کلپوں سے سنائیں نکلیں</p>	<p>۵۹۳</p> <p>چھوڑ آجوں کے جگر تیر پہلو ہو کر فون دل بے لگا آنکھوں سے آنسو ہو کر</p>
<p>۵۹۴</p> <p>بانی صف بولاشون کی یاد میں بانی صف بولاشون کی یاد میں</p>	<p>۵۹۵</p> <p>نسل چکیاں آنکھیں کہ شکل تھا کھلا نسل چکیاں آنکھیں کہ شکل تھا کھلا</p>	<p>۵۹۶</p> <p>نکلیں نکلیں نکلیں نکلیں نکلیں نکلیں نکلیں نکلیں</p>
<p>۵۹۷</p> <p>غش تھے جب فوج سے لیکر نکلیں ابھی دھون کے مری گود میں دم نکلیں</p>	<p>۵۹۸</p> <p>تشنگی بھی ہو جرات بھی میں کی رہی دو دم بخشو تو مجھے پیاس ماری رہی</p>	<p>۵۹۹</p> <p>جس پہ چل جائیں یہ پھر بیان بھلا کر دین لیلو تو امان کا کلیجہ بھلا</p>

<p>۵۹۱ بس بہت سوچنے کے لئے اوٹھ لیجئے کہ جس کے تشنش میں ہیں ان کو بہت کھانا دے دو</p>	<p>۵۹۲ دودھ مان بنجئے بلوگن کا میں بھی قوتوں میں اب بھر کھانے کے لئے ساتھ لے لیتا ہوں</p>	<p>۵۹۳ وہ ان چھوٹی سی عمر میں ماہانہ گنت میں بہت کھانے کے لئے</p>
---	---	---

پہلے بچتے ہیں وہ دھڑک کا غل موتاہی گل ماتم میں پیش تر و تازہ نک بیٹے ہوں تو نام اب حد کر
واری امان کوئی یوں جنگ کے سوت مارے ساتھ دو بیٹوں کے مان کا جوازہ گلے مان بہادر یو میں آقا کی مدد کرے ہیں

<p>۵۹۴ کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۵۹۵ کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۵۹۶ کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>
--	--	--

سر دہن تن حرکت میری حسرتوں میں نہیں گھر سے نکلوں گی جو پہلو میں ہو گئے تھے
بہر غضب آمد و شد دم کی کھی سینوں میں رات کو کو نشی بستی میں ہو گئے تھے قبر مٹی ہو کسی کو نہ کفن ملتا ہے

<p>۵۹۷ کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۵۹۸ کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۵۹۹ کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>
--	--	--

وہی جانے کہ جو ان بیٹوں سے چھٹ جاتی تھی قافلہ سے جو بھٹک جا کر لوٹ جاتا ہے کبھی کبھی بھی تو گھر میں سے کھینچے
فرن کے قہر وں کے دودھ کی آبی گراہ میں ساتھ تن میں کچھٹ جاتا ہے واری مان ات کو جنگل میں کھینچے

<p>نسلہ</p> <p>جنگل کے کیا بیج بیج کر کے دشمن کے لئے ہر قسم کے ماری پاشے اور آتشیں ہتھیاروں کا ایسا ہونے کا بیان ہوتا ہے</p>	<p>نسلہ</p> <p>دن کو زمین کے چھوٹے چھوٹے خجور کے پتوں کی طرح سودا کے چھوٹے پتوں کی طرح</p>	<p>نسلہ</p> <p>جنگل کے کیا بیج بیج کر کے دشمن کے لئے ہر قسم کے ماری پاشے اور آتشیں ہتھیاروں کا ایسا ہونے کا بیان ہوتا ہے</p>
<p>مرنے والوں کے کپڑے کو خیر ہوگی پیشے رونے میں ان کی بسر ہو سکتی کبھی کروٹ نہیں ہوتی کہ یہ چین ہوں</p>	<p>دھیان تھانج و الم خواب کے ماہر ہوں خاندان زادوں کو لیل مرگ بھی رسد کرو اسی چادر میں انہیں خاک کا چھوڑ دو</p>	<p>مرنے والوں کے کپڑے کو خیر ہوگی پیشے رونے میں ان کی بسر ہو سکتی کبھی کروٹ نہیں ہوتی کہ یہ چین ہوں</p>
<p>نسلہ</p> <p>یونان کا جہاز کھینچ کر لے کر جہاز میں سفر کر کے سیر کرنا اور جہاز میں بیٹھ کر</p>	<p>نسلہ</p> <p>ایک گروہ کی طرح روزانہ کی طرح شب کو بھی چلنے پھرنے میں</p>	<p>نسلہ</p> <p>جنگل کے کیا بیج بیج کر کے دشمن کے لئے ہر قسم کے ماری پاشے اور آتشیں ہتھیاروں کا ایسا ہونے کا بیان ہوتا ہے</p>
<p>آہ و فریاد سے ہنگامہ محسوس ہوتا ننگے سر پہ جہاز سے کبے بارش مٹھ ادر کر لو تو امان مان لینا</p>	<p>کتے تھے آنکھ جھپک کر ابھی کھلی تھی مٹھ ادر کر لو تو امان مان لینا آپ صدے گئی کیوں انکے رہے ہیں</p>	<p>آہ و فریاد سے ہنگامہ محسوس ہوتا ننگے سر پہ جہاز سے کبے بارش مٹھ ادر کر لو تو امان مان لینا</p>
<p>نسلہ</p> <p>نم زمین کے کچے امان میں پتھر کی کھجوریں جھونک کر آپ بار بار باغ میں کھڑی ہوتی</p>	<p>نسلہ</p> <p>ایک گروہ کی طرح روزانہ کی طرح شب کو بھی چلنے پھرنے میں</p>	<p>نسلہ</p> <p>جنگل کے کیا بیج بیج کر کے دشمن کے لئے ہر قسم کے ماری پاشے اور آتشیں ہتھیاروں کا ایسا ہونے کا بیان ہوتا ہے</p>
<p>کسکے اس تھکے سے اٹھ کر قبر میں کون اتارے گا ماری پاشے اور آتشیں ہتھیاروں کا</p>	<p>باہی عہدہ ہی یہ اولاد کے مرنے کا خوف ہو مٹھ سے کسے کے گل آنے کا مان کو مرنے ہو کے دیکھا نہ ہی کہنے</p>	<p>کسکے اس تھکے سے اٹھ کر قبر میں کون اتارے گا ماری پاشے اور آتشیں ہتھیاروں کا</p>

<p>۴۱ بہشتی بہشتی اور دار کا غم بہشتی بہشتی اور دار کا غم بہشتی بہشتی اور دار کا غم</p>	<p>۴۲ وہ کہ جس کو دیکھ کر وہ کہ جس کو دیکھ کر وہ کہ جس کو دیکھ کر</p>	<p>۴۳ انصاف سے خدائے انصاف سے خدائے انصاف سے خدائے</p>
<p>پھر قیامت کی شکل پسندیدہ ترین اک آگ سی ہر وقت پھر گیتی ہو جگہ میں</p>	<p>اک درد سا ہر مرتبہ اور تقاضا تھا جگہ میں آنکھوں کا گیا اور شہم روز نظر میں</p>	<p>یوں ہے جگر حضرت پشیر تو بیتا جس طرح ہو بسمل ہر شہر تو بیتا</p>
<p>۴۴ انفوس کی دہانہ سے انفوس کی دہانہ سے انفوس کی دہانہ سے</p>	<p>۴۵ وزیران غلام و خاندان وزیران غلام و خاندان وزیران غلام و خاندان</p>	<p>۴۶ دانا کا نام ہے یاد کا المیہ دانا کا نام ہے یاد کا المیہ دانا کا نام ہے یاد کا المیہ</p>
<p>سب خاک ہو جب گوہ کا پالا ہی نہ ہو ازدھیر ہو جب گھر کا او جالا ہی نہ ہو</p>	<p>یہ دماغ کوئی حضرت پشیر سے پوچھے یہ درد کوئی بانو سے دگر سے پوچھے</p>	<p>نہ بیاہ ہوا ہی نہ ابھی پوچھے بھلے میں ارمان بھرے سر کے کو میدان میں غلامین</p>
<p>۴۷ یو باس کو پیغام یو باس کو پیغام یو باس کو پیغام</p>	<p>۴۸ نور کے پو کے کو کھڑے نور کے پو کے کو کھڑے نور کے پو کے کو کھڑے</p>	<p>۴۹ یون کا بویاہ ہے بویاہ یون کا بویاہ ہے بویاہ یون کا بویاہ ہے بویاہ</p>
<p>کیون پھر کے نہ آتش دل صدا جاک کے اندر جو چھائی پہ لوٹے وہ بھجے خاک کے اندر</p>	<p>کچھ سوچ کے جب دیکھتے ہیں رو پھیلے کو کچھ نہیں لیتی ہیں شہر جگر کو</p>	<p>پھر پائین کہاں گراو سے کہو تپے چھتر کچھ نہیں لیتی ہیں شہر جگر کو</p>

<p>۱۰۰</p> <p>فراتے ہیں اول غلام اولاد ہو چکا اکبر کو کہ اب خالق اکبر کے واسے دل کتنا ہو شاہ کے درمیں ہے پوچھ کر کسی دشمن پہ بھی لنگھتا ہوا ہے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>کچھ بیکری عرض کہ اسے قتل عالم نہ آگے بھٹے لیجے کچھ بیکری دشوارہ و اکبر کی کھڑکی کی آگے وان جاؤں تو روئیں گی بھی</p>	<p>۱۰۲</p> <p>اس نے فریاد نہ کر سکا کہانی سہل تو دکھا لو اسے اور یوسف نانی اور نور علی اور اس کے نانا کی نانی ارٹھنے کا صغیفی میں وارطع ہوئی</p>
<p>اکبر کی جدائی میں تو اندیشہ جان ہے اس آگ میں جلنے کی مجھے تاب کہان ہے</p>	<p>اس وقت کسی کا نہیں کچھ دھیان ہے بابا اب برگ جوانی ہی کا ارمان ہے بابا</p>	<p>مرنے کا ارادہ نہ ابھی تم کرو بیٹا بابا کی غریبی پہ رحم کرو بیٹا</p>
<p>۱۰۳</p> <p>نشل پر عجیب طرح کی کچھ بیکری بیانین جاتا ہے زاریست کا جان ہر جھپٹان لہر کوئی ختم کے لگاتا دہار سے قتل کے نہیں پہنچتا جاتا</p>	<p>۱۰۴</p> <p>تیرے کہان و نیکی کا تھیں جو اوڑل کی وار کے نہیں کچھ خبر جو گر مان کا دہل پر تو بار بھی لگے جو کیا پیری تباہی نہیں نہ نظر ہے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>بارے گئے سب میرے غم اور غم موت و تھوڑے نہ عباس خاتم میں جھپٹان خط کے بیوں کی کا خانم ان بیوں کی اب کھو گیا بیوں کا خانم</p>
<p>ایک ایک گھر زاریست کی شواہد ہوئی سودھوں میں کہ جان گرفتار ہوئی ہو</p>	<p>جو چاہو کہو جاے شکایت نہیں بیٹا ان مان کی برابر ہیں الفت نہیں بیٹا</p>	<p>آمدہ غارت کوئی حبلاد نہ ہوگا تم ہو گے تو گھر باب کا بر باد نہ ہوگا</p>
<p>۱۰۶</p> <p>کچھ بیکری کہتے ہیں بیٹا کیا ان کا ہوا حال نہ دیکھو تو آؤ جو قصہ پر زب کو قمار لاک سنو وہاں پائے والی کا تول سے نہ بھلاؤ</p>	<p>۱۰۷</p> <p>لکھنؤ اب ہم کے حال پتہ نہ پیری میں ہیں رافع جوانی نہ دکھاؤ چلتا ہے جگہ جگہ کہ نہ جاؤ وہاں میں بہت اب بیکری کہ نہ دلاؤ</p>	<p>۱۰۸</p> <p>وہاں گئے غلطی شہ پر کبر کی عرض کہ بیٹے سے ہر حال ہنر گھر کی تو گھبراہٹ کو ہیں چاہیے پیر شادی کے عرض نہ دیکھتا ہر تقدیر</p>
<p>رضیت کی گھڑی ہو خبر پائینگی اکبر سرنگے چھو کہیں گھر سے نکل آئینگی اکبر</p>	<p>اکت کو مری تم نہیں اولال سمجھتے اولاد جو ہوتی تو مرا حال سمجھتے</p>	<p>اولاد کی نہ بیاہ کے بولنے کی خوشی ہو گر ہو تو ہمیں گور میں نے کی خوشی ہو</p>

<p>۴۱۳ کچھ نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا نہ کچھ نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا نہ کچھ نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا</p>	<p>۴۱۴ ہو کہ دریا و چلائے نہ تھی نہ تھی ہو کہ دریا و چلائے نہ تھی نہ تھی ہو کہ دریا و چلائے نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۱۵ کبھی نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا کبھی نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا کبھی نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا</p>
<p>غیرت تو مرے لال کی مشہور کو صفا ایسے دے دی جو انھیں منظر رہا حساب</p>	<p>ہاں صدقے گئی رو نہ بیٹا علی اکبر رخصت بھی کیا دودھ بھی بخشا علی اکبر</p>	<p>نقدیر نظر آگئی محبوب خدا کی اک دھوم ہوئی صل حاصل علا کی</p>
<p>۴۱۶ جہاں سے نکلا تو کس کی گشت اگر وہاں میں نہ تھی تو کس کی گشت</p>	<p>۴۱۷ کہتے تو کہا ہے گستاخو عجب پھیلانے کے کہا تھا تو میں نے نہ تھی</p>	<p>۴۱۸ کتنا تھا کوئی داد عجب ہو تھا میں نے نہ تھی تو کس کی گشت</p>
<p>مادر کو تری ہر خدا سے ترے غم میں در پیش ہی راہ ہو ہر کوئی دم میں</p>	<p>دیدار سے اپنے ہم ترساؤ گے بیٹا اشد ہی پھرے گا تو پھر آؤ گے بیٹا</p>	<p>یہ گیسو و رخ دیکھ کے حیرت ہو نظر کو دو راتوں نے کس حسن گیارہ نظر کو</p>
<p>۴۱۹ کچھ نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا کچھ نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا</p>	<p>۴۲۰ کچھ نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا کچھ نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا</p>	<p>۴۲۱ کچھ نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا کچھ نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا</p>
<p>حضر علی سفارش سے فنا ہو گئی بس کچھ نہ تھا تو میں نے نہ دیکھا نہ سنا</p>	<p>فرمایا کہ تھے ہمیں چھوڑا علی اکبر کس قس میں منہ اب سے ٹوڑا علی اکبر</p>	<p>آہو کی یہاں چشم بیفام چل ہے کس قس میں منہ اب سے ٹوڑا علی اکبر</p>

<p>۴۲۴</p> <p>کے ہونے کی وجہ سے میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو</p>	<p>۴۲۵</p> <p>میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو</p>	<p>۴۲۶</p> <p>میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو</p>
<p>بہن لڑنے کو باقی رہی اک شہکاس ہے بیجاں کیا اسکو تو ہم جنگ کی سرے</p>	<p>ذہن شعرا میں بھی یہ جودت نہیں دیکھی بجلی میں بھی اسطرح کی عزت نہیں دیکھی</p>	<p>دانتوں میں سر تابندگی اختر سے زیادہ بلے آبی ہو پر آب ہو گو ہر سے زیادہ</p>
<p>۴۲۷</p> <p>میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو</p>	<p>۴۲۸</p> <p>میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو</p>	<p>۴۲۹</p> <p>میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو</p>
<p>کچھ چھوٹا گھر میں نہ شہنشاہ ام کے نہ کچھ بڑا دین تارک سر سے حرم کے</p>	<p>کیا دل ہو کہ سرور نے سنبھالا ہو جگر کو مرنے کو چھلا بھیجے گا کون ایسے لہر کو</p>	<p>کیوں بیٹھیں سینے کے بڑا رنج و غم ہو بر بھی تھے وہ سینہ ہو امجد و غضب ہو</p>
<p>۴۳۰</p> <p>میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو</p>	<p>۴۳۱</p> <p>میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو</p>	<p>۴۳۲</p> <p>میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل کو</p>
<p>چمک کے جو شمشیر عین فوج عمر میں اک برقی غضب کند گئی سب کی نظر میں</p>	<p>کیا قہر ہو مر جائے جو تخت جگر ایسا طاغوتوں سے گنوا یا نہیں جاتا پیر ایسا</p>	<p>سر دینے کو آئے ہیں عجب جاہ و چشم سے ثابت قدمی ملتی ہو آنکھوں کو قدم سے</p>

<p>۴۴۴ تو غنیمت اگر غنیمت خان عالم دیرین و فنا تھا تو میرا بے خبر تھا کوئی اور کیل تفاد کو جان بجا یا بیا</p>	<p>۴۴۵ تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی</p>	<p>۴۴۶ تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی</p>
<p>۴۴۷ زندہ ترا اکبر نہ پھر بگا یہ یقین ہے بالو مراد دل کہنے میں اس وقت نہیں ہے</p>	<p>۴۴۸ شادی بھی دیکھی کہ چھپے باپ سے اکبر تو پرار مان ہی جاتے ہیں جہان سے</p>	<p>۴۴۹ مسما صغین ہو گئیں اکبر جہد کر کے ہر بات میں کہتے بھی برابر نظر آئے</p>
<p>۴۵۰ یہ بول میں صد گتے تھے تیرے جو لا کھوں میں تنہا کے پیر کو بچاؤ مان کے نزدیک ہو جال نہ وہ خود نہ پھر بگا تو ہے پھر</p>	<p>۴۵۱ تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی</p>	<p>۴۵۲ تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی</p>
<p>۴۵۳ ہو تو نہیں اس وقت تسل مرے جی کو پھر ایک لطرہ دیکھ لوں ہشکل بنی کو</p>	<p>۴۵۴ یارب وہ رہے خلق میں در کج کروں میں اکبر صد سی سال جیسے اور مروں میں</p>	<p>۴۵۵ لڑتا تھا پسر جان پختہ کے بنی تھی مان برجھیاں چلتی تھیں مان تیغ زنی تھی</p>
<p>۴۵۶ تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی</p>	<p>۴۵۷ تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی</p>	<p>۴۵۸ تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی تو کون ہو کر کرکے کی</p>
<p>۴۵۹ مارا نہیں ہشکل رسول علی کو سورخ کیا ہو جگر سبط بنی کو</p>	<p>۴۶۰ میدان میں غل کیسا ہو گھڑتی ہوں میں بہشتی خیمہ سے نکلتی ہوں میں</p>	<p>۴۶۱ لڑتا تھا بھوکے ستم گاروں نے گھر سے اٹھا رہ رس بے میں چھٹا ہوں پسر سے</p>

<p>۵۵ فرزند کی آنکھیں پھٹ گئیں اور خاک کی چوٹی پر سر رکھ دیا میرزا کی آنکھیں پھٹ گئیں اور خاک کی چوٹی پر سر رکھ دیا</p>	<p>۵۵ ادب و شرف کے ساتھ ساتھ میرزا کی آنکھیں پھٹ گئیں اور خاک کی چوٹی پر سر رکھ دیا</p>	<p>۵۵ میرزا کی آنکھیں پھٹ گئیں اور خاک کی چوٹی پر سر رکھ دیا</p>
<p>تن کی طرح ہے ہر چھاتی مری ترس جھتی لشکر شکنی ہو چلی اب جان شکنی ہے</p>	<p>متا ہوں میں کن بس مجھ پہونچا گیا کیونکر ترے لاشے کو پدر پائیگا میٹھا</p>	<p>صد سے ترے باپ بھی مرنے کے فری ہے آواز تو دوسرے میں تم ہر کہ نہیں ہے</p>
<p>۵۵ کربا جانے نہیں کہ تو کیا کرے نہاں کی آنکھیں پھٹ گئیں اور خاک کی چوٹی پر سر رکھ دیا</p>	<p>۵۵ اوجان پیرا کر کے کر کے کر کے نہاں کی آنکھیں پھٹ گئیں اور خاک کی چوٹی پر سر رکھ دیا</p>	<p>۵۵ نہاں کی آنکھیں پھٹ گئیں اور خاک کی چوٹی پر سر رکھ دیا</p>
<p>قوت تو دوسرے لگے بابا کے جگر کی لاخل و تھیل کی طرح برادر کے بھر کی</p>	<p>داغ اپنی جدائی کا مجھے دگئے بیٹھا کچھ تاب تو ان تھی سو وہ تم لگئے بیٹھا</p>	<p>کن آنکھوں سے دیکھوں یتیم ام علی اکبر میں گٹ گیا اس شہت میں ام علی اکبر</p>
<p>۵۵ یکے ایکے جانب سے لگے نہاں کی آنکھیں پھٹ گئیں اور خاک کی چوٹی پر سر رکھ دیا</p>	<p>۵۵ جان آتی جو اکبر کی قوت میں لیا نہاں کی آنکھیں پھٹ گئیں اور خاک کی چوٹی پر سر رکھ دیا</p>	<p>۵۵ نہاں کی آنکھیں پھٹ گئیں اور خاک کی چوٹی پر سر رکھ دیا</p>
<p>یہ کہکے مجھے پاس بلا لو کہ یہاں ہوں معلوم نہیں تم ہو کہ حرا در میں کہاں ہوں</p>	<p>انے غچہ دین تجھ سے کوئی بات ہوتی چلتے ہو سے بابا سے ملاقات تو ہوتی</p>	<p>نزدیک اجل پہونچی ہوا دروہ میں مان بس ہم ہی حسرت پوچھتے ہیں جہان مان</p>

<p>۴۰</p> <p>کیا جانے کہ کون سے صدمہ مجھ پر آئے کیا جانے کہ کون سے غم سے دل آزار دشمنوں کی ہمتیں مجھ پر کھڑی روزگار کی ہمتیں مجھ پر کھڑی</p>	<p>۴۱</p> <p>پیشہ شدہ لگا ہون سے جو وہ نوزلف تھا سب درد زبان سے کہہ کر کیا کیا سب کی طرح سینے میں چھپا کر گیا تھا گاہ زمین پر نہ ہو گیا</p>	<p>۴۲</p> <p>اب روئے کا وقت درخشاں ہو گیا اب شیاؤں کو تو یہ تھا اب کا نقشہ رکھو یہ حسرت رہا کہ کچھ سب درد سے بچ کر آ کر گیا</p>
<p>غریب دل سب بے بن گیا ہوگا سینے میں اسی طرح جگر چھین گیا ہوگا بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے</p>	<p>۴۳</p> <p>یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے</p>	<p>صابر کہیں ایوب سے وہ شاہ مہم کھو یا وہ نہیں جنہیں کوئی دوست کم کھو یا وہ نہیں جنہیں کوئی دوست کم کھو یا وہ نہیں جنہیں کوئی دوست کم</p>
<p>۴۴</p> <p>پیشہ شدہ لگا ہون سے جو وہ نوزلف تھا سب درد زبان سے کہہ کر کیا کیا سب کی طرح سینے میں چھپا کر گیا تھا گاہ زمین پر نہ ہو گیا</p>	<p>۴۵</p> <p>یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے</p>	<p>۴۶</p> <p>یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے</p>
<p>۴۷</p> <p>یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے</p>	<p>۴۸</p> <p>یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے</p>	<p>۴۹</p> <p>یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے</p>
<p>۵۰</p> <p>یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے</p>	<p>۵۱</p> <p>یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے</p>	<p>۵۲</p> <p>یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے</p>
<p>طاری تھا مجھ پر عالم جان حزن پر پکڑے ہو کر دل کو دھڑکتے تھے زمین پر لکھا ہو کہ جب جایاں مدواں عبا سے بچھا ہوا فرزند مافضل خدا سے</p>	<p>۵۳</p> <p>یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے</p>	<p>۵۴</p> <p>یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے یہ روئے فراق پسراہ لقا سے بہائی میں فرق آگیا افراط کجا سے</p>

<p>۵۱۹</p> <p>اٹھا رہا ہوں کا جو رگسیر وصال اک جگہ کیا کہ جسے مارنے پر پالا مگر میری سے ہر کچھ چھوڑ دیا ایک بین گھر ویر خانے کے منہ پر</p>	<p>۵۲۰</p> <p>سوئیے ہوں اپنے فضل کا جو گھر مانند طیل اور کون تو کیا کران کب و سدا میں میان صفت چکا وہ تو شکستہ گلے کی کمر</p>	<p>۵۲۱</p> <p>بٹے کی وانی کا تاسف نہیں کرتے ہر آگ لگی دل میں مگر اُن نہیں کرتے بیٹے کی دم جنک نہ تائید کروں گا قربانی اکبر کی تو میں عیب کروں گا</p>
<p>۵۲۲</p> <p>کچھ کچھ نہیں کہیں اپنے ہونے کا کچھ کچھ نہیں کہیں اپنے ہونے کا کچھ کچھ نہیں کہیں اپنے ہونے کا کچھ کچھ نہیں کہیں اپنے ہونے کا</p>	<p>۵۲۳</p> <p>پیر کی مین عصا ہوتا ہو تو نہیں ار جانا قیامت کو بار بار پیراہ خدایا میں عین مروت میں نہ نہ خدایا میں عین مروت میں</p>	<p>۵۲۴</p> <p>نہ نہ خدایا میں عین مروت میں نہ نہ خدایا میں عین مروت میں نہ نہ خدایا میں عین مروت میں نہ نہ خدایا میں عین مروت میں</p>
<p>۵۲۵</p> <p>کھڑ دیر و دانستہ ڈیو یا نہیں جانا اکبر سا پسرا تھ سے کھو یا نہیں جانا</p>	<p>۵۲۶</p> <p>کھڑ دیر و دانستہ ڈیو یا نہیں جانا اکبر سا پسرا تھ سے کھو یا نہیں جانا</p>	<p>۵۲۷</p> <p>کھڑ دیر و دانستہ ڈیو یا نہیں جانا اکبر سا پسرا تھ سے کھو یا نہیں جانا</p>
<p>۵۲۸</p> <p>اب نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ نہ نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ نہ نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ نہ نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ</p>	<p>۵۲۹</p> <p>نہ نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ نہ نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ نہ نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ نہ نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ</p>	<p>۵۳۰</p> <p>نہ نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ نہ نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ نہ نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ نہ نہ کہی کی آنکھ سے جانا ہو کچھ</p>
<p>۵۳۱</p> <p>اولاد کی اُلفت کا نہ کچھ دھیان کرینگے سب گھر و معبود میں قربان کرینگے</p>	<p>۵۳۲</p> <p>اولاد کی اُلفت کا نہ کچھ دھیان کرینگے سب گھر و معبود میں قربان کرینگے</p>	<p>۵۳۳</p> <p>اولاد کی اُلفت کا نہ کچھ دھیان کرینگے سب گھر و معبود میں قربان کرینگے</p>

<p>۴۸</p> <p>میں کوئی نہ تھا وہیں سے بھی نہیں اچھا سے لڑا وہیں سے بھی نہیں نہ تو ایک سے ان سے نہ تھا وہیں سے بھی نہیں</p>	<p>۴۹</p> <p>جست و جست میں سے بھی نہیں میں کوئی نہ تھا وہیں سے بھی نہیں اچھا سے لڑا وہیں سے بھی نہیں</p>	<p>۵۰</p> <p>میں کوئی نہ تھا وہیں سے بھی نہیں اچھا سے لڑا وہیں سے بھی نہیں نہ تو ایک سے ان سے نہ تھا وہیں سے بھی نہیں</p>
<p>یوں اپنی کمائی کو کوئی کھو نہ سکے گا مجھ سے تو نہ صاحب یہ بھی ہو نہ سکے گا</p>	<p>مرحوم تو مر جائوں میں پر انھیں کیا ہو جو انکی خوشی خیر ہمارا بھی خیر ہو</p>	<p>مشادی نہ ہو شادی کی عوض سہیلی ہو روئے کو دین ہم نہ بنا ہو نہ سہیلی ہو</p>
<p>۵۱</p> <p>حافظ کی بھٹی لگا چھوٹے لگا دیا جب کھوئی برکت تو نہ لگا دیا اچھا سے لڑا وہیں سے بھی نہیں</p>	<p>۵۲</p> <p>میں ساتھ ہمارا بیوقوف نہیں بنا میں انکی ہون والی اصل نہیں بنا تقصیر کی کیا عیبت مجھ سے نہیں بنا</p>	<p>۵۳</p> <p>یاد میں ہوئی مٹا کر مٹا کر کیسی یاد آئی مری کو کھ کے اوپر داماد بھی مارا گیا ہو وہ ہوتی دفتر</p>
<p>اب خیر سے اوٹیاں بھی سال قریں ہے مان ہوں مرا پتھر کا کلیجا تو نہیں ہے</p>	<p>وہ پیار کی جوتوں نہ وہ لغت کی نظر ہو اچھا رہ برس کی یہی خدمت کا اثر ہو</p>	<p>گلزار جہان میں یہ پھولے نہ پھلے ہیں صحت سے تھے اکبر وہ مرے کو چلے ہیں</p>
<p>۵۴</p> <p>خیر کو بھی یہ داغ نہ ہو گے گوارا میں کو بھی یہ داغ نہ ہو گے گوارا میں کو بھی یہ داغ نہ ہو گے گوارا</p>	<p>۵۵</p> <p>کیا شاد کیا خوب نکالے سے ان کی مشہور کر کے جاننے لے میں نے ان کی خاطر میں کیسے ہے جب کہ میں نے ان کی</p>	<p>۵۶</p> <p>میں کو بھی یہ داغ نہ ہو گے گوارا میں کو بھی یہ داغ نہ ہو گے گوارا میں کو بھی یہ داغ نہ ہو گے گوارا</p>
<p>شکوہ ہو نہ حضرت سے نہ کچھ نہ گوارا صدقہ گئی بانو کا مقدر ہی ہوا ہوا</p>	<p>اماد کو ضعیفی میں یہ برباد کرین گے کیا اسکی خبر تھی کہ وہ ان ہو کر مریں گے</p>	<p>تم جھپٹی ہو مرنے کو اگر جانا ہوں گے دون ساتھ تمھارا تو پتھر مان ہوں پتھر</p>

<p>۴۱۵ اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے</p>	<p>۴۱۶ اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے</p>	<p>۴۱۷ اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے</p>
<p>۴۱۸ اک دم میں تہ تیغ محمد کا جگر ہو زہر کا کلیجہ ہو یہ کچھ نکلہ خبر ہو</p>	<p>۴۱۹ بابا ہی کو شمشیر نشان کھانے دیشا کیوں روکا ہر مرنے کو نہیں جانے دیشا</p>	<p>۴۲۰ اک دم میں تہ تیغ محمد کا جگر ہو زہر کا کلیجہ ہو یہ کچھ نکلہ خبر ہو</p>
<p>۴۲۱ مان بولی میں کچھ کون صبر کی جان واری کے دل کو کون نکال نہیں جان</p>	<p>۴۲۲ اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے</p>	<p>۴۲۳ اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے</p>
<p>۴۲۴ کن مسئلوں سے کیسی مرادوں سے ملے ہو جب بیاہ کے دن آئے تو مرنے کو چلے ہو</p>	<p>۴۲۵ نانا نہیں امان نہیں بابا نہیں میرا صد شکر کوئی روکنے والا نہیں میرا</p>	<p>۴۲۶ نانا نہیں امان نہیں بابا نہیں میرا صد شکر کوئی روکنے والا نہیں میرا</p>
<p>۴۲۷ اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے</p>	<p>۴۲۸ اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے</p>	<p>۴۲۹ اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے اے کون سے کون سے کون سے کون سے</p>
<p>۴۳۰ کیا غم یہ کسی مان پہ گزرتا نہیں امان بن بیاہ لپس کر کیا کوئی مرنے نہیں امان</p>	<p>۴۳۱ غم میری جدائی کا اوٹھانا علی اکبر اور اندھوں کو آفت سے بچانا علی اکبر</p>	<p>۴۳۲ قربان کرو راہ خدا میں جسے چاہو صدقہ علی اکبر کا نہ کوئی ٹیڑھی سے خفا ہو</p>

<p>۵۵۵ آخوند ایک ایک سخت دلاور امیر اس سے دیکھا طوطا بنو سے بے باور مان بولی جی کھنسا بد کیم کے علی اکبر اگر بنے کما دودھ دین بخت و داور</p>	<p>۵۵۶ ناخون من بین کی گزیر کچھ اویون مری لاش نہ جانیگی اور یا خضر خجالت میں سیکھ علی بن بے در دین ایس میں کچھ</p>	<p>۵۵۷ ایو ایک کی پوری علی اکبر اس میں جو جب دودھ دین کچھ یون خجالت میں سیکھ علی بن بے در دین ایس میں کچھ</p>
<p>وہ بولی نہ اب پر چھان مارو علی اکبر نہ نشہ یا دودھ سدھارو علی اکبر میدان میں نکل آئی بکوش خدائی</p>	<p>عوت ہوئی برباد امام دوسرا کی میدان میں نکل آئی بکوش خدائی</p>	<p>داغ ایسی جوانی کا دھجے ہو گیا سیدے سے کیم کو لئے جاتے ہو گیا</p>
<p>۵۵۸ کچھ ان میں کی جان ان کو کچھ کی جان ان کو کچھ کی جان ان کو کچھ کی جان</p>	<p>۵۵۹ کچھ ان میں کی جان ان کو کچھ کی جان ان کو کچھ کی جان ان کو کچھ کی جان</p>	<p>۵۶۰ کچھ ان میں کی جان ان کو کچھ کی جان ان کو کچھ کی جان ان کو کچھ کی جان</p>
<p>وارث پیر سے سر کو خدا کرتے ہو گیا حق دودھ کا تم بھی لڑا کرتے ہو گیا</p>	<p>آگے ترے موت آتی جو جگہ تو جاتا تھا موتے کچھ دیکھیں ہنسی میں لکھا تھا</p>	<p>تم میدہ دل ہو مری آنکھوں کی فدا ہو اور دوسرے ہر صورت محبوب خدا ہو</p>
<p>۵۶۱ اوسم علی اکبر کما خاتم کسبت ایک ایک علامت کچھ کچھ نہ کی ہو کہ ایک جہان ہوئی</p>	<p>۵۶۲ کچھ ان میں کی جان ان کو کچھ کی جان ان کو کچھ کی جان ان کو کچھ کی جان</p>	<p>۵۶۳ کچھ ان میں کی جان ان کو کچھ کی جان ان کو کچھ کی جان ان کو کچھ کی جان</p>
<p>اوسم و خیمہ سے سرک جانیو امان سر پٹنی رن میں نہ چلی آئیو امان</p>	<p>حالی دل مضطرب کس پیر دکھائے بر دیکھیں گے جو کچھ ہمیں تقدیر دکھائے</p>	<p>گو خرد و برق نے بزرگی چھٹی ہے مین تجھ نقد کہ تو ہنر کی ہے</p>

<p>۴۱۴ میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے</p>	<p>۴۱۵ میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے</p>	<p>۴۱۶ میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے</p>
<p>ترسین کے زیارت کو رسول عربی کی رخصت یہ تھاری نہیں رخصت ہی نہی کی</p>	<p>بیکس بہن ہم کر گئے ہی ہر علی اکبر ہم جیتے ہیں تم مر گئے ہی ہر علی اکبر</p>	<p>اب تم نظر آتے نہیں میدان میں اکبر یا باکو غش آتا ہو کوئی آن میں اکبر</p>
<p>۴۱۷ میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے</p>	<p>۴۱۸ میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے</p>	<p>۴۱۹ میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے</p>
<p>اکبر تو چٹھے تو سن چالاک کے اوپر شہر ہاے پسر کے گے خاک کے آؤ</p>	<p>زخمی ہو تو بابا کو بلاؤ علی اکبر میتاب ہوں آواز سناؤ علی اکبر</p>	<p>جنت کی طرف روح بدن سے سوئی حضرت ہی کے آنے کی فقط منتظر ہے</p>
<p>۴۲۰ میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے</p>	<p>۴۲۱ میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے</p>	<p>۴۲۲ میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے میں رہا جس کو میں نے</p>
<p>شیر تھیں ڈھونڈتے ہو وقت کبھی جا نیا تو ہو مٹا تو مرے باپ نہ مر جا</p>	<p>کیا مبرہہ کہا وصلہ دیکھو تو پدر کا اس وقت ہی پر نزع دگر حال پدر کا</p>	<p>اب کوچ ہو دنیا سے مرے نور نظر کا میں دیکھ لوں آخری دیدار پدر کا</p>

<p>۱۲۸ اسی سنگدہ دل میں نہایت ہی بے رحمی سے کھانا کھا کر صحت بہت دور ہو کر ان کی</p>	<p>۱۲۹ وہ صاف کر دیا جو اس کے پاس تھا اس کے پاس سے اس کے پاس سے اس کے پاس سے</p>	<p>۱۳۰ نیاں کا جانی کے بہت تھا اب اس کا جانی کے بہت تھا اب اس کا جانی کے بہت تھا</p>
<p>انصاف کر دے کہ حالت میں کیا کرے دیکھو کہ سنا کسی بکس کا ۱۲ ہر</p>	<p>دور اس کا دیکھو کہ سنا کسی دیکھو کہ سنا کسی بکس کا ۱۲ ہر</p>	<p>اعصار ہر بعد جدا ہو گئے اگر ملتے نہیں با با سے خفا ہو گئے اگر</p>
<p>۱۳۱ اس کا حال تو وہ تو وہ تو وہ کیا تو وہ تو وہ تو وہ تو وہ</p>	<p>۱۳۲ جب جاگ کے چھوڑے ہیں وہ جاگ کے چھوڑے ہیں وہ جاگ کے</p>	<p>۱۳۳ آواز دے دے کیا آواز دے دے آواز دے دے کیا آواز دے دے</p>
<p>اس کے لئے کہ بولو تو کہہ دو علی اکبر اب کچھ نظر آتا نہیں کہ علی اکبر</p>	<p>جلانے کہ بولو تو کہہ دو علی اکبر اب کچھ نظر آتا نہیں کہ علی اکبر</p>	<p>مقتل میں نہیں جسے تو دھڑ دھڑا لاشارتے فرزند کا صحر میں دھڑا</p>
<p>۱۳۴ بون دھو دھو دھو دھو دھو دھو بون دھو دھو دھو دھو دھو دھو</p>	<p>۱۳۵ بون دھو دھو دھو دھو دھو دھو بون دھو دھو دھو دھو دھو دھو</p>	<p>۱۳۶ بون دھو دھو دھو دھو دھو دھو بون دھو دھو دھو دھو دھو دھو</p>
<p>اس زخم سے بے پروا ہوا کہ زخم سے بن مارے ہی مر جائیں تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>تھا صدمہ جا کھا ہنہ جن و لشکر اک ہاتھ جگر پر تھا اور اک ہاتھ کمر</p>	<p>آلودہ خون شیر کی وان لاش اور نیت علی کھولے ہوئے بال</p>

<p>۴۹۱ اس جلد میں شمس کی تاریخوں کے ساتھ ساتھ توہین میں غلطیوں کے ساتھ ساتھ واری اور داوڑ کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۴۹۰ توہین میں شمس کی تاریخوں کے ساتھ ساتھ توہین میں غلطیوں کے ساتھ ساتھ واری اور داوڑ کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۴۸۹ توہین میں شمس کی تاریخوں کے ساتھ ساتھ توہین میں غلطیوں کے ساتھ ساتھ واری اور داوڑ کے ساتھ ساتھ</p>
<p>ہر شامی نے اسلام سے منہ پھریا کہ یا باکو ترے دشمنوں کے گھیرے ہوئے</p>	<p>اس کشتہ بیدار دیا اب جاہو ترس کی جلد آؤ کہ یہ وقت توقف کا نہیں ہو</p>	<p>جلد آؤ کہ یہ وقت توقف کا نہیں ہو جلد آؤ کہ یہ وقت توقف کا نہیں ہو</p>
<p>۴۹۲ روک کر کیا نہایت کمال ہے توہین میں غلطیوں کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۴۹۱ روک کر کیا نہایت کمال ہے توہین میں غلطیوں کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۴۹۰ روک کر کیا نہایت کمال ہے توہین میں غلطیوں کے ساتھ ساتھ</p>
<p>زہر سے ہر وہ نہیں تبتہ تراکم ہے سرنگ جو دیکھیں تجھے ادا تو سم ہے</p>	<p>سر بیٹی زینب تو گئی خیمے میں ان سے روئے کے شہ لاش پر خور و فغان ہے</p>	<p>روک کر کیا کچھ منجھ سے تو لوگو علی اکبر مر جانیگی ان آنکھوں کو کھولو علی اکبر</p>
<p>۴۹۳ اوہ وقت صدار فاطمہ کے ساتھ ساتھ توہین میں غلطیوں کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۴۹۲ اوہ وقت صدار فاطمہ کے ساتھ ساتھ توہین میں غلطیوں کے ساتھ ساتھ</p>	<p>۴۹۱ اوہ وقت صدار فاطمہ کے ساتھ ساتھ توہین میں غلطیوں کے ساتھ ساتھ</p>
<p>ملہ لو ان کا ٹرڈ ہو کرے ماہ حین پر کون او سکواو ٹھائے وہ تر تپا ہو نہیں</p>	<p>مجھ اور تنہا نہیں اس کن ہے یا با حیدر کی طرح اکرے محبوب کو کم</p>	<p>وہ بولی بڑا نام کیا فوب دے ہے حیدر کی طرح اکرے محبوب کو کم</p>

<p>نظم کہ جس نے کہا بانی اگر تھوڑا سا لٹا فہم کہ کیوں نہ کھلا تا میں نے کھلے کا تاشا دور دور کی اس نے تن کر دیا دیال لیا</p>	<p>نظم فریاد ہو فریاد ہو زمین لٹتی ہوں کس لیے اس سبب کو اس کی کو اور اس کو دیکھو اسو اسے زخم کھلے تھے بجو بجو ہاں سب سے کی حال نور سب کی دور</p>	<p>نظم لے جے تے اب ہم کہیں تے ان کے مکان ہاں دودھ جو پختے تو پختہ ہو جان کیا تو جی بانو تر کھو جاتا ہو دیان افسوں کھلا کوئی دکان سے دیان</p>
<p>سر تا یہ قدم خون میں سرشار ہو ہم اس نیرس کے لگ جانے سے یہ کیا ہو ہم</p>	<p>دم توڑتے میں دیکھتی ہوں اپنے لیے موت اب بھی نہیں آئی ہے مجھ خستہ جگر کو</p>	<p>ہر جین ہم خاک کا پیوند ہوا کہ اب دودھ بھی بخشو کہ قہار ہوا کہ</p>
<p>نظم ان بولی تو جنت جزا کی ہے کہیں بانو تے کیے ہو کچھ موی جان کیا دور جاکر تے جراب کی زبان زخم ہو زبان سے غبت کی ہے</p>	<p>نظم کے گئے لگے کہ زبان کچھ غم خیز ہیں کہ زبان زبان نہ تے دیکھو با جال زبان زبان نہ تے کہ ہم ہیں کوئی تے جان</p>	<p>نظم بانو نے کہا لے کے تے کہیں کچھ دودھ دے جی جی زبان ہر جان بھی موی داکر تے جی زبان میں جانتی ہوں تے جی زبان</p>
<p>صدر تے گئی دکھلا دو مجھے ہاتھ اٹھا کر میں بانو دے دوں کپڑ کوئی اور ختم لاکر</p>	<p>راضی تو ہیں ہم شکل رسول عربی سے امان سے کہو دودھ مجھے بخشیں خوشی سے</p>	<p>جنت میں بھی جاکر دھبلا دیکھو مان کو خدمت کے لیے پاس بلا لے چو مان کو</p>
<p>نظم اوس نے بلے چھانی ہو مانڈ کران کے لیے کچھ جی زبان سب سے کہے بانو سے کچھ جی زبان اسی سے کہے کہ جی زبان</p>	<p>نظم پہلے لگی تے زبان بولی کہ کیا تے کہ زبان رک کر کہا بانو لے کہ زبان مجھ سے چھپا کو کو کیا تے زبان</p>	<p>نظم صدر تے گئی واری گئی تے جی زبان اٹھا رہیں کہو لے کہے جی زبان شادی تری کرنے کہے جی زبان باپاں بویں حشر تے زبان</p>
<p>تن پر میں لگے نیزہ و شمشیر و تبر بھی بھڑج ہی سہینہ بھی تمام اور جگر بھی</p>	<p>وہ بولی نہیں مجھ سے کہا جاتا رہا ہیرا تو جگر مٹھ کو جلا آتا ہے بانو</p>	<p>ہو قہر ترا مرگ جوانی علی اکبر کچھ دے نہ گئے مان کو نشانی علی اکبر</p>

سلام
 بانو نے کہا لاٹھ سے کھینچ کر
 امان توئی مطلقاً کے قصے علی کو
 احوال سخن بھی نہ ہوا اس کو

کل جھٹے تھے سجان مری جان آج پر
 قربان گئی گور کے محتاج پرے ہو

والہ
 اس میں سے بڑا عجب ہے
 غیب سے آواز کے لئے شوق لاٹھ سے
 ہر کام دعا ہے اب اس کا

ہاں جلد الہی مری ابد بر آئے
 مولا کا تھم مرقد النور نظر آئے

سلام
 سنبلی تر تہ بریشان زلف اگر
 کشت کیا ہو ماہ تابین روئے انور
 آج بوجھ گچھ حسن روئے اکبر
 سامنے آئینہ لانا اس کے کندر
 جب

جب جلی اعدا پہ تیغ پیکار
 با حسین ابن علی خادم کے
 حشر تھا اہل حرمین وقت قتل
 روئے تھے نہیں بھی شہید

خیم ہوئی شد کی کمر باندھتے
 دو زون شادوں سے قلم کے پاس
 کی رسانی سخت خونے جیب پوچھا
 آگیا دوراہ جنت کا برابر

جب جھپٹ کر باب خیر کو اور حیدر
 ہوئے کفار شمشیر زور حیدر
 کھلا کے بن میں جا بوجھنے
 فوش پوچھ قتل کو سب انصاف
 اس لئے دیکھ کر صحر اکو
 تن گئے دریا کو عباس دلاور
 بو کلین جہنم ہرین شوق قتل
 رو دیا فوٹھنے پون فون کا مخفر
 خاک

خاک پر لے کر پڑے ہیں غزوات
 روئے نہیں شہید لاٹھوں کو بار بار
 کہتے تھے یہ خلق ہو کا کا
 جہیزا شمشیر سے شہر شکر
 خلدین یاد آئی جب عباس بچن کی
 زور دنا دوس باؤ فاس سے کو شہید
 بے دراز بلو سے میں کی ٹپٹیاں
 ہوئے کا تو سلمان حبیب جاوید
 حلق خالق سپہ بین کیاں
 پیش خاتم دیکھ کر اور دن
 آج کو کم دیکھ کر بن دشمن
 آسمان پر تشر سے بن صفدر
 ذوالفقار حیدر صفدر
 مرہ خاک شفا سے یون کیلا
 جطیح بلبل بوا البیدہ گل
 کہ کو ہند سے جانے اگر ام ای
 شاد ہو جانے وہ محلے نور
 تمام

<p>۴۱ من چہ دین من چہ دین چہ دین اور سارا گیا دریا پر حنین نہ رہا یہ بھی کہی نہ دریا پر حنین ایک اکبر ہی فقط کیا دلدار حنین</p>	<p>۴۲ جگہ مشکل ہے نہ شہنشاہ زادوں غازی تو تپتے ہیں جسم اقدس پادشہ جگہ سے نہ ہٹتا شہنشاہین آبادیہ ماہگستا و حنین</p>	<p>۴۳ خام ایک</p>
<p>۴۴ اوس طرف اہل شہادت تو خوشی ہو گئے یا ان کر کے حسین بن علی روئے تھے</p>	<p>۴۵ ابھی سہمت ہو جو عمر کی اجازت ملے یا انھی مجھے میلان کی رحمت ملے</p>	<p>۴۶ لال باؤ نے نہ شہنشاہ یہ دارا اپنا پیرے بیٹے سے بھی بیٹا کیا پیارا اپنا</p>
<p>۴۷ اور یہ کہتے تھے کہ عباس فارار نہ ہو یا عاشق مرشد مرشد مرشد مرشد</p>	<p>۴۸ دل سے کہتے ہو کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ باندھو دست ادب سے کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۴۹ جس کوئی کہے کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ زبان نہ کہے کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>
<p>۵۰ باغ دنیاست سفر سلیم کی کہ جاتے ہم آگے بھائی کے یہ بہتر تھا کہ جاتے ہم</p>	<p>۵۱ جوش سدم ہو لہو جسم من کھاتا ان ابو مرنے کے سوا کہ نہیں بھاتا ان</p>	<p>۵۲ کس کا دل ایسا کہ فرزند کو رحمت دیکھ کون مان بیٹے کو مرنے کی اجازت دیکھ</p>
<p>۵۳ ایک کو کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ چھوڑ کر کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۵۴ اک ذرا درقاہم کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ رات کا بیابان جان کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۵۵ تو کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ تو کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>
<p>۵۶ اپنا جینا کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ رو برو آنکھوں کے جیسا علدار نہ ہو</p>	<p>۵۷ نہ کیا شہ سے عزیز اپنے جو دلہن کیا بھلا پیار نہ کرنی تھیں فرزندوں کو</p>	<p>۵۸ واقعی نام تو مرنے میں کمقار ہو گا مان کو کب بیٹے کا مہمان گوارا ہو گا</p>

<p>۱۵۰</p> <p>بازار سے لے کر بازار تک تین تین رات دن مری دعا جو ہے بعد درو کا یا خدا یاہ بواب حیدر کے آگے خاز سے لے کر پیر کے پیر</p>	<p>۱۵۱</p> <p>علی کے شہنشاہی ادھی کی جہنم میں عوض رادھی سے وہ تپ اور سے بولے بین تو سو جو دیوں ہو جاو یا پیدا سیر کا یوں چھوٹے لڑکے ہیں</p>	<p>۱۵۲</p> <p>بازار سے لے کر بازار تک تین تین رات دن مری دعا جو ہے بعد درو کا یا خدا یاہ بواب حیدر کے آگے خاز سے لے کر پیر کے پیر</p>
<p>اب لڑیاں پر جو سخن جانے کالائے ہو تم حسرتیں خاک میں سب میری ملاتے ہو تم</p>	<p>یا با صاحب سفارش مری فرما دیجئے آپ میدان کی رخصت مجھے دلوا دیجئے</p>	<p>روکے کہتے تھے کہ تم باپ سے ملو راہ دیا ہمیں سو قہر میں تم چھوڑ چلا</p>
<p>۱۵۳</p> <p>بازار سے لے کر بازار تک تین تین رات دن مری دعا جو ہے بعد درو کا یا خدا یاہ بواب حیدر کے آگے خاز سے لے کر پیر کے پیر</p>	<p>۱۵۴</p> <p>علی کے شہنشاہی ادھی کی جہنم میں عوض رادھی سے وہ تپ اور سے بولے بین تو سو جو دیوں ہو جاو یا پیدا سیر کا یوں چھوٹے لڑکے ہیں</p>	<p>۱۵۵</p> <p>بازار سے لے کر بازار تک تین تین رات دن مری دعا جو ہے بعد درو کا یا خدا یاہ بواب حیدر کے آگے خاز سے لے کر پیر کے پیر</p>
<p>کہا زنی بے مری چھاتی پھٹی جاتی ہو میسور دھونے کی زہرا کے صد آتی ہو</p>	<p>کنے سے فاطمہ کے تلو جہا کرتی ہو جاؤ امت پر پیہر کے خدا کرتی ہو</p>	<p>دل سے ناچار ہو یہ رسا مان میرے پیارے سر کو دھرو قرمان</p>
<p>۱۵۶</p> <p>بازار سے لے کر بازار تک تین تین رات دن مری دعا جو ہے بعد درو کا یا خدا یاہ بواب حیدر کے آگے خاز سے لے کر پیر کے پیر</p>	<p>۱۵۷</p> <p>علی کے شہنشاہی ادھی کی جہنم میں عوض رادھی سے وہ تپ اور سے بولے بین تو سو جو دیوں ہو جاو یا پیدا سیر کا یوں چھوٹے لڑکے ہیں</p>	<p>۱۵۸</p> <p>بازار سے لے کر بازار تک تین تین رات دن مری دعا جو ہے بعد درو کا یا خدا یاہ بواب حیدر کے آگے خاز سے لے کر پیر کے پیر</p>
<p>حال سارا زہرا کو ہے معلوم کس عیبت میں پھنسا تو ہے معلوم</p>	<p>ہو یقین مجھ کو کہ باؤ سے جلد ہو گے تم بیشتر باپ سے است پڑا ہو گے تم</p>	<p>چھوڑ جاؤ گے تو میں جی سے گدھا ساتھ ہی لیچو بیٹا نہیں مر جاؤ گے</p>

<p>۵۱۷ شہ مظہر کا اکبر نے شاہ جہاں رض کو لگا ت شاہ کا وہ چہ جہاں آکھنے غم و غم پہ جان سے اکبر و جان آپ کو ہوا بجا دین سے کہہ سہاں</p>	<p>۵۱۸ اکبر علی اکبر کو کیا شاہ نے پکارا کہا اے شاہ کیوں سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار</p>	<p>۵۱۹ شہ مظہر کا اکبر نے شاہ جہاں رض کو لگا ت شاہ کا وہ چہ جہاں آکھنے غم و غم پہ جان سے اکبر و جان آپ کو ہوا بجا دین سے کہہ سہاں</p>
<p>۵۲۰ اکبر علی اکبر کو کیا شاہ نے پکارا کہا اے شاہ کیوں سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار</p>	<p>۵۲۱ اکبر علی اکبر کو کیا شاہ نے پکارا کہا اے شاہ کیوں سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار</p>	<p>۵۲۲ اکبر علی اکبر کو کیا شاہ نے پکارا کہا اے شاہ کیوں سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار</p>
<p>۵۲۳ اکبر علی اکبر کو کیا شاہ نے پکارا کہا اے شاہ کیوں سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار</p>	<p>۵۲۴ اکبر علی اکبر کو کیا شاہ نے پکارا کہا اے شاہ کیوں سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار</p>	<p>۵۲۵ اکبر علی اکبر کو کیا شاہ نے پکارا کہا اے شاہ کیوں سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار</p>
<p>۵۲۶ اکبر علی اکبر کو کیا شاہ نے پکارا کہا اے شاہ کیوں سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار</p>	<p>۵۲۷ اکبر علی اکبر کو کیا شاہ نے پکارا کہا اے شاہ کیوں سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار</p>	<p>۵۲۸ اکبر علی اکبر کو کیا شاہ نے پکارا کہا اے شاہ کیوں سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار آپ پہ چاہا گیا کہہ سہارو دلدار</p>

[illegible]

<p>۵۳۵</p> <p>کیا مری جان کتنی گھبراہٹ ہوئی کہ مری جان کتنی گھبراہٹ ہوئی کہ مری جان کتنی گھبراہٹ ہوئی</p>	<p>۵۳۶</p> <p>بے خبری کی حالت میں بے خبری کی حالت میں بے خبری کی حالت میں</p>	<p>۵۳۷</p> <p>لاشیں پھیلنے کا کس کا حال لاشیں پھیلنے کا کس کا حال لاشیں پھیلنے کا کس کا حال</p>
<p>غم سے اب رنگ بدزد ہوا جاتا ہے غلی کبر ترانہ سرد ہوا جاتا ہے</p>	<p>دل کو ہاتھوں سے دھکا دے دو دل کو ہاتھوں سے دھکا دے دو</p>	<p>خدا میں نے کئے کو اگر تجھے جادو ہو گئے خدا میں نے کئے کو اگر تجھے جادو ہو گئے</p>
<p>۵۳۸</p> <p>غش میں کتنی کتنی کتنی غش میں کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۵۳۹</p> <p>کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۵۴۰</p> <p>مجاہد شاہ کا ہونے کا حال مجاہد شاہ کا ہونے کا حال</p>
<p>درد ایسا ہی جاگ رہا کہ نہیں جینے کا دیکھتے زخم ہی کاری سے سینے کا</p>	<p>برجی کھانے کی جو اب تیری خبر مانگی علی اکبر وہ نہیں جینے کی مر جائیگی</p>	<p>شاہ کتنے کتنے لعینان برستاؤ جگو شاہ کتنے کتنے لعینان برستاؤ جگو</p>
<p>۵۴۱</p> <p>بے خبری کی حالت میں بے خبری کی حالت میں</p>	<p>۵۴۲</p> <p>ایسا دل بے خبری کی حالت میں ایسا دل بے خبری کی حالت میں</p>	<p>۵۴۳</p> <p>کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>
<p>رنگ کچھ اور تو صلا نہیں اس دم مجھ کو مگر امان سے جدا ہونے کا ہی غم مجھ کو</p>	<p>شاہ گہرا کے پکارے سے پکارا شاہ گہرا کے پکارے سے پکارا</p>	<p>کس کے لاش علی اکبر کے کجا عابد نے کس کے لاش علی اکبر کے کجا عابد نے</p>

<p>۴۱ جبر و جبر خفاقت میں لے کر علی شکر ہے جو کہ گھوڑوں کے ہم خوش ہے کہ ہم علی کے ہم چین ہو نام سے علم</p>	<p>۴۲ کوئی شکر اگر کہہ جائے علی نہ سے اس کا شکر ہے علی تو بھی اس کا شکر ہے علی</p>	<p>۴۳ علی کے شکر ہے کہ علی جبر و جبر خفاقت میں لے کر تو بھی اس کا شکر ہے علی</p>
<p>اس غم سے مر سیلے میں لے کر اگر سارے کا پس چھوٹ گیا ہو</p>	<p>زہر او پیہر سے یہ ظالم نہ ڈرین گے قاسم کی طرح جھکو بھی پایاں کریں گے</p>	<p>صدمہ تھا عجب طرح کا سلطان اجم پر میدان میں گر پڑتے تھے ایک ایک قدم پر</p>
<p>۴۴ جوان ہون پہوش میں لے کر علی جاری ہو رہا ہے علی کے ہم اس واقع کی حالت میں ہو چکا ہے</p>	<p>۴۵ تو بھی اس کا شکر ہے علی تو بھی اس کا شکر ہے علی</p>	<p>۴۶ اک تارہ جاگہ جو کہ علی تو بھی اس کا شکر ہے علی</p>
<p>سرنگ دھیمہ پہ کاشم کھڑی ہے بالو کا یہ عالم ہو کہ بیہوش پڑی ہے</p>	<p>گھر سے جو نکلنے کی خبر پائیگا اکبر جیتا بھی اگر ہو گا تو مر جائیگا اکبر</p>	<p>مجرور زمین پر علی اکبر توڑا تھا تلوار کو کھینچے ہوئے جلا دھڑا تھا</p>
<p>۴۷ ناگاہ صد آئی یہ بیان سے اوسم بابا و خیر جلد کہ دنیا سے علی</p>	<p>۴۸ بابا و خیر جلد کہ دنیا سے علی بابا و خیر جلد کہ دنیا سے علی</p>	<p>۴۹ بابا و خیر جلد کہ دنیا سے علی بابا و خیر جلد کہ دنیا سے علی</p>
<p>ہرگز کوئی جینے کی نشانی نہیں باقی ہم ادا کھڑا ہو نہ ہون میں دانی نہیں باقی</p>	<p>تو خیمے میں جاردن کی طرف جاتا ہو پیر گرم گئے ہم آج فراق شہرین میں لا شاترے بیٹے کا لیے آتا ہو پیر لا شتے کو بھی آرام نہ آئیگا زمین میں</p>	<p>تو خیمے میں جاردن کی طرف جاتا ہو پیر گرم گئے ہم آج فراق شہرین میں لا شاترے بیٹے کا لیے آتا ہو پیر لا شتے کو بھی آرام نہ آئیگا زمین میں</p>

<p>۱۵۱ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>	<p>۱۵۲ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>	<p>۱۵۳ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>
<p>۱۵۴ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>	<p>۱۵۵ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>	<p>۱۵۶ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>
<p>۱۵۷ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>	<p>۱۵۸ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>	<p>۱۵۹ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>
<p>۱۶۰ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>	<p>۱۶۱ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>	<p>۱۶۲ خوش حال ہو کر اس کے جانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی شہزادہ کی بانی</p>

<p>۵۲۰ چیز زیبنا شاہ بدور و دور بہار علی اکبر من صاحب کے گئی واری آنکھ میں زار کھول دیان کی بھاری میں نے زیادہ درجہ موت بھیجے پاری</p>	<p>۵۲۱ منزل کا شکار تو دریا علی اس کی تیر ہر ایک سے یوں کہنے لگا بادل منظر بجائے کبھی نکلو دین میں جو قدر منزل سے ہی ابوری سب سے</p>	<p>۵۲۲ آپ کے سپہ سالار سے وہ بوقت نانی کچھ گکا زار بادری شہ نہ نانی آپ کے سپہ سالار سے وہ بوقت نانی کچھ گکا زار بادری شہ نہ نانی</p>
<p>غم کھائی ہے اور خون جگر پتی ہوئی ثابت نہیں کس دن کے لیے جیتی ہوئی اک دم بھی زدی موت نے فرصت مجھے غیرت زدہ و بیکس مظلوم چلے ہم</p>	<p>۵۲۳ میں نے کی تری رہ گئی حسرت مجھے صغرا اک دم بھی زدی موت نے فرصت مجھے غیرت زدہ و بیکس مظلوم چلے ہم غیرت زدہ و بیکس مظلوم چلے ہم</p>	<p>۵۲۴ غیرت زدہ و بیکس مظلوم چلے ہم غیرت زدہ و بیکس مظلوم چلے ہم غیرت زدہ و بیکس مظلوم چلے ہم غیرت زدہ و بیکس مظلوم چلے ہم</p>
<p>۵۲۵ شہنشاہ کا چکر نکھار ہے شہنشاہ جس جی ہو نام کیا بیکے نکھار پہلے پوزیب دیکھ کر کو خدا بانو نے فراموش کیا درو و غم</p>	<p>۵۲۶ میں نے حال سے کھائی کے بہت سے گاہ پہلے پوزیب دیکھ کر کو خدا بانو نے فراموش کیا درو و غم بانو نے فراموش کیا درو و غم</p>	<p>۵۲۷ جس جی ہو نام کیا بیکے نکھار پہلے پوزیب دیکھ کر کو خدا بانو نے فراموش کیا درو و غم بانو نے فراموش کیا درو و غم</p>
<p>لب پر جو کبھی ملے پس لاتی تھی بانو زینب کی طرف دیکھ کے شرماتی تھی بانو بھولی نہ دم نفع کوئی بات تمھاری چادر مری امان کی سہا لیجیگا بھائی</p>	<p>۵۲۸ بھولی نہ دم نفع کوئی بات تمھاری چادر مری امان کی سہا لیجیگا بھائی بھولی نہ دم نفع کوئی بات تمھاری چادر مری امان کی سہا لیجیگا بھائی</p>	<p>۵۲۹ بھولی نہ دم نفع کوئی بات تمھاری چادر مری امان کی سہا لیجیگا بھائی بھولی نہ دم نفع کوئی بات تمھاری چادر مری امان کی سہا لیجیگا بھائی</p>
<p>۵۳۰ انہ میں کیجیے بھائی بھائی روئے لگی دینے مجھ کی دہائی جلانی کہ افسوس کیا حال ہو کھائی زخموں سے لوبو جی کر کیا نکھائی</p>	<p>۵۳۱ لوٹا ہوا دان عابدیہ بھائی مشکل سے سسران علی اکبر نے کھائی اور ساتھ سوکے عابدیہ بھائی سجارتے بھی دوتے بھائی</p>	<p>۵۳۲ بجائے مدینہ میں اگر تکیو سفر کنہا کہان کہ کھلے کے شہنشاہ اور بھائی کے کھلے کے شہنشاہ اور بھائی کے کھلے کے شہنشاہ</p>
<p>علاقہ نہیں کس طرح مدینہ میں چلو گے اس حال میں کیا فاطمہ صغرا سے ملو گے وان بھائی سے بھائی جو ہم آغوش تھا سکتا تھا کسی کو کوئی بیوٹس ہو تھا</p>	<p>۵۳۳ وان بھائی سے بھائی جو ہم آغوش تھا سکتا تھا کسی کو کوئی بیوٹس ہو تھا وان بھائی سے بھائی جو ہم آغوش تھا سکتا تھا کسی کو کوئی بیوٹس ہو تھا</p>	<p>۵۳۴ وان بھائی سے بھائی جو ہم آغوش تھا سکتا تھا کسی کو کوئی بیوٹس ہو تھا وان بھائی سے بھائی جو ہم آغوش تھا سکتا تھا کسی کو کوئی بیوٹس ہو تھا</p>

<p>۵۳۱</p> <p>کس قدر فاطمہ بن خادیم کے کرب کی کھادوں میں سے اس کی شہید ہونے کی منہ پر ہے مگر رونق چہلکے کے</p>	<p>۵۳۲</p> <p>انہیں کہیں نہ سبب نہیں جو طول کھام درود چاہے کا سوچ ہو اور کیا کا مقام یہ قصد تھا کہ بس کیسے ہو کر کبھی سلام تیرے سادہ دنیا دین ہو جس امام</p>	<p>۵۳۳</p> <p>رومیں نہ کیوں ہال حرم کو کھلیکو ناخن بدل کر بیٹھ پیچھے کے غم کی بیکر سوار گھوڑے پہلنے کو جب چلے جوان ملک سے کچھ کے شاہ و امرا کی شان</p>
<p>۵۳۴</p> <p>سنگرم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>	<p>۵۳۵</p> <p>ہزار طرح کے گل اس جہن میں بھولیں گے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>	<p>۵۳۶</p> <p>ہزار طرح کے گل اس جہن میں بھولیں گے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>
<p>۵۳۷</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>	<p>۵۳۸</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>	<p>۵۳۹</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>
<p>۵۴۰</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>	<p>۵۴۱</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>	<p>۵۴۲</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>
<p>۵۴۳</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>	<p>۵۴۴</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>	<p>۵۴۵</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>
<p>۵۴۶</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>	<p>۵۴۷</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>	<p>۵۴۸</p> <p>مراجم و مراجم مرادوں والا ہے میں دانی ہوں غلی اگر کو میں نے پا لایا ہے ترے بھی نگ کو اہل سخن بھولیں گے</p>

رابعی

افدین انیس کفن میں ہو گا
وہ درود سلطان زمین میں ہو گا
چل کر گزار کر ملازم و دو دروہین
میں کا فرار جی جین میں ہو گا
نام

<p>۴۱ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>	<p>۴۲ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>	<p>۴۳ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>
<p>۴۴ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>	<p>۴۵ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>	<p>۴۶ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>
<p>۴۷ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>	<p>۴۸ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>	<p>۴۹ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>
<p>۵۰ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>	<p>۵۱ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>	<p>۵۲ بیکوئی کی طرح بدین ضعف سے تھرا تھا ایسا صدمہ تھا کہ ہر کام پر غش آتا تھا</p>

<p>۴۱۸ بہنے دل غلام کے تخت پر پادشاہی وادرنگ کے تخت پر پادشاہی نہیں چلے گا جو تخت پر پادشاہی نہیں چلے گا جو تخت پر پادشاہی</p>	<p>۴۱۹ ایک صد سو تو انسان گنہگار بھائی کے اغ میں مل رہا ہے جو بھائی کے اغ میں مل رہا ہے جو بھائی کے اغ میں مل رہا ہے جو</p>	<p>۴۲۰ ایک صد سو تو انسان گنہگار بھائی کے اغ میں مل رہا ہے جو بھائی کے اغ میں مل رہا ہے جو بھائی کے اغ میں مل رہا ہے جو</p>
<p>۴۲۱ فلت جہری بر جھیان مظلوم کو دکھلا باپ کو بیٹے کا لاشا نہیں بتلاتے ہو</p>	<p>۴۲۲ کس پر یہ جو رستم قاف سے قاف ہوا دوہر میں مرے آگے مرا گھر صاف ہوا</p>	<p>۴۲۳ اب تو کوئی نہیں سیت پہ بھی آنے والا مر گیا پہلے مری قبر بنانے والا</p>
<p>۴۲۴ نہیں تلواروں کا دبا ہوا تخت نہیں تلواروں کا دبا ہوا تخت</p>	<p>۴۲۵ کوئی یاد نہیں باقی کوئی یاد نہیں کوئی یاد نہیں باقی کوئی یاد نہیں</p>	<p>۴۲۶ کی عجب درد کی تقریر کی عجب درد کی تقریر کی عجب درد کی تقریر کی عجب درد کی تقریر</p>
<p>۴۲۷ جس کا فرد بد بکھر جائے اسی سے چھو نوجوان بیٹے کا غم باپ کے جی سے بھرو</p>	<p>۴۲۸ ہمسفر چھٹ گئے خوش کے پائے چھو پہلی منزل تھی کہ سب فدا لئے چھو</p>	<p>۴۲۹ صاف سنتا ہوں نہیں جہوت صد آتی ہو ہاں بابا نہیں آئے یہ ندا آتی ہو</p>
<p>۴۳۰ نہیں منظر ہوں سے مل رہا ہے نہیں منظر ہوں سے مل رہا ہے</p>	<p>۴۳۱ نہیں منظر ہوں سے مل رہا ہے نہیں منظر ہوں سے مل رہا ہے</p>	<p>۴۳۲ نہیں منظر ہوں سے مل رہا ہے نہیں منظر ہوں سے مل رہا ہے</p>
<p>۴۳۳ بار فرقت سے عزیزوں کے خیمہ ہوں میں پسری آہان سے ڈر و در سید ہوں میں</p>	<p>۴۳۴ کوئی اتنا نہیں جو زانو پر سر رکھو گا ہم سے بیکس کی اس ایک کن خبر رکھو گا</p>	<p>۴۳۵ گرتا پڑتا ہو جب لاش یہ جائے شہر یہ دعا مانگ کہ جیتا اسے پائے شہر</p>

<p>۱۹۱</p> <p>آئی اتنے میں صلا و شہ والا آؤ جان اب جانی جو نا جو لو یا آؤ نہیں میں یہ غلط ہے کہ آؤ وہ پھٹا ہو کچھ کا جاناؤ</p>	<p>۱۹۲</p> <p>کلن میں بیٹھ کے بابا جی آؤ نہیں میں یہ غلط ہے کہ آؤ وہ پھٹا ہو کچھ کا جاناؤ</p>	<p>۱۹۳</p> <p>بل میں بیٹھ کے بابا جی آؤ نہیں میں یہ غلط ہے کہ آؤ وہ پھٹا ہو کچھ کا جاناؤ</p>
<p>ساکساں میں نیلے گدے جانے کے دیرو کی قحطام کو نہیں پانے کے</p>	<p>کچھ کسی کا نہیں تقدیر سے چار بابا ماؤ افسوس بہین پیاس مارا بابا</p>	<p>لاش مشکل بنی ہو کو اوٹھلاؤ کو کہ جلتی ہو کچھ گھر سے نکل جاؤ</p>
<p>۱۹۴</p> <p>شاہ جگہ کے لال بیڑا تیار ہے شاہ اور شاہیوں کا بیڑا تیار ہے</p>	<p>۱۹۵</p> <p>شاہ جگہ کے لال بیڑا تیار ہے شاہ اور شاہیوں کا بیڑا تیار ہے</p>	<p>۱۹۶</p> <p>شاہ جگہ کے لال بیڑا تیار ہے شاہ اور شاہیوں کا بیڑا تیار ہے</p>
<p>مضطرب ہوں پیش ل مجھے دورانی تھی فقط آفت تھی اب کچھ خیر جاتی ہو</p>	<p>پانی ہو کو بھی نہ لال میسر ہوگا آب شمشیر سے خشک کلا تر ہوگا</p>	<p>بہنیں جلاتی ہو میں غصے سے ہر کلین بیٹیاں فاطمہ زہرا کی کھلے ہر کلین</p>
<p>۱۹۷</p> <p>میں بیٹھ کے بابا جی آؤ نہیں میں یہ غلط ہے کہ آؤ وہ پھٹا ہو کچھ کا جاناؤ</p>	<p>۱۹۸</p> <p>میں بیٹھ کے بابا جی آؤ نہیں میں یہ غلط ہے کہ آؤ وہ پھٹا ہو کچھ کا جاناؤ</p>	<p>۱۹۹</p> <p>میں بیٹھ کے بابا جی آؤ نہیں میں یہ غلط ہے کہ آؤ وہ پھٹا ہو کچھ کا جاناؤ</p>
<p>ہاں بیٹا تھے کچھ لطف جوانی نہ ملا خلق سے تشدد میں جاتے ہو پانی نہ ملا</p>	<p>بال رخ پر جو وہ بکھر کے نکل آؤ گی فاطمہ قبر سے بکھر کے نکل آؤ گی</p>	<p>جلد لے آؤ انھیں مجھ سے احسان کرو در تک آئیں تو پہلے مجھے قربان کرو</p>

<p>۲۱۴ ان سے تپا لے کر لے کر لے کر کمان سے تپا لے کر لے کر لے کر شہر میں تپا لے کر لے کر لے کر چکریاں لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۲۱۵ ان سے تپا لے کر لے کر لے کر کمان سے تپا لے کر لے کر لے کر شہر میں تپا لے کر لے کر لے کر چکریاں لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۲۱۶ ان سے تپا لے کر لے کر لے کر کمان سے تپا لے کر لے کر لے کر شہر میں تپا لے کر لے کر لے کر چکریاں لے کر لے کر لے کر</p>
<p>آنکھیں بھی بند ہیں منکا بھی ڈھلا جاتا ہے پاؤں لٹکے ہیں تو پکا بھی کھلا جاتا ہے</p>	<p>اس طرح زینب نفیسہ جگر پیتی تھی دل پہ اک بات تھا اک بات سے سر پیتی تھی</p>	<p>سر کو رکھ لیجے رانویہ کہ دم توڑتے ہیں دودھ پین ہاتھوں کو ہم جوڑتے ہیں</p>
<p>۲۱۷ بانو عیسیٰ کہہ کر مر رہا ہے راز یہ خوب مر رہا ہے کمان کا راز اور شوخ ہے کہ نہیں جگہ جگہ راز کسی حلاوت نے شاید اسے مار دے</p>	<p>۲۱۸ صحن میں شام نے لگے گلے دور کر دیں یہ بانو نے بچا دی جاوے علی اکبر کا حال ہے کیا ہے دل کو زبرد سے کو بانو نے کیسے</p>	<p>۲۱۹ کون سے گلے لگے ان کی کھلائی کون سے گلے لگے ان کی کھلائی کون سے گلے لگے ان کی کھلائی کون سے گلے لگے ان کی کھلائی</p>
<p>دم نکلتا ہے مرا شکل پس دیکھنے دو ایسی آنکھوں سے مجھے زخم جگر دیکھنے دو</p>	<p>ہم ہی آنکھوں میں کوئی دم کے ساؤن دیکھ لو آخری دیدار کہ آخر میں یہ</p>	<p>ہم سے کیا آج یہ مان مضطر و بیتا ہے اب خدا نہر لین سے تھلین میرا ہے</p>
<p>۲۲۰ انہیں ترنا ہو گئی گود سے صوفی دور کر چکی ہے لیلیاؤں علی اکبر اب کہاں پاؤں کی جھوٹ ہے نہ جان لال ملو رہا بیٹوں</p>	<p>۲۲۱ صحن میں غریب نے ہی بانو سے گر غش کھلے سر کی بار بار کے کسے کے قیدین کیا آخر کار علی اکبر کے وارے تپا لے کر</p>	<p>۲۲۲ ان سے تپا لے کر لے کر لے کر کمان سے تپا لے کر لے کر لے کر شہر میں تپا لے کر لے کر لے کر چکریاں لے کر لے کر لے کر</p>
<p>دیکھ کن کس حال سے فرزند کو مرد کے مر گیا مار جو کاندھے پہ اوٹھا کر لے</p>	<p>امان قربان گئی آنکھ تو کھو لو بیٹا جان آجائے ابھی بھرن جو لو بیٹا</p>	<p>آخری وقت خوشی بیٹے کا دل کر دے آپ بھی اب حق نصرت کو بھل کر دے</p>

جہان سے بخش جب حضرت شمس کے لئے
 مستغنیہ قتل پیر شمس ہو گیا
 روز عاشورا ملی قبر نبی جو وقت عمر
 جا بجا برب بین بیا بنو تو ہو گیا
 آئی صغیرا قبر پر اور عرض کی انا مانا جان
 کیا سفر میں دیکھو شاہ دین پر ہو گیا
 آئی مرقہ سے ذرا لے لیا جو ہر دے
 گھر کا خیمہ چلا شہر پہلے ہو گیا
 دیکھا لڑکے کو اکبر کے بیانوں کے کہا
 حیف ہی کیا سا تو بچیاں سیکر رہ ہو گیا
 پوچھی تھی

پوچھی تھی راہ گریوں سے سکینہ شامین
 کہ بلا بین متن روز پیر ہو گیا
 شمس نے شاہ کا جب مذہب کو دیا
 دیکھا اور سو سبب دان گنگا ہو گیا
 فاطمہ لائے پیسہ پور کے پیر کو کہتی تھیں
 مامی کیا سانچ دریا پر تو دلبر ہو گیا
 میرا صغیر کو لگا کر بولا شمس تو ملو
 دورا تو دل سے در داغ کر ہو گیا
 شمس نے فرمایا ہذا حق راضی ہو حسین
 نغمہ گا اکبر کے مغمم داغ صغیر ہو گیا
 دیکھا

دیکھا کہ گودا بنی مالی سے پانچویں تھی
 صاحبو ہوش شمس بن گم پیر دلبر ہو گیا
 جو بویا جارا اندوہ شہر دین ہو گیا
 اوج اوجا بیج او سو شہر ہو گیا
 رباعی
 اختر سے بھی آبرو میں بہترین ہوا شک
 اقدار مشتری دگہ کو درین ہوا شک
 آنکھوں کے لگا کے اونکو کہتے ہیں کہ
 گوہر نہیں رہیں چشم کو تو درین ہوا شک
 غم نہ

<p>۴۱ جانب استخوان خنجر و دوزخ و جانب سویا و سنج و سنج و سنج و سنج از غار دوزخ تا کہ پورا خنجر تمام</p>	<p>۴۲ لبان غار و برون از دوزخ و جانب باز از دوزخ و سنج و سنج و سنج از غار دوزخ و سنج و سنج و سنج</p>	<p>۴۳ سویا و سنج و سنج و سنج و سنج از غار دوزخ و سنج و سنج و سنج از غار دوزخ و سنج و سنج و سنج</p>
<p>۴۴ رواق نشان صبح نے دھلائی برقی کی آمد ہوئی سواری سلطان شرق کی</p>	<p>۴۵ ہم وہ میں غم کریں گے ملک جنکے سے راتیں تروچ کے کانی ہیں اس دن کے سے</p>	<p>۴۶ کانون کو حسن صوٹ سے خط بر ملا باتوں میں ہنک کہ دنوں کو مر ملے</p>
<p>۴۷ خاک و جانب زندہ و سب خاک و جانب زندہ و سب خاک و جانب زندہ و سب</p>	<p>۴۸ پیش بر و صبح مبارک چکشی شام باز از دوزخ و سنج و سنج و سنج از غار دوزخ و سنج و سنج و سنج</p>	<p>۴۹ سازت و سب و سب و سب و سب از غار دوزخ و سنج و سنج و سنج از غار دوزخ و سنج و سنج و سنج</p>
<p>۵۰ ہر سو نشان آمد فر شید گدگیا گردون کے چاند تارے کا خیر و کھر گدگیا</p>	<p>۵۱ سب میں حید عصر غل چار سو اٹھ دنیا سے جو شہید اٹھے سر خرد اٹھے</p>	<p>۵۲ دنیا کو پہنچ پونج سراپا سمجھ میں دریادنی سے بحر کو قطرا سمجھ میں</p>
<p>۵۳ لیکن عجب دن تھا غصہ کا عجب لیکن عجب دن تھا غصہ کا عجب لیکن عجب دن تھا غصہ کا عجب</p>	<p>۵۴ پیش بر و صبح مبارک چکشی شام باز از دوزخ و سنج و سنج و سنج از غار دوزخ و سنج و سنج و سنج</p>	<p>۵۵ سازت و سب و سب و سب و سب از غار دوزخ و سنج و سنج و سنج از غار دوزخ و سنج و سنج و سنج</p>
<p>۵۶ آخر ہر رات حمد و ثنا سے خدا کرو ادھو فہ رفیعہ سدری کو ادا کرو</p>	<p>۵۷ عزیزین اور مشک میں کیلے سے ہو رنگین عاین روش پکریں کسے ہو</p>	<p>۵۸ ہجون پشاعران غریبے مرے ہو شیرین کلام وہ کہ نکات بھر ہو</p>

<p>علم بہشتی کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی</p>	<p>علم کہ دشت اور دہرہ گار گار کی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی</p>	<p>علم کہ دشت اور دہرہ گار گار کی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی</p>
<p>علم طاہر ہوا میں کوہ ہرن ہرنہ ہرنہ ہرنہ جنگل کے شہر ہونا کہ رہی تھی بھار</p>	<p>علم اللہ کے حبیب کی بارگاہ میں تھی سب عرش کی بارگاہ کی بارگاہ میں تھی</p>	<p>علم اعجاز تھا کہ دگر شیر کی صدا ہر خشک ترستے آتی تھی تکیہ کی صدا</p>
<p>علم کہ تھوڑی سی بات تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی</p>	<p>علم کہ تھوڑی سی بات تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی</p>	<p>علم کہ تھوڑی سی بات تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی</p>
<p>علم ماہِ عرا کے عشرہ اول میں کٹ گیا وہ باغیوں کے ہاتھ سے جنگل میں چٹ گیا</p>	<p>علم دیکھا جو نور چشمہ کیوان جناب پر کیا کیا ہنسی ہو صبح گل آفتاب پر</p>	<p>علم کرتے ہیں یوں شہناہ صفت کو بھال کی نوگو اڈان سنو مرے یوسف جمال کی</p>
<p>علم اللہ کے خزانہ میں تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی</p>	<p>علم تھوڑی سی بات تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی</p>	<p>علم تھوڑی سی بات تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی اس کی تہاں کھڑی تھی جو تھی سب سے پہلی تھی</p>
<p>علم براہین تمام جسم کی خوشبو سے لیس گئیں جب مسکرائے پھولوں کی کلیوں کی گئیں</p>	<p>علم ہر اک کی چشم آنسو سے ڈھلا گئی گویا صدارت کی کلاں میں لگی</p>	<p>علم شیخہ صدامین بیکہ طمان جیسے پھول بیل چمک رہا ہے ریاض رسول میں</p>

<p>۴۳۴</p> <p>کسی ملک کوئی بادشاہ عبد اللہ کے نام سے خوش ہو کر حاکم بنے دور دراز ایک</p>	<p>۴۳۵</p> <p>بید منت ہو خلا سے کین کے نیادوں پہلے اشارہ ہو</p>	<p>۴۳۶</p> <p>وہ عجز و جود حاکم بنے دور دراز ایک</p>
<p>۴۳۷</p> <p>فائدہ یہ ہے کہ کوتاہین ہو کر قرآن کا اور آل محمد کا ساتھ ہو</p>	<p>۴۳۸</p> <p>جمل امتیں ہیں قرآن کا اور آل محمد کا ساتھ ہو</p>	<p>۴۳۹</p> <p>جمل امتیں ہیں قرآن کا اور آل محمد کا ساتھ ہو</p>
<p>۴۴۰</p> <p>صفت میں ہوا جو فائدہ یہ ہے کہ کوتاہین ہو کر</p>	<p>۴۴۱</p> <p>ایمان کا نور فائدہ یہ ہے کہ کوتاہین ہو کر</p>	<p>۴۴۲</p> <p>ایمان کا نور فائدہ یہ ہے کہ کوتاہین ہو کر</p>
<p>۴۴۳</p> <p>ماوراء تھا تا معصیت کی لوح سجدوں میں</p>	<p>۴۴۴</p> <p>خیم گزین تھیں سجدوں میں</p>	<p>۴۴۵</p> <p>خیم گزین تھیں سجدوں میں</p>
<p>۴۴۶</p> <p>وہ خاکسار جو روح القدس کی سجدوں میں</p>	<p>۴۴۷</p> <p>وہ خاکسار جو روح القدس کی سجدوں میں</p>	<p>۴۴۸</p> <p>وہ خاکسار جو روح القدس کی سجدوں میں</p>
<p>۴۴۹</p> <p>صبر و شجاعت سجدوں میں</p>	<p>۴۵۰</p> <p>صبر و شجاعت سجدوں میں</p>	<p>۴۵۱</p> <p>صبر و شجاعت سجدوں میں</p>

صدقے سحر باض بہین اسطور کی
سب آیتیں تھیں مصحف ماطق کے نور کی
تبیح ہر طرف تہ فلاک و بھین کی ہو
جسپر درود پڑھتے ہیں خاک و بھین کی ہو

<p>۵۳۵</p> <p>مولا اودھ کے شاہ کی مریضہ</p> <p>نعت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم</p>	<p>۵۳۶</p> <p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>	<p>۵۳۷</p> <p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>
<p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>	<p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>	<p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>
<p>۵۳۸</p> <p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>	<p>۵۳۹</p> <p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>	<p>۵۴۰</p> <p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>
<p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>	<p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>	<p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>
<p>۵۴۱</p> <p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>	<p>۵۴۲</p> <p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>	<p>۵۴۳</p> <p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>
<p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>	<p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>	<p>نور علی کی شہزادی</p> <p>نور علی کی شہزادی</p>

<p>۵۲۵</p> <p>چرخ بن مابکے شہزادہ کی جہاز جہاز کوئی نہ تھا بڑھنے کی جہاز زینت کی یہ جہاز اور بڑھنے کی جہاز بچ جانے اس سے بڑھنے کی جہاز</p>	<p>۵۲۶</p> <p>بے قریب جاکے شہزادان جاب مغیر وہی عین میں جاب مغیر وہی عین میں جاب مغیر وہی عین میں جاب</p>	<p>۵۲۷</p> <p>دھڑکنے سے آنکھیں پھول رہی تھیں دھڑکنے سے آنکھیں پھول رہی تھیں دھڑکنے سے آنکھیں پھول رہی تھیں دھڑکنے سے آنکھیں پھول رہی تھیں</p>
<p>۵۲۸</p> <p>اقتل میں درساں فوج کے کربلا بکس میں چھپ چکی ہے سید پیچا عزت میں چھپ چکی ہے سید پیچا ان سے چھپ چکی ہے سید پیچا</p>	<p>۵۲۹</p> <p>سورج میں سولے بیسٹا تھا کشتی میں لائے تھے شعلے کشتی میں لائے تھے شعلے کشتی میں لائے تھے شعلے</p>	<p>۵۳۰</p> <p>لہتا تھا عطر وادی عطر شہر میں گل باغ باغ گل باغ گل باغ گل باغ گل باغ باغ گل باغ گل باغ گل باغ گل باغ باغ گل باغ گل باغ گل باغ</p>
<p>۵۳۱</p> <p>فاتون سے جان بلب میں عطر سے ہلاک ہیں یارب ترے رسول کے ہم آل پاک ہیں فاتون سے جان بلب میں عطر سے ہلاک ہیں یارب ترے رسول کے ہم آل پاک ہیں</p>	<p>۵۳۲</p> <p>برین درست حجت تھا حاضر رسول کا رومال فاطمہ کا نمہ رسول کا برین درست حجت تھا حاضر رسول کا رومال فاطمہ کا نمہ رسول کا</p>	<p>۵۳۳</p> <p>رخسٹ ہوا اب سول کے یوسف جل کی صدقے گئی بلا میں تو لو اپنے لال کی رخسٹ ہوا اب سول کے یوسف جل کی صدقے گئی بلا میں تو لو اپنے لال کی</p>
<p>۵۳۴</p> <p>اب میں اب علی رسول فکرت گھر لگا کر نہ رہیں خاتون روزگار اب میں اب علی رسول فکرت گھر لگا کر نہ رہیں خاتون روزگار</p>	<p>۵۳۵</p> <p>شکل کی دیکھ کر چھپنے سے بے قرار ثابت یہ تھا کہ دوش پر سوئے ہیں جاہ شکل کی دیکھ کر چھپنے سے بے قرار ثابت یہ تھا کہ دوش پر سوئے ہیں جاہ</p>	<p>۵۳۶</p> <p>صدقہ اچھوٹے کے جو کھلوئے تھے پیشانی پر امام فلک بارگاہ تھے صدقہ اچھوٹے کے جو کھلوئے تھے پیشانی پر امام فلک بارگاہ تھے</p>
<p>۵۳۷</p> <p>تو داد سے مری کہ عدالت پناہ ہو کچھ اس بہن گئی تو یہ گھر بھر تباہ ہو تو داد سے مری کہ عدالت پناہ ہو کچھ اس بہن گئی تو یہ گھر بھر تباہ ہو</p>	<p>۵۳۸</p> <p>مشک و عید و عود اگر ہیں تو بیچ میں سنیل پر کیا کھیلن گیسو کے بیچ میں مشک و عید و عود اگر ہیں تو بیچ میں سنیل پر کیا کھیلن گیسو کے بیچ میں</p>	<p>۵۳۹</p> <p>جو ہریدن کے حسن سے سارے چمک گئے حلقے تھے جلتے آتے تارے چمک گئے جو ہریدن کے حسن سے سارے چمک گئے حلقے تھے جلتے آتے تارے چمک گئے</p>

<p>۵۳۷</p> <p>مومن خلیل اور یحییٰ بن زکریا اجا جاکھانہ کے عہد میں ان صاحب کے عہد میں یحییٰ بن زکریا</p>	<p>۵۳۸</p> <p>سیدنا جعفر طیار کا خاندان یہ بھی خلیفہ کا بیٹا ہے گنبد میں دفن ہیں</p>	<p>۵۳۹</p> <p>والقبر کے جمال و عین تسل جاکھانہ کے عہد میں وہ لاڈلہ خاں</p>
<p>لازم ہے سو پختہ غور کرے پیش پیش ہو ہو سکے کہ یوں بشر اسکی ہوس کر</p>	<p>بیجاں ہوئے تو محل خانے فردیے ماخون کے بدلے قے لے واپس کے پرچے</p>	<p>نوجہیں بھگا کے گنج شہیدان میں تب قدر ہوگی آپ کہ جب ہم نہ ہوئیگا</p>
<p>۵۴۰</p> <p>ان خیر خے باطن اور شے کا چھوٹے قد میں ہیں سب سے بڑے</p>	<p>۵۴۱</p> <p>نکلیے میں نہ ریتا چاچا نشا عالم سول ضلے علی کو باب</p>	<p>۵۴۲</p> <p>بیب کی شے جو سہارٹ نشان نشا عالم سول ضلے علی کو باب</p>
<p>رضعت طلب اگر ہو تو یہ میرا کام مان صدقے جائے آج تو ہر تین نام</p>	<p>اوکھرا وہ یوں گراں تھا جو درنگ سخت سچو یکا کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی</p>	<p>کیا صدقے جاؤں ان کی نصیحت سچو یکا کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی</p>
<p>۵۴۳</p> <p>خیر کیا بزرگ شے کر فرزند کا یہاں میں جو صف و صف و صف</p>	<p>۵۴۴</p> <p>نشا عالم سول ضلے علی کو باب ان کا باغ ہوتا ہے چھل میں باغ</p>	<p>۵۴۵</p> <p>کیون تھے دونوں چوں کی نشا عالم سول ضلے علی کو باب</p>
<p>تم کیوں کہو کہ مال خدا کے ولی کے ہیں نوجہیں بھگا کے گنج شہیدان میں</p>	<p>مخوارم سے ہو نہ عاشق نام کے معلوم ہو گیا کچھ طالب ہونا نام کے</p>	<p>یوں دیکھئے کو سب میں بزرگوں کے تیور ہی لکے اور ارادے ہی اور میں</p>

<p>۴۷۴</p> <p>اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا</p>	<p>۴۷۵</p> <p>عاشق غلام خادم دہشت جان نثار راحت رسان طبع خود دار نامدار غنوار بھائی زینت جلوہ فاشا جبار بادشاہ پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۴۷۶</p> <p>زینت بزم عالم باغ تجھ کا درخت شاد ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا زینت بزم عالم باغ تجھ کا درخت شاد ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا</p>
<p>بدشک پر رشتہ دار جناب ارمن پر گیا کروں کہ دونوں کی عمریں صغیر ہیں بدشک پر رشتہ دار جناب ارمن پر گیا کروں کہ دونوں کی عمریں صغیر ہیں</p>	<p>صفدری شیر دل ہر بہادر ہر نیک نام ہو جائے آج صلح کی صورت کل صلح صفدری شیر دل ہر بہادر ہر نیک نام ہو جائے آج صلح کی صورت کل صلح</p>	<p>پیشانی سیکڑوں میں ہزاروں میں ایک نام ان آفتوں سے بھائی کو بیکر لکل جلو پیشانی سیکڑوں میں ہزاروں میں ایک نام ان آفتوں سے بھائی کو بیکر لکل جلو</p>
<p>۴۷۷</p> <p>اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا</p>	<p>۴۷۸</p> <p>اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا</p>	<p>۴۷۹</p> <p>اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا</p>
<p>لاک ہو تم بزرگ کوئی ہو کہ خرد ہو جسکو کہو ادھی کو یہ عہدہ سیر ہو لاک ہو تم بزرگ کوئی ہو کہ خرد ہو جسکو کہو ادھی کو یہ عہدہ سیر ہو</p>	<p>کی عرض انتظار ہو شاہ غیور کو چلیے چلو بھی نے یاد کیا ہو حضور کو کی عرض انتظار ہو شاہ غیور کو چلیے چلو بھی نے یاد کیا ہو حضور کو</p>	<p>ساوت ہیں بسراپ زور اجلال کے گر شیر ہو تو چھینک رہا نکھیل نکال کے ساوت ہیں بسراپ زور اجلال کے گر شیر ہو تو چھینک رہا نکھیل نکال کے</p>
<p>۴۸۰</p> <p>اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا</p>	<p>۴۸۱</p> <p>اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا</p>	<p>۴۸۲</p> <p>اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا اے دلبر من من جانتا کہ تیرا ہر لمحہ میری زندگی ہے جیسا</p>
<p>شوکت میں قد میں شان میں ہر کوئی نہیں عباس نامدار سے بہت رکھ کوئی نہیں شوکت میں قد میں شان میں ہر کوئی نہیں عباس نامدار سے بہت رکھ کوئی نہیں</p>	<p>انکی خوشی ہو جو رضا بخت کی ہے وہ بھائی کو علم پر غایت بہن کی ہے انکی خوشی ہو جو رضا بخت کی ہے وہ بھائی کو علم پر غایت بہن کی ہے</p>	<p>سرخ سہا بن فاطمہ کے بدور کے شیر کے پسینہ پر پیرا ہو کر سن سرخ سہا بن فاطمہ کے بدور کے شیر کے پسینہ پر پیرا ہو کر سن</p>

<p>۴۴۵</p> <p>بہارِ نبویؐ میں عیسیٰؑ کی طرف سے ایک خط آیا جس میں لکھا تھا کہ میں نے تم کو پہچان لیا ہے اور تم کو اپنے رب سے بھی پہچان دیا ہے۔</p>	<p>۴۴۶</p> <p>نیکو کاروں کے لیے ایک نیا گاہ آگیا ہے جس میں ہر نیکو کار کو اپنا گھر بنا سکتا ہے۔</p>	<p>۴۴۷</p> <p>حضرت علیؑ کی طرف سے ایک خط آیا جس میں لکھا تھا کہ میں نے تم کو پہچان لیا ہے اور تم کو اپنے رب سے بھی پہچان دیا ہے۔</p>
<p>فیضِ آہنگ اور تصدیقِ امام کا عہدِ نزع کی کنیز کی رہتہ سلام کا</p>	<p>شوکتِ خداداد کے مہرِ عروجِ جان کی مین بھی تو دیکھو نشانِ علیؑ کے نشان کی</p>	<p>صبحِ شبِ فراقِ ہر پیاروں کو کچھ لو سب ملے ڈوبتے ہوئے تاروں کو کچھ لو</p>
<p>۴۴۸</p> <p>ایک نیا گاہ آگیا ہے جس میں ہر نیکو کار کو اپنا گھر بنا سکتا ہے۔</p>	<p>۴۴۹</p> <p>عیسائیوں کے لیے ایک نیا گاہ آگیا ہے جس میں ہر نیکو کار کو اپنا گھر بنا سکتا ہے۔</p>	<p>۴۵۰</p> <p>حضرت علیؑ کی طرف سے ایک خط آیا جس میں لکھا تھا کہ میں نے تم کو پہچان لیا ہے اور تم کو اپنے رب سے بھی پہچان دیا ہے۔</p>
<p>بچے جنہیں ترقیِ اقبال و جاہ ہو سائیں آپ کے علیؑ کی کاتبِ سیاہ ہو</p>	<p>تحفہ نہ کوئی دیکھے نہ الفام دیکھے قربانِ جاؤں یا نبیؐ کا اک جام دیکھے</p>	<p>او جڑا جن ہر اک گل تازہ نکل گیا نکلا علم کہ گھر سے جا رہ نکل گیا</p>
<p>۴۵۱</p> <p>ایک نیا گاہ آگیا ہے جس میں ہر نیکو کار کو اپنا گھر بنا سکتا ہے۔</p>	<p>۴۵۲</p> <p>ایک نیا گاہ آگیا ہے جس میں ہر نیکو کار کو اپنا گھر بنا سکتا ہے۔</p>	<p>۴۵۳</p> <p>حضرت علیؑ کی طرف سے ایک خط آیا جس میں لکھا تھا کہ میں نے تم کو پہچان لیا ہے اور تم کو اپنے رب سے بھی پہچان دیا ہے۔</p>
<p>مہندی تھارالال کے ساتھ باؤں میں لہو و لہن کو سیاہ کے تاروں کی چاروں</p>	<p>عباس اب علیؑ کے باہر نکلتے ہیں + اٹھ رہیں سب کے گلے ہم بھی چلتے ہیں</p>	<p>رہ رہ کا شک ہم بھی ہے جو جنات پر شبنم ٹپک رہی تھی گلِ آفتاب پر</p>

<p>۴۹۱ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>	<p>۴۹۲ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>	<p>۴۹۳ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>
<p>سلاخیں خرام میں کبک داری کا ہر گھوٹ گھٹ نئی دھن کا ہر چہرہ پری کا ہر تھے دو طرف جو دو عالم اس تعلق کے اتناک جہان میں اتنی ہی دلی کا ہر</p>	<p>۴۹۴ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>	<p>۴۹۵ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>
<p>۴۹۶ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>	<p>۴۹۷ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>	<p>۴۹۸ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>
<p>پٹھوں پر دم جنور تھی کہ طاؤس مست تھا اڈر جلیں نہیں تو اوج ہوا اوس سے پست تھا ایک ایک و دمان علی کا چہرہ تھا جس سے ملی بہشت کو زینت وہ بلوغ تھا</p>	<p>۴۹۹ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>	<p>۵۰۰ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>
<p>۵۰۱ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>	<p>۵۰۲ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>	<p>۵۰۳ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>
<p>بھولوں کو لے کے باد بہاری پہنچ گئی بستان کر بلا میں سواری پہنچ گئی تیروں کی سمت چاند سے سینے میں ہے اے تھے عید گاہ میں دلہن نے ہوئے</p>	<p>۵۰۴ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>	<p>۵۰۵ نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے نکلا چین و بھر پورین سے</p>

<p>۱۸۱ کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی</p>	<p>۱۸۲ دو دن کا چھوٹا چھوٹا دو دن کا چھوٹا چھوٹا دو دن کا چھوٹا چھوٹا دو دن کا چھوٹا چھوٹا</p>	<p>۱۸۳ کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی</p>
<p>بجلی گری بیرون یہ شمال و جنوب کے کیا کیا لڑے میں شام کے بادل میں دے</p>	<p>جھلے دکھا دے اسد کر دگار کے مقتل میں سوار زق شامی کو مار کے</p>	<p>سراونکا وترے میں چھوٹا چھوٹا عباس سے بھی جنگ میں کچھ چھوٹا</p>
<p>۱۸۴ کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی</p>	<p>۱۸۵ کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی</p>	<p>۱۸۶ کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی</p>
<p>اتنے سوار قتل کیے تھوڑی دیر میں دو نوکے گھوڑے چھپے لاشوں کے دھیر میں</p>	<p>بھبھٹا جو شیر شوق میں دیا کی سپر کے پہلے در آئے تینوں کی موجوں میں پیر کے</p>	<p>ڈھالوں کا دور بھجپوں کا اوج ہو گیا ہنگام ظہر خامتہ فوج ہو گیا</p>
<p>۱۸۷ کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی</p>	<p>۱۸۸ کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی</p>	<p>۱۸۹ کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی کچھ کہو کہ جو زان شامی</p>
<p>شوکت تو ہو بھوشی جناب امیر کی طاقت دکھا دی شہزاد کے شہر کی</p>	<p>عباس بھر کے مشک کو بوشن لیتے جس طرح نذران میں امیر عرب لڑے</p>	<p>اتنے پہاڑ گر پڑیں سپر وہ خم ہو گر سو برس جوں تو یہ مجمع ہر</p>

<p>۱۸۱ مطلع جب راضی تھی غن زینے کاروان شہینہ کاروان وایے خون میں غرق ہر کاروان میشکل مٹنے ہی شہید ہوا</p>	<p>۱۸۲ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>	<p>۱۸۳ مطلع جب راضی تھی غن زینے کاروان شہینہ کاروان وایے خون میں غرق ہر کاروان میشکل مٹنے ہی شہید ہوا</p>
<p>رہے تھے شاہ لاشوں میں تنہا کھڑے تھے خاک پر کھجے کے کڑے پڑے ہوئے گرمی تھی کہ ریت کے دل سے ریت تھی پتے بھی مثل چہرہ مدقوق زرد تھے</p>	<p>۱۸۴ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>	<p>۱۸۵ مطلع جب راضی تھی غن زینے کاروان شہینہ کاروان وایے خون میں غرق ہر کاروان میشکل مٹنے ہی شہید ہوا</p>
<p>۱۸۶ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>	<p>۱۸۷ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>	<p>۱۸۸ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>
<p>۱۸۹ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>	<p>۱۹۰ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>	<p>۱۹۱ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>
<p>۱۹۲ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>	<p>۱۹۳ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>	<p>۱۹۴ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>
<p>۱۹۵ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>	<p>۱۹۶ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>	<p>۱۹۷ کسی شہینہ گل تھے زیر بار ایک ایک گل میں رونا صورت خیار منشا تھا کوئی گل نہ تھی خاک نہاں ہوتی تھی کوئی گل نہ تھی خاک</p>

<p>۱۲۱۱ اویں صوبین کھڑے تھے کھڑے تھے نہاں میں سول تھے تھے تھے تھے اویں کے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۲۱۲ کتنا تھا ان سحر اور آسمان جناب بیعت چھپے اب بھی تو حاضر ہو جاویں فرانے تھے حسین کا باخدا نمان جناب ایک چوک جانتا براہین تو براب</p>	<p>۱۲۱۳ فرانے کے نگاہ وہ کی سوئے ذوق فقار نہاں کے پھلے پھلے پھلے پھلے نہاں کے پھلے پھلے پھلے پھلے نہاں کے پھلے پھلے پھلے پھلے</p>
<p>بے آب تیسرا تھا جو دن میمان کو ہوتی تھی بات بات میں لکنت زبان کو</p>	<p>فاسق ہو پاس کچھ تھے ہلام کاہن ابہ لقا ہوا ب تو فرے کام کاہن</p>	<p>نیز سے اٹھا کے جنگاں پور تل گئے کے نشان سپاہ سپہو میں کھل گئے</p>
<p>۱۲۱۴ کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۲۱۵ کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۲۱۶ کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>پانی کا دائم دو کو پلا نا تو اب تھا اک ابن فاطمہ کے تھے قحط آب تھا</p>	<p>جس بھول بر پڑے ترسا یہ ہو نہ کھلاوئے فصد گر تو کھجی لہو نہ</p>	<p>ڈھالیں تھیں یوں سرور پر ان غم کے صحران آئے جیسے گھا جھم جھم کے</p>
<p>۱۲۱۷ کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۲۱۸ کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۲۱۹ کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے کھڑے تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>وہ دھوب دشت کی وہ جلال آفتاب کا سونا لگیا تھا رنگ مہلک جناب کا</p>	<p>چاہوں جو انقلاب تو دنیا تمام ہو اوتے زمین یوں کہ نہ کو فرد شام ہو</p>	<p>جلوہ دیاجری نے عروس مصافحہ کو مشکلات کی تیغ نے چھڑا غلاف کو</p>

<p>۱۲۱۷ ملک شجاع و بیست و میلر ایشاہ سگر دن نشان بہشت خبیب الوار ایشاہ خندان زمین صفین چہ ولایہ ایشاہ بجایان جسم بیخ سہ فرس ایشاہ</p>	<p>۱۲۱۸ جس جلی وہ نہخ دو با کیا اوست تغنیچہ ہی جا رہے دو با کیا اوست وان بھی صحر چلے غار کیا اوست خنی بھی بھڑی تو کو کیا اوست</p>	<p>۱۲۱۹ سچے سچے ہونے شعلہ و شعلہ خسبے نشتوں سے ہو ہو رہا خسبے شعلہ حد اکل سے ہو رہا سینہ سے دم جبار اک جاب سے ہو رہا</p>
<p>بازار بند ہو گئے بھٹے اوکھڑ گئے نوجین ہوئیں تباہ محلے اوچڑ گئے</p>	<p>نہ زمین تھا قوس پر نہ سوار زمین پر کڑیاں زرہ کی بکھری ہوئی تھیں زمین پر</p>	<p>گر جاوے رعد ابر سے بجلی نکل پڑی محل میں دم جو ٹھٹ گیا لیلیٰ نکل پڑی</p>
<p>۱۲۲۰ اقتدری جی جی شعلہ شعلہ جکبی سوار پر نہخ جکبی پا سنی فقط لہو کی ملک جکبی ماجت اوستے نہسان کی چوہ جکبی</p>	<p>۱۲۲۱ جس جلی وہ نہخ دو با کیا اوست تغنیچہ ہی جا رہے دو با کیا اوست وان بھی صحر چلے غار کیا اوست خنی بھی بھڑی تو کو کیا اوست</p>	<p>۱۲۲۲ اقتدری جی جی شعلہ شعلہ جکبی سوار پر نہخ جکبی پا سنی فقط لہو کی ملک جکبی ماجت اوستے نہسان کی چوہ جکبی</p>
<p>خون سے فلک کو لاشوں سے مقتل کو سوار دم میں جین پڑھتی اور تری تھی</p>	<p>آہو سچا اوستے گھاٹ پر چوہ کے رہ گیا دریا لہو کا تیغ کے پانی سے بہ گیا</p>	<p>یون تیغ تیز کو نہ گئی اوس گروہ پر بجلی ہو پ کے گرتی ہو جس طرح کوہ پر</p>
<p>۱۲۲۳ مندی بن شعلہ فانی خدائی شان پانی بن شعلہ فانی خدائی شان خاموش اور تیز زبانی خدائی شان سکنتی بلہ اوکھڑا خدائی شان</p>	<p>۱۲۲۴ مندی بن شعلہ فانی خدائی شان پانی بن شعلہ فانی خدائی شان خاموش اور تیز زبانی خدائی شان سکنتی بلہ اوکھڑا خدائی شان</p>	<p>۱۲۲۵ مندی بن شعلہ فانی خدائی شان پانی بن شعلہ فانی خدائی شان خاموش اور تیز زبانی خدائی شان سکنتی بلہ اوکھڑا خدائی شان</p>
<p>لہرائی جب او تریا دریا بڑھا ہوا نیزوں تھا ذوق فقار کا پانی بڑھا ہوا</p>	<p>لہرائی جب او تریا دریا بڑھا ہوا نیزوں تھا ذوق فقار کا پانی بڑھا ہوا</p>	<p>ظاہر نشان اسم عظمت اثر ہو سے چنبر علی لکھا تھا ہی پر پیر ہو سے</p>

<p>۱۲۷</p> <p>جنگ جلیجی کو حجاب ابوہریرہ گیا جلیجی میں موت کا نائن من فراد کو جکھی تھیں لایان کا غل جا سو ہوا جوار کے منہ پر آریا ہے اکو دو ہوا</p>	<p>۱۲۸</p> <p>اند کے فون تیغ شہکانات کا زیہو تھا اب فون کے بارے فرنگ کا دربین تھا چال ہرک دجیل کا سارہ فرار کا خانہ بار اثبات کا</p>	<p>۱۲۹</p> <p>اک شمشیر میں کیا ارادے گوشے کے کھیلے ہوئے ہر گز مقل میں سکھانے کا ارادہ کر کے</p>
<p>۱۳۰</p> <p>گنہ گنہ فون صفتیں جہان ملی جکھی تو اسطوف ادھر آئی دیاں جلی دو طرف کی فوج پکاری کہان جلی سے کہان وہ پکارا دیاں جلی</p>	<p>۱۳۱</p> <p>گنہ گنہ فون صفتیں جہان ملی جکھی تو اسطوف ادھر آئی دیاں جلی دو طرف کی فوج پکاری کہان جلی سے کہان وہ پکارا دیاں جلی</p>	<p>۱۳۲</p> <p>رکتا تھا ایک سوار نہ دس سے نہ پانچ سے بھرے سیاہ ہو گئے تھے اسکی پنج سے غل تھا کہ برق گئی تو ہر درویش پر بھاگو خدا کے قہر کا دریا ہو جوش پر</p>
<p>۱۳۳</p> <p>دریانہ تھمتا فون آون قناب کے لیکس پرے تھے پاؤں میں چھا صاحب کے</p>	<p>۱۳۴</p> <p>دریانہ تھمتا فون آون قناب کے لیکس پرے تھے پاؤں میں چھا صاحب کے</p>	<p>۱۳۵</p> <p>دریانہ تھمتا فون آون قناب کے لیکس پرے تھے پاؤں میں چھا صاحب کے</p>
<p>۱۳۶</p> <p>سورہ صفتیں ہون پر پانچ کین اسوار سپہ اور فوس نہ پانچ کین اوٹھانہ میں سے پانچ جو جاکے ہوئے</p>	<p>۱۳۷</p> <p>سورہ صفتیں ہون پر پانچ کین اسوار سپہ اور فوس نہ پانچ کین اوٹھانہ میں سے پانچ جو جاکے ہوئے</p>	<p>۱۳۸</p> <p>سورہ صفتیں ہون پر پانچ کین اسوار سپہ اور فوس نہ پانچ کین اوٹھانہ میں سے پانچ جو جاکے ہوئے</p>
<p>۱۳۹</p> <p>اب ہاتھ دسیا بنیں منہ چھانے کو ہاں پاؤں رہے زمین فقط جھاگ جاکے کو لوٹے پرے شکست ہنسے ستم ہوئی دنیاء میں اسطرح کی بھی افتاد کم ہوئی</p>	<p>۱۴۰</p> <p>اب ہاتھ دسیا بنیں منہ چھانے کو ہاں پاؤں رہے زمین فقط جھاگ جاکے کو لوٹے پرے شکست ہنسے ستم ہوئی دنیاء میں اسطرح کی بھی افتاد کم ہوئی</p>	<p>۱۴۱</p> <p>اب ہاتھ دسیا بنیں منہ چھانے کو ہاں پاؤں رہے زمین فقط جھاگ جاکے کو لوٹے پرے شکست ہنسے ستم ہوئی دنیاء میں اسطرح کی بھی افتاد کم ہوئی</p>

<p>۱۴۱ بستی بسی تھی مردوں کی قبریں اور جڑ لاشوں کی تھی زمین سروں کے ہمارے</p>	<p>۱۴۲ کثرت عرق کے قطروں کی تھی روپاک موتی بستے جاتے تھے مقتل کی خاک</p>	<p>۱۴۳ بستی بسی تھی مردوں کی قبریں اور جڑ لاشوں کی تھی زمین سروں کے ہمارے</p>
<p>۱۴۴ غازی نے رکھ لیا تھا شمشیر کے لیے تھی تلوار شمشیر کا ہے پیکر کے لیے</p>	<p>۱۴۵ تھے کارے تھے شمشیر کے لیے بازار جنگ لڑا ہوڑا تھی شمشیر کے لیے</p>	<p>۱۴۶ لاکھوں میں تھی ایک کی طاقت تھی تھی ایک کی طاقت تھی لاکھوں میں</p>
<p>۱۴۷ اوس تیغ بیدار کا جلوہ کہاں تھا سہ تھے سب پہ گوشہ امن امان تھا</p>	<p>۱۴۸ کیا آگ لگ گئی تھی جہان خراب کو پیتے تھے سب حسین ترستے تھے آب کو</p>	<p>۱۴۹ آری جو ہو گئیں تھیں رہا فقار تیغوں نے منہ پھرا لے تھے کا دار</p>
<p>۱۵۰ چاروں طرف کہاں کی تھی آفتاب رور کے ایشام سے تھی آفتاب</p>	<p>۱۵۱ چھپ چھپ تھے آگ کی جگہ چھپ چھپ تھے آگ کی جگہ</p>	<p>۱۵۲ اندری لڑائی میں شمشیر کی آفتاب سونے کے رنگ میں تھی آفتاب</p>
<p>۱۵۳ بھگتا تھا شمشیر کی دل تھلا جین سے اوس دن کی تاب تھی چھو جین سے</p>	<p>۱۵۴ خالق نے منہ دیا تھا عجب آیتاب کا خود او کے سامنے تھا بھولا جاب کا</p>	<p>۱۵۵ ہوتا تھا قل جو کرتے تھے لغو لڑائی بھاگو کہ شہر کو بچا رہا ہے ترائی میں</p>

<p>۱۶۱۱ تو غل مٹا کہ دہلی کی حسین کی نقد کا غضب بر لڑائی حسین کی دیا حسین کا ہے تڑائی حسین کی زیا حسین کی جو خدائی حسین کی</p>	<p>۱۶۱۲ بالا قند کلفت و تو نہ نہ دین تہ و سیاہ درون تہی کر ناک پیا مرگ کے تڑائی حسین کی تغین زار لٹ جی بے دہ</p>	<p>۱۶۱۳ اے کچھ ایک آج تہ میر جاچے حسب تہی تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہی زبان تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ</p>
<p>۱۶۱۴ بڑا بچا یا آپ نے طوفان سے زوج کا اب رحم واسطہ علی البس کی روح کا</p>	<p>۱۶۱۵ دلین بدی طبیعت دین بگاڑ تھا لکھوڑے پہ تھا شقی کہ ہوا پر ہوا تھا</p>	<p>۱۶۱۶ نقشہ کچھیکا صان صفت کا رزار کا پانی دوات چاہتی ہے ذوق فقار کا</p>
<p>۱۶۱۷ مکمل جگہ پگی گمان مکمل نام آئے رول کی رول گمان مکمل لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ مکمل لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۶۱۸ مکمل او مکمل او اسنی وقت پگی مکمل کھوڑاں کھوڑاں کھوڑاں کھوڑاں مکمل کھوڑاں کھوڑاں کھوڑاں کھوڑاں مکمل کھوڑاں کھوڑاں کھوڑاں کھوڑاں</p>	<p>۱۶۱۹ مکمل انصواب تھا فوج تہ تہ تہ مکمل لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ مکمل لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ مکمل لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۱۶۲۰ قبیلن بھاری روح کی لوگ دین بہل تو ذوق فقار کو ہم روک لیتے ہیں</p>	<p>۱۶۲۱ بھلے لہو کسے ہوئے کرین سیر کسکی ظفر ہو دیکھ کسکی شکست ہو</p>	<p>۱۶۲۲ کون آج سر بلند ہوا در کون پست ہو کسکی ظفر ہو دیکھ کسکی شکست ہو</p>
<p>۱۶۲۳ جلایا پانچہ مار کے زانویہ ابن بعد او او او او او او او او او او او او</p>	<p>۱۶۲۴ کھوڑاں کی جیت و خیر طے طے طے کھوڑاں کی جیت و خیر طے طے طے طے</p>	<p>۱۶۲۵ اے آزادی یہ بافت غیبی نے چھوڑا اے آزادی یہ بافت غیبی نے چھوڑا</p>
<p>۱۶۲۶ نہر کیا کہ کر تہ ہون حملہ امام بڑ او او او او او او او او او او او او</p>	<p>۱۶۲۷ بہان نظر سے نیر گیتی و سرور تھا بہان نظر سے نیر گیتی و سرور تھا</p>	<p>۱۶۲۸ ان سے وہ شور بخت بڑھا لغزہ مار کے ان سے وہ شور بخت بڑھا لغزہ مار کے</p>

<p>۱۹۱۵</p> <p>جنگل سے آئی خاطر ہر ایک کیلئے رشتہ کے بیکار تھی لیکر اور اس وقت کہ کھنڈن میں جیسے کہ ادا ہو کر یہ ملک اور دوزخ عالم کا فتنہ</p>	<p>۱۹۱۴</p> <p>اس کے صلیب اور کاروبار میں نیل بے سطر تھیں ہر ایک کیلئے اب یہی تھی کہ وہاں سے ہر ایک کیلئے اب یہی تھی کہ وہاں سے ہر ایک کیلئے</p>	<p>۱۹۱۳</p> <p>یہی تھی کہ وہاں سے ہر ایک کیلئے یہی تھی کہ وہاں سے ہر ایک کیلئے یہی تھی کہ وہاں سے ہر ایک کیلئے یہی تھی کہ وہاں سے ہر ایک کیلئے</p>
<p>اوپر سے سوہن دم تین چاک چاک ہم رہنیت نکل حسین تر شاہ جو خاک ہم</p>	<p>اب جو کہ یوں دشت بلامین حسین کو یا فاطمہ چھوڑا لوردا میں حسین کو</p>	<p>سرکش چکا بہمن توالم سے فراغ ہو توہین توہین توہین توہین توہین</p>
<p>۱۹۱۵</p> <p>لڑان کے نیت علی کلین گنگے لڑان قدم مجید مگر غرق خون جگر چاندن طوط بکارتی تھی کہیں کہیں ایک دلا بتا تاراجان ہے کہیں کہیں</p>	<p>۱۹۱۴</p> <p>نیت علی توہین تھی گنگے لڑان قدم مجید مگر غرق خون جگر چاندن طوط بکارتی تھی کہیں کہیں ایک دلا بتا تاراجان ہے کہیں کہیں</p>	<p>۱۹۱۳</p> <p>نیت علی توہین تھی گنگے لڑان قدم مجید مگر غرق خون جگر چاندن طوط بکارتی تھی کہیں کہیں ایک دلا بتا تاراجان ہے کہیں کہیں</p>
<p>امان قدم اب اوٹھے نہیں شہنشاہ کام جو بچا دلاش تاکم سے بازو کو تمام</p>	<p>پوچھی ہو قیل گاہ میں اوس وک ٹوک پر دیکھا سر حسین کو نیزہ کی ٹوک پر</p>	<p>یہ فصل اور یہ بزم غزال یاد گار ہے پیری کی طاقتیں ہیں خون کی ہمارے</p>
<p>۱۹۱۵</p> <p>سخت سب جان آئی آنکھوں میں آنکھوں لوگوں کے واسطے تکیا دوراہ نیزہ کھان تر تیار امان کدھ میں کس سمت ہوئی کے نواسے کی قلع گاہ</p>	<p>۱۹۱۴</p> <p>نیزہ کھان تر تیار امان کدھ میں کس سمت ہوئی کے نواسے کی قلع گاہ نیزہ کھان تر تیار امان کدھ میں کس سمت ہوئی کے نواسے کی قلع گاہ</p>	<p>۱۹۱۳</p> <p>نیزہ کھان تر تیار امان کدھ میں کس سمت ہوئی کے نواسے کی قلع گاہ نیزہ کھان تر تیار امان کدھ میں کس سمت ہوئی کے نواسے کی قلع گاہ</p>
<p>شعلے دل و جگر سے نکلے ہیں آہ کے یہ کون نام لیتا ہو میرا کراہ کے</p>	<p>صدقہ گئی ٹانگے گھر وعدہ گاہ میں جنش لیون کوہی بھی ذکر اللہ میں</p>	<p>نیزہ کھان تر تیار امان کدھ میں کس سمت ہوئی کے نواسے کی قلع گاہ نیزہ کھان تر تیار امان کدھ میں کس سمت ہوئی کے نواسے کی قلع گاہ</p>

<p>۴۱ نیکوئی توں نیکوئی فصاحت پیری ناظمی بنیاد میں نیکوئی فصاحت پیری زنگ اور تے میں نیکوئی فصاحت پیری نور جیسا کہ وہ دریا ہے نسبت پیری</p>	<p>۴۲ سین کا بیان سین کا بیان سین کا بیان سین کا بیان</p>	<p>۴۳ سین کا بیان سین کا بیان سین کا بیان سین کا بیان</p>
<p>۴۴ درد و مرہوتا ہے ہر بارہ فراد کر بلبلین مجھ سے گلستان سابق یاد کر نام بڑھتا گیا جب ایک کے ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا</p>	<p>۴۵ عنایات الہی سے ہوا ایک ہوا وصف جو ہر کاروں صفات ات کرو ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا</p>	<p>۴۶ عنایات الہی سے ہوا ایک ہوا وصف جو ہر کاروں صفات ات کرو ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا</p>
<p>۴۷ ایک فطر کو فطر کو فطر کو فطر کو جو فطر کو فطر کو فطر کو فطر کو یاد کو فطر کو فطر کو فطر کو گلنگ کو فطر کو فطر کو فطر کو</p>	<p>۴۸ عنایات الہی سے ہوا ایک ہوا وصف جو ہر کاروں صفات ات کرو ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا</p>	<p>۴۹ عنایات الہی سے ہوا ایک ہوا وصف جو ہر کاروں صفات ات کرو ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا</p>
<p>۵۰ عمر گزری ہے اسی شبت کی سیاہی میں پانچوین شبت ہے شیر کی مداحی میں اس احاطے سے جو باہر ہے وہ بیرونی ہے جہ و آبا کے سوا اور کی تقلید نہ ہو</p>	<p>۵۱ عنایات الہی سے ہوا ایک ہوا وصف جو ہر کاروں صفات ات کرو ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا</p>	<p>۵۲ عنایات الہی سے ہوا ایک ہوا وصف جو ہر کاروں صفات ات کرو ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا</p>
<p>۵۳ صوت سوزاں سے ہر سوزاں سوزاں طبع ہر ایک کی سوزاں سوزاں نثر ہے سچ نہیں سچا سچا سچا سچا سچین سچا سچا سچا سچا سچا</p>	<p>۵۴ عنایات الہی سے ہوا ایک ہوا وصف جو ہر کاروں صفات ات کرو ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا</p>	<p>۵۵ عنایات الہی سے ہوا ایک ہوا وصف جو ہر کاروں صفات ات کرو ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا</p>
<p>۵۶ قول کے عقل کی میزان میں جو فہم ہے بات جو شہ سے لکھتی ہو وہ سچیدہ ہے اپنے موقع پر جسے دیکھے لاثانی ہے نقش از رنگ کو کا رنگ لکیریں سمجھے</p>	<p>۵۷ عنایات الہی سے ہوا ایک ہوا وصف جو ہر کاروں صفات ات کرو ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا</p>	<p>۵۸ عنایات الہی سے ہوا ایک ہوا وصف جو ہر کاروں صفات ات کرو ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا ایک ہوا</p>

<p>۹۱۱</p> <p>میان جہت و دنیاں ہو تو بد بود و بد کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں</p>	<p>۹۱۲</p> <p>پیم کا رنگ جہازم کا میدان ہو چین اور سرخ خون کا گلستان ہو فوج کا دل ہو تو ہوائے کا غزلان ہو</p>	<p>۹۱۳</p> <p>میں جہت و دنیاں ہو تو بد بود و بد کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں</p>
<p>۹۱۴</p> <p>روزم ایسی ہو کر دل سے پھر گجائیں بھی بجلیان تیغوں کی آگ لہن میں چمکائیں بھی</p>	<p>۹۱۵</p> <p>دیر یہ بھی ہو مصائب بھی ہوں قیامت بھی صاف پتھون کے چٹکنے کی صدا آئی بھی</p>	<p>۹۱۶</p> <p>میں جہت و دنیاں ہو تو بد بود و بد کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں</p>
<p>۹۱۷</p> <p>بوز و شر کا بوسلست ہو بے کج و بے سار ہونٹات ہو سامعین طبع بھولیں جسے صنعت ہو نہیں موعے ہو جان جسکا عبارت ہو</p>	<p>۹۱۸</p> <p>ماہر آج شہادت کا بیان کرنا ہو سچ و اندوہ و مصیبت کا بیان کرنا ہو تہ کا مون کی عبارت کا بیان کرنا ہو طعن شادوں کی احاطت کا بیان کرنا ہو</p>	<p>۹۱۹</p> <p>میں جہت و دنیاں ہو تو بد بود و بد کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں</p>
<p>۹۲۰</p> <p>لفظ بھی جہت ہوں غموں بھی عالی ہو مرغیہ درد کی باتوں سے نہ خالی ہو</p>	<p>۹۲۱</p> <p>جسکا ہوتا نہیں ایک ایک مصاحب لیا ایسے بندے نہ بھی ہونگے نہ نہ لیا</p>	<p>۹۲۲</p> <p>میں جہت و دنیاں ہو تو بد بود و بد کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں</p>
<p>۹۲۳</p> <p>کرکے عجیب کرکے عجیب کرکے عجیب کرکے عجیب کرکے عجیب کرکے عجیب</p>	<p>۹۲۴</p> <p>صبح صادق کا بوجھ چھوٹ کر ہو نہیں کرکے کرکے کرکے کرکے کرکے</p>	<p>۹۲۵</p> <p>میں جہت و دنیاں ہو تو بد بود و بد کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں</p>
<p>۹۲۶</p> <p>دائم آنکس کے فصاحت پر کھسے دارد ہر سخن موقع و ہر لفظ مقاسے دارد</p>	<p>۹۲۷</p> <p>شش جہت میں نہ ہو کچھ ظہور تھا صبح کا ذکر ہو کیا چاند کا چہرہ تھا</p>	<p>۹۲۸</p> <p>میں جہت و دنیاں ہو تو بد بود و بد کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں کے کھینچنے سے تکیوں کے تکیوں</p>

<p>۵۱۵ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>	<p>۵۱۶ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>	<p>۵۱۷ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>
<p>۵۱۸ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>	<p>۵۱۹ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>	<p>۵۲۰ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>
<p>۵۲۱ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>	<p>۵۲۲ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>	<p>۵۲۳ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>
<p>۵۲۴ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>	<p>۵۲۵ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>	<p>۵۲۶ وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی جس کے علم کے ساتھ ملک کے صلہ میں وہ علمائے دہ تھیں جو تین تین کی</p>

<p>۴۲۸</p> <p>نہیں ہے نہ زارِ جاکے نہیں ہے نہ زارِ جاکے نہیں ہے نہ زارِ جاکے نہیں ہے نہ زارِ جاکے</p>	<p>۴۲۹</p> <p>بہارِ بہار ہے کیا جگہ فاقہ بہارِ بہار ہے کیا جگہ فاقہ بہارِ بہار ہے کیا جگہ فاقہ بہارِ بہار ہے کیا جگہ فاقہ</p>	<p>۴۳۰</p> <p>اللہ اللہ اللہ کے نورِ نور اللہ اللہ اللہ کے نورِ نور اللہ اللہ اللہ کے نورِ نور اللہ اللہ اللہ کے نورِ نور</p>
<p>رفعِ شکر کو علمِ جسمِ بشر آیا تھا سورۂ نصر کے فتح و ظفر آیا تھا</p>	<p>عشقِ سزاوار و عہدِ دار کا افسانہ ہے وہ چراغِ رہ دینِ ہو تو یہ پروانہ ہے</p>	<p>صفت سے گھوڑوں کو بڑھا کر دیکھا مورچے لشکرِ کفار کے ہتھکے لکھا</p>
<p>۴۳۱</p> <p>عہدِ دار کا جہرِ شہرِ خفا عہدِ دار کا جہرِ شہرِ خفا عہدِ دار کا جہرِ شہرِ خفا عہدِ دار کا جہرِ شہرِ خفا</p>	<p>۴۳۲</p> <p>کس طرف اکبر و ساجو ان باب کس طرف اکبر و ساجو ان باب کس طرف اکبر و ساجو ان باب کس طرف اکبر و ساجو ان باب</p>	<p>۴۳۳</p> <p>آئینوں کو چڑھانے کے آداب آئینوں کو چڑھانے کے آداب آئینوں کو چڑھانے کے آداب آئینوں کو چڑھانے کے آداب</p>
<p>کسے پایا تھا جو تھا جاہ و چشم انکے لیے یہ علم کے لیے تھے اور علم انکے لیے</p>	<p>جسے اون کی سیوون میں رخ کی ضیا کو دیکھا شبِ سحران میں محبوبِ خدا کو دیکھا</p>	<p>جسم پر تیر چلے خنجرِ نوخوار چلے شوق اسکا تھا کہ جلدی کہیں تلوار چلے</p>
<p>۴۳۴</p> <p>اسلام کی فلاح کا فلاح اسلام کی فلاح کا فلاح اسلام کی فلاح کا فلاح اسلام کی فلاح کا فلاح</p>	<p>۴۳۵</p> <p>اکوشتا حسن رخ یوسف کنعان اکوشتا حسن رخ یوسف کنعان اکوشتا حسن رخ یوسف کنعان اکوشتا حسن رخ یوسف کنعان</p>	<p>۴۳۶</p> <p>چوٹ چھانوں کے کھنکھانے کی چوٹ چھانوں کے کھنکھانے کی چوٹ چھانوں کے کھنکھانے کی چوٹ چھانوں کے کھنکھانے کی</p>
<p>جانِ چمک تھی اٹا عیشِ بے بھائی کی تھے عہدِ دارِ نگرِ پیاسوں کی بھائی کی</p>	<p>اتن بے کرتی تھی نزاکتِ گرائی ہوئی نوج اسلام میں لفرہ ہوا یا حیدر کا</p>	<p>ہون کے چاؤش بڑھانے لگے ان کے نوج اسلام میں لفرہ ہوا یا حیدر کا</p>

<p>۴۴۶ رفون والا خاکنی کوئی خاکنی سہیلی خاکنی کا لہجہ کیوں کیا جانیا نہ ہو کہ کسی خاکنی کوئی قدیم شعری فاستین بہت کم کوئی قدیم</p>	<p>۴۴۷ اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں</p>	<p>۴۴۸ اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں</p>
<p>لوہان کو سافو فرود فرانداز تھا کتنے ایسے تھے کہ سبزہ بھی آواز نہ تھا</p>	<p>گو وہ دنیا میں نہیں عرش مقام اونکا آج تک عالم ایجاد میں نام اونکا</p>	<p>کبھی بڑھتے تھے غا کو کبھی رک سہیتے سیدھے ہوتے کبھی اور کبھی چھٹاتے</p>
<p>۴۴۹ اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں</p>	<p>۴۵۰ اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں</p>	<p>۴۵۱ اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں</p>
<p>کس لٹاویے ہزار دن پڑا کرتے ہیں پچھلے آئے ہیں کہ پھر کے پوئے نہیں</p>	<p>بھرنے یا دہنہ وہ جاننا نہ وہ شہادت تھے نہر کے وقت حسین بن علی تہا تھے</p>	<p>عمر سعد سے وعدا ہو صلا لینے کا حکم ہو خیمہ اقدس کے جلاد بنے کا</p>
<p>۴۵۲ اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں</p>	<p>۴۵۳ اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں</p>	<p>۴۵۴ اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں اس کا اللہ کے جہاں</p>
<p>کہہ سالیہ بھی کہیں جنگ میں کم نہیں جو لڑا سب ہی سمجھے کہ علی لڑتے نہیں</p>	<p>دھوپ پڑتی تھی دین چرخ نے کھلا تھا لوٹ لو پھونکے و تاراج کرو ہنوز</p>	<p>کہہ گو یو یہ تمہارے ہی نبی کا گھر لوٹ لو پھونکے و تاراج کرو ہنوز</p>

<p>۵۵۵</p> <p>کسی سیدنیان عجب میں نہیں کیوں چکھتا رہتا ہوں دیکھنے میں اس پر اشک واث کوئی سر کوئی سر کوئی دانی انکو دیکھ کوئی رہ جائے جو چوہا</p>	<p>۵۵۶</p> <p>بھولنے کے حرم غیب سے مضطر ہو گیا شہ کی آواز سے بیکبیلے پر دور گدہ پڑیں سر روٹھیں تو کھلے سر ہو گئے بھگدڑ سے پوچھنا کہ اب دور ہے</p>	<p>۵۵۷</p> <p>کھینچ لائی کر سیکھنے کی محبت نہیں جانی جاتا ہوں دکھا دو نہیں تکھن میں آئے کی نہیں جانی کوہلیت نہیں کھینچ لائی کر سیکھنے کی محبت نہیں</p>
<p>۵۵۸</p> <p>یہ نبی زادیاں بے پردہ نہ ہوں حسین ایک گوشہ ہو کہ سب بیٹھ کے دین حسین رو کے چلائی سیکھ نہ والا آؤ بھول جاؤ بھین لکھ کو اب یاد کرو</p>	<p>۵۵۹</p> <p>آؤ آجھے کہ باب میں تھکا داری یکچوہ بن بن گئے تاکہ سر آؤ چاری آج کیا ہو کہ بھولے می خاطر داری بھول چلائے کہ کو می پٹی پیری</p>	<p>۵۶۰</p> <p>نہ تو سر کھو لو نہ تھک بیٹھ نہ فریاد کرو بھول جاؤ بھین لکھ کو اب یاد کرو نہ تو سر کھو لو نہ تھک بیٹھ نہ فریاد کرو بھول جاؤ بھین لکھ کو اب یاد کرو</p>
<p>۵۶۱</p> <p>شہ کی ان باتوں کا حال دیکھ کر گر تھکوں اور سو تو ہو جاؤ گریہ کی بات قلب غم آگیا کہ نہ رہی غصہ کی بات دیکھ کر رہا کہ کوئی نہ ہو نہ شہ کی بات</p>	<p>۵۶۲</p> <p>آؤ آجھے کہ باب میں تھکا داری یکچوہ بن بن گئے تاکہ سر آؤ چاری آج کیا ہو کہ بھولے می خاطر داری بھول چلائے کہ کو می پٹی پیری</p>	<p>۵۶۳</p> <p>سب سے خوش تر ظاری می غم کی بات سہل ہو جاتا ہو ام کے درد کی بات بہنیاں کا ہر طریقہ تھوین کا رہن بھین کتابوں کی سیکھنے سے خبر دار بن</p>
<p>۵۶۴</p> <p>اشک خالی اوپر کرتے ہیں دل بھر کر آپ رونے کے لیے چشمے کے دہرے منہ چھپانے کی ہو کیا وجہ نہ شر ماؤ تم اب میں پانی بھی نہ مانگوں گ چلے آؤ تم</p>	<p>۵۶۵</p> <p>دیکھ کر کہنے لگی یہ نہیں رہا اب نہ ہوا تر می مظلومی و غم کی بات آؤ چار سے کروں پاک میں کھر کا غبار شہ نے فرمایا میں سر میں</p>	<p>۵۶۶</p> <p>ناز پرور ہو مرے بعد الم سپہ نہ ہو بندے کا خون سے اوتا رو کہ تم سپہ ناز پرور ہو مرے بعد الم سپہ نہ ہو بندے کا خون سے اوتا رو کہ تم سپہ</p>
<p>۵۶۷</p> <p>نغم کے چلائے کہ اور زنیب کا کھنجر نغم سے نصرت کو بھر آیا جو حسین کا اب سے قتل کا دہلیز سب کی شہ کی بات بان گجرا دو اسے غش ہو جو بیکبیلے</p>	<p>۵۶۸</p> <p>دیکھ کر کہنے لگی یہ نہیں رہا اب نہ ہوا تر می مظلومی و غم کی بات آؤ چار سے کروں پاک میں کھر کا غبار شہ نے فرمایا میں سر میں</p>	<p>۵۶۹</p> <p>نغم کے چلائے کہ اور زنیب کا کھنجر نغم سے نصرت کو بھر آیا جو حسین کا اب سے قتل کا دہلیز سب کی شہ کی بات بان گجرا دو اسے غش ہو جو بیکبیلے</p>
<p>۵۷۰</p> <p>نہین ملتا جو زمانے سے گزرتا ہو کند و عابد سے کہ مرے کو بدرتا ہو تسہ پالا تھا جسے ہم اوسر و آئے ہوں علی اکبر سے جگر بند کو کھو آئے ہوں</p>	<p>۵۷۱</p> <p>نہین ملتا جو زمانے سے گزرتا ہو کند و عابد سے کہ مرے کو بدرتا ہو تسہ پالا تھا جسے ہم اوسر و آئے ہوں علی اکبر سے جگر بند کو کھو آئے ہوں</p>	<p>۵۷۲</p> <p>نہین ملتا جو زمانے سے گزرتا ہو کند و عابد سے کہ مرے کو بدرتا ہو تسہ پالا تھا جسے ہم اوسر و آئے ہوں علی اکبر سے جگر بند کو کھو آئے ہوں</p>

<p>۴۷۷ کلمہ ایک طعن شکستہ نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>۴۷۸ کلمہ ایک طعن شکستہ نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>۴۷۹ کلمہ ایک طعن شکستہ نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>
<p>سر جھکے اونکے جو کمال تھے ہانڈانی میں اوپر گئے ہوش نصیحتوں کے جزو فانی میں</p>	<p>وہ علی سب سے زیادہ ہو عبادت جسکی وہ علی گھر میں خدا کے ہو ولادت جسکی</p>	<p>چوم لون پاؤں جلال اس تک دہر آیا ہاتھ جوڑے ہوئے اقبال جلو میں آیا</p>
<p>۴۸۰ کلمہ ایک طعن شکستہ نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>۴۸۱ کلمہ ایک طعن شکستہ نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>۴۸۲ کلمہ ایک طعن شکستہ نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>
<p>چین کیا چیز ہو آرام کسے کہتے ہیں اسپر شکوہ نہیں کہ جسے کہتے ہیں</p>	<p>ہاتھ آگیا نہ انعام نہ زر پاؤں گے یاد رکھو ماسر کاٹے کیچھتاؤ گے</p>	<p>وہ دم گرد لبسم سحری پھرتی تھی جھوم کر پھرتا تھا گھوڑا کہیری تھی</p>
<p>۴۸۳ کلمہ ایک طعن شکستہ نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>۴۸۴ کلمہ ایک طعن شکستہ نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>۴۸۵ کلمہ ایک طعن شکستہ نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہیں کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>
<p>صاحب تخت ہو تیغ علی تاج دو فل احمد جسے رتہ سراج</p>	<p>پس فخر صفین حسین آتا ہے کو صفین باندھ کے رکھو حسین آتا ہے</p>	<p>جس طرف آئی وہ ناگن اس سے بھڑ سروں کا صفحہ حسن سے</p>

<p>۴۰۰ دھار لہری کردوان ہوتا ہو دھارا لگھاٹ وہ لگھاٹ کہ دریا کا تارا جیک لہری کہ جھینون کا اشارا روشنی وہ اگر کہ لہری ارا</p>	<p>۴۰۱ کبھی ماٹھ نہ فریستہ پتی پون سوت سے منگنے کی قسم دور با دور صد کار و پتی پون کبھی کبھی پتی پون</p>	<p>۴۰۲ کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>
<p>کوئند نایق کا شمشیر کی ضو میں دیکھا کبھی ایسا نہیں دم ہم نہ نو میں دیکھا</p>	<p>برطرف ہو کے عدم کے سفری ہوئے ہیں طبایقین کشتی میں پھر نظری ہوئے ہیں</p>	<p>برش تیغ کا غل قات سے قات را بی گئی خون ہزاروں کا پٹھان را</p>
<p>۴۰۳ اک اشارا کہ میں بر کر دنی دنیا کا نیچا وہ کوئی بچھا تھا پھیل نہ سوار بن کر تھی کبھی کبھی کبھی غضب اندر کبھی کبھی</p>	<p>۴۰۴ کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>	<p>۴۰۵ کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>
<p>موت پر غول کو برباد کیے جاتی ہے اگ کبھی ہے ہوئے دوزخ میں نہ جاتی ہے</p>	<p>گر کے اس غول سے اڑھ تو اونہ میں کبھی دیا میں کبھی بریں کبھی کوہ میں</p>	<p>جان گہر کے تن خمین میں سے نکلی ہاتھ بھر ڈوب کے تلوار زمین سے نکلی</p>
<p>۴۰۶ نہیں نہ نہیں جاکون دا نہیں نہ نہیں جاکون دا نہیں نہ نہیں جاکون دا نہیں نہ نہیں جاکون دا</p>	<p>۴۰۷ کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>	<p>۴۰۸ کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>
<p>صف پر صف باندھ کر کبر و کبر ایسے صف کے ناخن نے بہت کھو</p>	<p>صدر ریا مرگ کسی نے بھی نہ آئے دیکھا سر پہ چکی تو کمر سے اوسے جاتے دیکھا</p>	<p>کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>

<p>۵۸۴ چوچک کی شکر کا وہ بو بہار سکھائی ہے خوشی کے جادو سے ہر بین و دور بے غما غما پتی وہ دم بڑھنا غما پتی جو عدا کا</p>	<p>۵۸۵ کبھی کبھی جگمگاتی میں کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی وہ حال کوچر کے پیچھے کبھی نہیں جھپکے کسی کی جالی میں نور آبا و سرور کی جالی میں</p>	<p>۵۸۶ رستہ نشین کے ہندو لاکے شکار نہیں جھپکے کسی کی جالی میں نور آبا و سرور کی جالی میں نور آبا و سرور کی جالی میں</p>
<p>۵۸۷ کبھی خوش تو کبھی صبر کشادہ کا جب جلی ضربت سابق سے زیادہ کا کبھی برو کا بھی ایسا اشارہ جس پر کبار چلی اوسکو دو پارہ فرق اتنا ہو کہ دور فک کے پیکھے</p>	<p>۵۸۸ آکھو وہ آکھو کہ شیریں کی جالی میں ریشہ درخش کہ سبب کی جالی میں نہیں جھپکے کسی کی جالی میں نور آبا و سرور کی جالی میں</p>	<p>۵۸۹ نہیں غما پتی کے سوارین کے لڑکے جس پر جھپکے شیریں کی جالی میں نہیں جھپکے کسی کی جالی میں نور آبا و سرور کی جالی میں</p>
<p>۵۹۰ گر ہو غالب تو ہزاروں پر ہی غالب ہو جو مل دھان علی ابن ابی طالب ہو روک لے ضرب جگر کیا کسی بے پیر کا زور وہ حصیر لڑ فاطمہ کے شیر کا بخشے امت نا اہل کی تقصیر کو</p>	<p>۵۹۱ نہیں غما پتی کے سوارین کے لڑکے جس پر جھپکے شیریں کی جالی میں نہیں جھپکے کسی کی جالی میں نور آبا و سرور کی جالی میں</p>	<p>۵۹۲ نہیں غما پتی کے سوارین کے لڑکے جس پر جھپکے شیریں کی جالی میں نہیں جھپکے کسی کی جالی میں نور آبا و سرور کی جالی میں</p>
<p>۵۹۳ نہیں غما پتی کے سوارین کے لڑکے جس پر جھپکے شیریں کی جالی میں نہیں جھپکے کسی کی جالی میں نور آبا و سرور کی جالی میں</p>	<p>۵۹۴ نہیں غما پتی کے سوارین کے لڑکے جس پر جھپکے شیریں کی جالی میں نہیں جھپکے کسی کی جالی میں نور آبا و سرور کی جالی میں</p>	<p>۵۹۵ نہیں غما پتی کے سوارین کے لڑکے جس پر جھپکے شیریں کی جالی میں نہیں جھپکے کسی کی جالی میں نور آبا و سرور کی جالی میں</p>

<p>۹۹۱ آج در آفتون مستحق کے لیے نیازی نخل سرسبز میں فردس میں نہری جاری شعبے وین میں چھل بجو ہر ساری خانہ دوست میں درویش کی مالداری</p>	<p>۹۹۲ بلبل ترین سے کمانداروں کی چھائی چھائی نیز سے پلو پہ لگانے سے کھلے کھلے سرتلواریں جلیں دھمی دھمی کھائی جوان کی تر ہو گیا حضرت کا رخ و زانی</p>	<p>۹۹۳ دست چلائی تھی تیری صد ایچ وین اس کی کبھی کبھی ہے کبھی کبھی دست چلائی تھی تیری صد ایچ وین کون جیوں ہے چاہے کبھی کبھی</p>
<p>میشائی کو رسول اقلین آتے ہیں عرش تک خود ہی ہر کہ جس سے آتے ہیں جسم سب جو رہا ہے تھے ذرہ جاکے سچ کٹ کٹ کر کھل جاتے تھے علم کے حکم گر ہو تو ہن دوڑ کے بارہ تھا ہے فاطمہ ووری ہیں ہاتھوں کی بیلو تھا ہے</p>	<p>۹۹۴ جہان کی تھی تھی تھی تھی تھی تھی کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو کس کو</p>	<p>۹۹۵ کس کو</p>
<p>۹۹۶ عید پر عید پر عید پر عید پر عید عید پر عید پر عید پر عید پر عید عید پر عید پر عید پر عید پر عید عید پر عید پر عید پر عید پر عید</p>	<p>۹۹۷ کس کو</p>	<p>۹۹۸ کس کو</p>
<p>۹۹۹ درد عاشق جو فدا ہوئے کو موجود ہے بس مری فتح یہی ہر کہ وہ خوشنود ہے خون میں ڈوبا ہوا وہ مصحح خسارہ تھا جزو ہر اک تن شہیر کا سپارہ تھا کون فریاد سننے بے رسا ماؤں کی یان توستی ہی نہیں کوئی مسلمانوں کی</p>	<p>۱۰۰۰ کس کو</p>	<p>۱۰۰۱ کس کو</p>
<p>۱۰۰۲ کس کو</p>	<p>۱۰۰۳ کس کو</p>	<p>۱۰۰۴ کس کو</p>
<p>۱۰۰۵ فوج یوں گرد تھی جیسے گل ترخاؤں میں چھپ گئی سب جتنی ظلم کی تلواروں میں ان تو تیرے کی اتنی لبت سے باہر نکلی یان ہن خیمے کی دیوڑھی کھل کر نکلی کوششیں ہوتی تھیں کہ کبھی کبھی کی کوششیں ہوتی تھیں کہ کبھی کبھی کی</p>	<p>۱۰۰۶ کس کو</p>	<p>۱۰۰۷ کس کو</p>

<p>۴۱ میری جتنی شاہ و فرزند و جان میری جتنی بوا دل غم اکبر کی شان طاقت نے ان کی کیا شاہ و جہان سے نکلا نہ کوئی حوت شکایت کا زبان</p>	<p>۴۲ جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج</p>	<p>۴۳ جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج</p>
<p>۴۴ اوٹھا یہ دھوان آتش فرقت سے جگر میں اندھیر جہان ہو گیا حضرت کی نظر میں</p>	<p>۴۵ پایا وہ بہت مسطر و بیتاب جگر کو یس رکھ دیا شہ کے قدم پاک پیر کو</p>	<p>۴۶ ہمد م تھے مددگار تھی وارث تھے بہن کے پردہ تو گیا ساتھ شہنشاہ زمین کے</p>
<p>۴۷ اکبر جلیج میں جلیج جلیج اکبر جلیج میں جلیج جلیج اکبر جلیج میں جلیج جلیج اکبر جلیج میں جلیج جلیج</p>	<p>۴۸ جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج</p>	<p>۴۹ جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج</p>
<p>۵۰ بدینوں نے مارے نادون کے بلے کو دینے سے اب ہم بھی کھاتے ہیں گلے کو</p>	<p>۵۱ کیسا یہ سخن مجھ کو سنایا شہ دین نے اولاد کا ماتم بھی ٹھلا یا شہ دین نے</p>	<p>۵۲ ہر دم کا الم جان پہ سہنا نہیں اچھا اس شہ پر آشوب میں بہنا نہیں اچھا</p>
<p>۵۳ جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج</p>	<p>۵۴ جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج</p>	<p>۵۵ جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج جلیج جلیج میں جلیج جلیج</p>
<p>۵۶ ہمد م کو پھر آخری ویدارد کھالین ہر خواہر ناشاد کو چھاتی سے لگالین</p>	<p>۵۷ مر جانا کلا خیر برائے سے کلا کر ہمد م کو پھر آخری ویدارد کھالین</p>	<p>۵۸ ہمد م کو پھر آخری ویدارد کھالین ہمد م کو پھر آخری ویدارد کھالین</p>

<p>۹۱۳ کسیں نے جانی ہوئی زینت لکھ کر ایسی کے پیشکش کی شاہ کے تقویر کسیں نے نہیں چھوڑیوں جو ان کے</p>	<p>۹۱۴ دنیا میں اس کو عبت گھر کے بنانا اس دہرے میں نہیں کیوں کا لکھا جو اب جو اک دن اسے پیش ہو جانا کسیں نے نہیں پائی کر کے لکھانا</p>	<p>۹۱۵ جو جی میں ہیں آج کو ملن اپنا نظر کرتے رہیں گے جی میں کمن کر دیں ان میں جی میں کس طرح میں عبت لکھنا</p>
<p>آسانی سے سہ لکھو ہر رنج و بلا کو ہر وقت میں ہمیشہ کرو یاد خدا کو</p>	<p>مشتاق شہادت دل بے صبر ہو اپنا اک روز بدن خاک ہو گھر قبر ہو اپنا</p>	<p>زہر نے مصیبت میں شکایت کبھی کی لازم ہو تھیں صبر کہ بیٹی ہواوسی کی</p>
<p>۹۱۶ نہیں لائق آسان خوشیوں کی نہیں لائق خوشیوں کی خوشیوں کی نہیں لائق خوشیوں کی خوشیوں کی نہیں لائق خوشیوں کی خوشیوں کی</p>	<p>۹۱۷ اک دم کی صافائی ہو کر اسے قیوم مجبور ہوں تقدیر کو خواہ مخواہ بہر سقتل اور ہر فتح لکھنا کریا ہوں عبت تھیں لکھنا</p>	<p>۹۱۸ دودن سے ہو آئندہ شہادت لکھنا ملاو دن کو کھینچ کر کھینچ کر نہیں لائق خوشیوں کی خوشیوں کی نہیں لائق خوشیوں کی خوشیوں کی</p>
<p>مقتل میں کئی دن ہمیں مبتلا لکھی جس وقت قضا آئی تو دولت لکھی</p>	<p>یہ جھٹکا ملا میرے گلے کا کوئی دم میں اب عصر کو کھینچ لکھی گے کمر ملک عدم میں</p>	<p>لشکر کے کمانڈر سمٹ کر ہم آئیں میدان میں جو آتے نہیں حضرت کو ہم آئیں</p>
<p>۹۱۹ جلاو سارے کس طرح ہو سارے نہانی میں نہ لکھنا نہ لکھنا جس وقت اگر کھینچتے ہیں جی میں ہر کس طرح میں لکھنا</p>	<p>۹۲۰ جس لکھنے میں کہ کمر میں عبت جس لکھنے میں کہ کمر میں عبت جس لکھنے میں کہ کمر میں عبت جس لکھنے میں کہ کمر میں عبت</p>	<p>۹۲۱ جس لکھنے میں کہ کمر میں عبت جس لکھنے میں کہ کمر میں عبت جس لکھنے میں کہ کمر میں عبت جس لکھنے میں کہ کمر میں عبت</p>
<p>ستار کی مین کیا جانے کہ طالع ہر اندھیرے روشن نہ اگر داغ جس کو</p>	<p>طاقت نہیں جو دل پہ ہوں نچ و الم کو ہو زیر قدم راہ عدم ہاں کوئی دم کو</p>	<p>اکبر سا ہاں کوئی ہر وہ نہیں کہتے ہو جاہ میں کہیں تو تیار وہ نہیں کہتے</p>

<p>۴۱۵ یک کلمہ بہت روئے شہنشاہ عالم نقا جویش پیکار کار و مال بزم بیاپو اس کے عجب حشر کا نام بلاؤ نے سکینہ کو اشارہ کیا اوسم</p>	<p>۴۱۶ دیکھا جوین خشت کو یک کلمہ عجب عجب کے گئی باب کی گویا میں بزم معدوم کو قاشاہ کی جانب سے جو بزم سب سیدہ زور کے لئے تکیا میں</p>	<p>۴۱۷ روئے دیکھا ایذا و ستیم قلم کا کس میں تھیں تھیں جسے یک کلمہ روئے سکینہ کو اشارہ کیا اوسم ابعد کر کے ہم جو بزم</p>
<p>میدان میں سدھار تو نہ پھر آنگہ نشین صدقہ گئی تم رو کو توڑک جا نہیں جانیسے پشیمار ہاتھوں سے بلا میں لین رخ شاہ میں نارایت معصیت میں گرفتار ہوگی</p>	<p>جان آگئی تھی سو نگہ کے خوش ہو میں کی کس طرح تھیں کی بلا دل پر سہوگی</p>	<p>نارایت معصیت میں گرفتار ہوگی کس طرح تھیں کی بلا دل پر سہوگی</p>
<p>۴۱۸ کیونکہ کھار کا وہ کرنے لگی تھا رخت کو لے آئے ہیں کیا ہوا کیونکہ کھار کا وہ کرنے لگی تھا رخت کو لے آئے ہیں کیا ہوا</p>	<p>۴۱۹ منہ پر کے پیکر میں بزم منہ پر کے پیکر میں بزم منہ پر کے پیکر میں بزم منہ پر کے پیکر میں بزم</p>	<p>۴۲۰ جسٹ پیکر میں بزم جسٹ پیکر میں بزم جسٹ پیکر میں بزم جسٹ پیکر میں بزم</p>
<p>۴۲۱ میں گو دین باب کے محل جاؤنگی مان ہتھیاروں کو کھلاؤ ہی کر لیں ونگی مان میں گو دین باب کے محل جاؤنگی مان ہتھیاروں کو کھلاؤ ہی کر لیں ونگی مان</p>	<p>۴۲۲ تلاؤ جدائی کی شیب رو کے گزاری ماچین سے گوشہ میں کہیں کے گزاری تلاؤ جدائی کی شیب رو کے گزاری ماچین سے گوشہ میں کہیں کے گزاری</p>	<p>۴۲۳ کیا آگے سر ہووگی حلت شہدین کی بجھ سے نہ سہی جائیگی فرقت شہدین کی کیا آگے سر ہووگی حلت شہدین کی بجھ سے نہ سہی جائیگی فرقت شہدین کی</p>
<p>۴۲۴ سچا کے وہ شہید کی خیر جنت میں رہی رہی رہی رہی رہی رہی سچا کے وہ شہید کی خیر جنت میں رہی رہی رہی رہی رہی رہی</p>	<p>۴۲۵ کل صبح سے آواز شہید کی خیر نہایت میں گھڑی بھر جانی باب کی خیر کل صبح سے آواز شہید کی خیر نہایت میں گھڑی بھر جانی باب کی خیر</p>	<p>۴۲۶ نارایت سے کچھ نہیں نارایت سے کچھ نہیں نارایت سے کچھ نہیں نارایت سے کچھ نہیں</p>
<p>۴۲۷ منعصر ہو سراپا پہ چار آئینہ برین یادھی ہو عجب شان سے شمشیر کرین منعصر ہو سراپا پہ چار آئینہ برین یادھی ہو عجب شان سے شمشیر کرین</p>	<p>۴۲۸ یہ خشک گلانغ سے کٹاؤں گلی بی ماہ آگیا پانی تو بلا جاؤں گا پانی یہ خشک گلانغ سے کٹاؤں گلی بی ماہ آگیا پانی تو بلا جاؤں گا پانی</p>	<p>۴۲۹ یہ خوب سمجھتی ہوں کہ کچھ مجھے خطا ہو لو تجھ میں دعا ہو اوسکو جو کچھ ہم ہوا ہو یہ خوب سمجھتی ہوں کہ کچھ مجھے خطا ہو لو تجھ میں دعا ہو اوسکو جو کچھ ہم ہوا ہو</p>

<p>۱۳۵ معلوم ہو کہ چندیں حضرت کا دور کا ہے مختار بنیں زاری سے کسی کے کسی کو کون جوں سے کسی کو کون روئے پیکر ہم جہاں تائیں کیا</p>	<p>۱۳۶ ازم خنک یاس نہ تو ہے کیا بابا روٹی جو سلینڈا سے سجھا کیا بابا نہاٹی میں کس کون جا ہے بابا پانی کا بہانا ہو نہ بلا ہے بابا</p>	<p>۱۳۷ کے کچھ تھیں موتی پر کمان جان بون بانی ادب شہری انیسویں کی دس چھپے ہو کھو گئی تھی</p>
<p>خون ہوتا تو اس غم سے دل زار ہمارا صدفے گئی کیا ہو گیا وہ پیار ہمارا اس چاہ میں عباس گئے جب کب لے ہمدرد تو روانہ ہوا سو سے دم اپنا</p>	<p>۱۳۸ بھولا نہیں اک آن بھی ہو کچھ نہا جو مچلے سے اڑتے نہ عالم حضرت کی نیکیوں بارالم سے کچھ چج کر کہ اکوتی ذاب نیوں</p>	<p>۱۳۹ برابر نہ ہو شون زبان بنی بھراؤ لوگوں میں ببادشاہ کے جاؤ خالق کو کر دیا رہیں ل سے بھلاؤ</p>
<p>۱۴۰ گرتا ہو سفر گاشن ہستی کے چمن سے نکلے گا بھی طائر جان خاندن سے کفاروں نے بجان کیا جیہ کہ نشان دیکھ درد میں ہم غم جانکا تو ہوگا مشکل میں مدد کرنے کو اللہ تو ہوگا</p>	<p>۱۴۱ پشتے ہی شہر پر فتنہ طاری بہر چھائی سے مچا کو لگایا باری نواہد لاسے سے یا گئے واری سطح نہ صبر ہو جو خشی باری</p>	<p>۱۴۲ غمت و عبادت کے سبب شکست سہی نہیں کہیں میں کر شہر و لگائی جوت انگل سے پین کی کین ہو تعبیر کی طرح روتی ہوں شکستوں</p>
<p>لب شکست میں ای سیرا رہ ہمارے مرجھا گئے یہ بیول سے رخسار ہمارے ہوں لا کہ الم صبر وہی دیتا ہی بی بی جو پڑتی ہو انسان پہ پہ لیتا ہی بی بی یون سبے لیا حلقہ میں اس فخر ملک کو جسطح کرن گھر لے نور شہر ملک کو</p>	<p>۱۴۳ پیکر اسٹے آپ پورا اڑا دیا فریاد سے لبتا تھا کس غم کا بزم بچتی تھی کوئی شہر کے قذو بن سہتی تھی کوئی کہے چلے آپ کچھ</p>	<p>۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰</p>

<p>۱۳۷ کھنڈن کی زاری کیلئے کا کھنڈن وہ پھیلے خیار دن کے چھیننا میں دن کا وہ تھا ہے چھیننا روشن تاشن و شیدائی کی</p>	<p>۱۳۸ انہوں کو کھنڈن کی کھنڈن اپنی کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>	<p>۱۳۹ کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>
<p>۱۴۰ گرمی غصہ ہو پین کھلا گئے بے آب جو دو دن رہی مچھل گئے یون دل سے بھلا تا کوئی چاہ کسی کی دن رات ہم ہو گئے قدرت ہو خدا کی</p>	<p>۱۴۱ کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>	<p>۱۴۲ کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>
<p>۱۴۳ خوار دن چھوٹے چھوٹے کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>	<p>۱۴۴ کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>	<p>۱۴۵ کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>
<p>۱۴۶ شیر برآمد ہوے یون مل کے ہوں بوقصل بہاری نے کیا کوچ چمن سے رنگ لگے کیون چمن لگا رہی خود رشید لگائے ہوئے تھا چتر زری گوہر</p>	<p>۱۴۷ کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>	<p>۱۴۸ کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>
<p>۱۴۹ گاہ بڑھے جانب کب شہید خود آقا قیامی کو آقا قیامی بایا نہ طوبیہ جو کوئی مونس تہائی میں یاد آئے عباس</p>	<p>۱۵۰ کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>	<p>۱۵۱ کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>
<p>۱۵۲ چلائے نہ دریل سے پھرے جگہ برادر نکھڑے گھوڑے کی گاہ کے برادر غصہ ابھی چہرے نہیں ہر شہر ارجن بھی نہان ہو گیا تو دی میں</p>	<p>۱۵۳ کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>	<p>۱۵۴ کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن کھنڈن کی کھنڈن کی کھنڈن</p>

<p>۵۴۵ کتنے ہیں عیش و آرام میں جن کی کمان ہم پر ہے جھپٹے ہیں اس کے کمان پاپوں کیا نہیں ہے وہ جس سے ہو گیا کے جگر میں غلک کی طرح</p>	<p>۵۴۶ کران وہ جی کا وہ بلور سے شلے تھے حسن میں بلا شجر طوطے شلے پائین تھے جو شکر کے تھے بلور سے شلے ان تھے کمان کی طرح وہ دریا</p>	<p>۵۴۷ کیا ایک ایک کام کا کھوٹا میں کھوٹا کھوٹا کھوٹا کھوٹا میں کھوٹا کھوٹا کھوٹا کھوٹا میں کھوٹا کھوٹا کھوٹا کھوٹا</p>
<p>۵۴۸ پتلی کا اشارہ جو ہے چشمِ زدن میں زندہ ابھی ہو مردہ صد سالہ کفن میں</p>	<p>۵۴۹ والیل کو دم کرتے جو دیکھا شہدین کو شادون پر کھا زلف نعل کی کھجین کو</p>	<p>۵۵۰ بجلی سا ہر اک سمت کو جاتا تھا جاک آخر کو تعاقب دیکھا برق نے تھک کر</p>
<p>۵۵۱ عاجز ہوں میں نہ وہ نہ میں نہ وہ نہ میں نہ نہیں آتی کوئی دین نہ میں انسان کو کیا فعل ہو اس کی شائین کے لیے عجب کی شائین</p>	<p>۵۵۲ آئینہ بنو رخا شتاب تھی بنیاب دیکھو سے خوش باب تھی فاتح تھا گھر سے سراب تھی بانیاد حیرت کا وہ اک باب تھی</p>	<p>۵۵۳ عازس تھا زار میں وہ جا میں شہید فترک تھی کھوٹے کھوٹے کھوٹے اور جاتا تھا پر سار میں تھی جادک تھا زار میں تھی</p>
<p>۵۵۴ اتیک ہوں اسی فکر میں جو با نہیں ملتا یہ رنگ ہو مفلون بھی کہ گویا نہیں ملتا</p>	<p>۵۵۵ اسطح نمایاں تھی کمر صدر کے نیچے جون برق تڑپتی ہو کبھی بدر کے نیچے</p>	<p>۵۵۶ اسوار چورو کے تور کے باگ ذرا بھی یون سن سے وہ اڑ جائے کہ پاندہ بھی</p>
<p>۵۵۷ بات وہ وہ بے نیازی داناں شہوار جھپٹے شفق وقت حشر کے نووار یون نمایاں ہیں بے نیازی سوار ہو عقیق نبی بے خط کھوار</p>	<p>۵۵۸ راکب کی نو وہ شان کے طرے قدون کے لئے طرے طرے تھے ورینا بھی کرا کی خچن میں آج مد کی نقش سم توں با آج</p>	<p>۵۵۹ شان سے نقل میں وہ آج کیا عجب تھا طرے طرے تھوڑا سا سا بے نیازی رہو میں بے نیازی</p>
<p>۵۶۰ اے جو ہر رنگ میں مرجان سے ملا بہتر میں یہ کب لعل بخرشان سے ملا</p>	<p>۵۶۱ کیا جاں ہو مستانہ کہ غش آتا ہو ہمو آنگھوں سے لگا لیتی ہو بجلی بھی قدم کو</p>	<p>۵۶۲ سب اہل خطا سنجہ پہ لپو تھے سبروں کو ترکش میں چھپائے ہوئے تھے تیرہوں کو</p>

<p>۴۵۵</p> <p>ہاگاہ از تیرہ طیف عالم جہان سے رہا ہوں میں کج خلق کجا تیرے گناہوں سے تیرے کجا تیرے گناہوں سے تیرے</p>	<p>۴۵۶</p> <p>ہر روز تیری پیرا قبال ہمارا خود شہید سے ذہ خجندی جلال ہمارا کسیوں ایک نوا نوا عمل ہمارا خداوند بخشش میں خود شل ہمارا</p>	<p>۴۵۷</p> <p>اللہ نانا ہر مرخم سیل صاحب سراج خدا جان پوری دین سر کاج کو سہل تھا بانی کو اس وقت ہون خدا ہون میں پناہ کو شکر کا گراج</p>
<p>دنیا میں مرا تب میں جلی صفا ہمارے قرآن میں تحریر میں اوصاف ہمارے</p>	<p>سب جاہل و مجہول یہ تھے یہ جلی میں مشہور یہ دنیا میں کہ ہم سبط نبی میں</p>	<p>نعمت کا طوق خلد سے آیا جس میں ہوں جبریل نے جھولے میں جھلایا میں ہوں</p>
<p>۴۵۸</p> <p>کیا تاباں تھا جو کئی اس کے آگے ستم ساز اور جی و کینہ سے آگے کو لہر متوجہ ہر منور سے آگے بے نوری و قاتل کی چادر سے آگے</p>	<p>۴۵۹</p> <p>فانم ہر جان نام گنہ گار ہمارا گل جس سے پھل چھو بیوی سہیل ہمارا گھر گشت خالق کا سفند ہمارا ناری و وہ ناری جسے کینہ ہمارا</p>	<p>۴۶۰</p> <p>خدا جان میں سکا کہ جو ہر خلق کا چہ کتے ہیں جسے شہر خدا میں چہ خدا جان پر اب فانی خبر اگر میں دیکھ جائے ہر دم</p>
<p>چاہیں ابھی عروں کو تو جو کہیں ہوں ذروں پہ کریں ہر تو خورشید میں ہوں</p>	<p>جو لوگ کہ دم میری محبت کا بھریں گے یونس کو مار دیا یا ہی کے شکم سے</p>	<p>یوسف نہ رہی جاہ میں عید کے گم یونس کو مار دیا یا ہی کے شکم سے</p>
<p>۴۶۱</p> <p>افلاک چہ پریل شاخاں سے ہمارا پہرہ لٹ اسلام سے دایان ہمارا وہ کون ہے چہ پریل احسان ہمارا قرآن کو سمجھتے ہیں کہ ایمان ہمارا</p>	<p>۴۶۲</p> <p>اتکس سکار کے منار چین میں دیکھو غضب حضرت قمار چین میں بے غلبہ شہادت کو خیر چین میں حقا خلیف جید کرار چین میں</p>	<p>۴۶۳</p> <p>یہ کلشن اسلام بے لایہ علی نے جہول کو خاک کو بنایا علی نے بان قرب خداش پہ لایا علی نے کہ جسے جوق کو جگر لایا علی نے</p>
<p>شکوہ نہ کیا میں نے ستانے پہ تمہارے آیا ہوں ہرینہ سے پلا لے پہ تمہارے</p>	<p>ہو فوق نہ کیونکر شہر طوس سے ہم کو اللہ نے پیدا کیا ہر فور سے ہم کو</p>	<p>خلاق نے عجیب وجہ دیا اپنے ولی کو خود عرش پہ تحریر کیا نام علی کو</p>

<p>۴۱۴ افسانہ کے نزدیک ہر تصویر علی کی بیان میں ہے یہ تصویر علی کی اعجاز کے لیے نہیں تھی بلکہ</p>	<p>۴۱۵ انصاف سوار و قوم تھیں دین کی یہ نظم سافریہ بنی زار سے پر ہو معان کی دعوت کا نکال کے نیا طو پانی نہ دیا کیوں ابھیرے اور</p>	<p>۴۱۶ شمع پانی کے دل کا تپ و شعلہ کی مظلومی سیول کے ہر شمع کی رنگ ہر شمع کی لہر سے پیدا ہوا</p>
<p>آیا تھا ذرا غیظ جو خالق کے اسد کو دو حملوں میں سر کر دیا تھا جنگاں کو</p>	<p>تھا کاٹنا منظور اگر سر کو ہمارے کیوں تیر سے مارا علی صغر کو ہمارے</p>	<p>تھا شور لب ہنر زمین یان کی نہ تھی ڈر ہو کہیں اس قوم کی کشتی نہ اولیٰ</p>
<p>۴۱۷ جبریل خضر مثل نبی تیرے ہے دو حصہ وہ بین نور انہی کے ہے حیدر کے کجی جلیلا اذان کی ہے شعور کو مسرور ہے زور درخیز</p>	<p>۴۱۸ شمع کی چو کھائی کے فکر انہی کے نزو گیا سب کے علم آگہوں کے اکبر علی بیخ شمع انہی کے جہان کو وہ لوگ کے در کو کھولے</p>	<p>۴۱۹ شمع گاہ بڑھا شمع کے سب سے جھنجھکے کے لیا یا شمع کی بیان آپ جگہ سے میں کے نظر پر اب جی بڑھا شمع کی</p>
<p>اوپر کیا اسطرح ستون قلعہ کے در کا جس طرح اور ٹھالیو سے کوئی بوجھ سپر کا</p>	<p>قاسم نہ رہی مر گئے مسلک کے سپر بھی کام آگئے ہمیشہ کے دل شک جگر بھی</p>	<p>پانی کے نہ ملنے کا عیش ہم کو کون ہے یہ خشک گلا لاق شمشیر دوم ہے</p>
<p>۴۲۰ جو خبر بھی شمع سے اگر لیا تھا قانون قیامت کو نہ تیرے میں لاؤ بیجا بنی زار سے کاظم خون نہ ہوا سب سے کون کعبہ دین کا نہ لاؤ</p>	<p>۴۲۱ اس ظلم میں نے جو کہا ہو نہ بناؤ شکوہ بھی اگر تیرے کیا ہو نہ بناؤ اسطرح محبت کو لوٹ نہ آؤ تھا میں توں ہوں شہر میں بنی زار</p>	<p>۴۲۲ شمع گویا میں نے شمع کی شمع کی گویا میں نے شمع کی شمع کی گویا میں نے شمع کی شمع کی گویا میں نے شمع کی شمع کی</p>
<p>مہمان جو ہوا ہو تو مکان تیرے ہیں سکون طالب جو امان کا ہوا مان تیرے ہیں سکون</p>	<p>ہوئے دو جو بد ہوو گیا انجام ہمارا دشمن کو امان دین نہیں میں کام ہمارا</p>	<p>ہوئے دو جو بد ہوو گیا انجام ہمارا دشمن کو امان دین نہیں میں کام ہمارا</p>

<p>۴۷۷</p> <p>مستحق ہی بھرا سدا لشکر کا جالیا موت نہ پہنچا ہوا غلط سے تیور کا کوئی چالیا شمشیر کے قہقہے کی طرح ہلچل مچا معلوم ہوا غارت سے اڑا درخت</p>	<p>۴۷۸</p> <p>نہروں کی سنانوں کو طلا دی تھی میں اک لکڑی کا تیرا تھی میں صرف میں پر دن کو دھلا دی تھی میں سینے کے چڑھو کو بجا دی تھی میں</p>	<p>۴۷۹</p> <p>جس صفت کی گئی آگ لگائی تھی کچھ نہ تباہ میں سے مر میں جلانی تھی کچھ اعدا کو شمشیر لہری دکھائی تھی کچھ میرا دین لہو کی دہانہ تھی کچھ</p>
<p>غل تھا کہ بدن آگ ہو شمع قہر ہی اسکا پھر چڑھ کے اوترتا نہیں زہر ہی اسکا</p>	<p>شعلہ تھی قیامت تھی والی میں بلا تھی سرداروں کے راوڑ گئے آندھی تھی ہو تھی</p>	<p>اوس وقت تلاطم تھا غضب ارض میں اک شور ہوا آگ لگی بھر فغا میں</p>
<p>۴۸۰</p> <p>جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی جھپٹی</p>	<p>۴۸۱</p> <p>کچھ کچھ</p>	<p>۴۸۲</p> <p>کچھ کچھ</p>
<p>دم اور بڑھا خون جو بیابا ہے اوسکی طوفان بیا کر دیا تھا آب نے اوسکی</p>	<p>مٹا شور زمین لال ہوئی رن کی کہو سے کیا آنکھ ملائے کوئی اس عہدہ جو سے</p>	<p>تن آئینہ مہر سے شفاف تھا اوسکا وہ بھانہ لگا فون کا مٹھ صاف تھا اوسکا</p>
<p>۴۸۳</p> <p>شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر</p>	<p>۴۸۴</p> <p>کچھ کچھ</p>	<p>۴۸۵</p> <p>کچھ کچھ</p>
<p>فور شمشیر کا مٹھ درو تھا تیغوں کی جھک دریا کے قرین آگ بستی تھی فلک سے</p>	<p>گرتی تھی وہ بجلی سی جو ہر صبح پڑن بس نادہلی پڑھتے تھے جبریل یرون پر</p>	<p>تھا شور تلاطم میں ہر تختہ یہ زمین کا کیا باڑھ ہے اس کھاٹ جسم بھڑکنا</p>

<p>۴۱۳ فدا کر دینا سب کو ساری دنیا کو بہار دینا میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے</p>	<p>۴۱۴ لڑنے ہوئے میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے</p>	<p>۴۱۵ میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے</p>
<p>تھا شور کہ پیغام قضا آتی ہو یہ تیغ نولا دی ڈھالوں کو بھی کھا جاتی ہو تیغ</p>	<p>پھر جنگ کا بارانہ رہا شاہ امم کو جلدی سے رکھا میان میں شمشیر دوم کو</p>	<p>ڈھالوں کی گھٹا چھا گئی چم کے تین بھر گھر گیا وہ فاطمہ کا چادر کون میں</p>
<p>۴۱۶ کبھی کبھی میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے</p>	<p>۴۱۷ میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے</p>	<p>۴۱۸ میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے</p>
<p>رہوار کو کاٹا نہ رکی خاطر زین پر گو یا کہ گری حرج سے اک بوق دین پر</p>	<p>لپٹاؤ گئے سے کہ ہل جا سہر سکیٹ اکو میرے ہشتی سے سقاے سکیٹ</p>	<p>بہلو پہ چڑ گیا اکب ار کیدکا سینے پہ لگا سبز دھواں کیدکا</p>
<p>۴۱۹ میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے</p>	<p>۴۲۰ میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے</p>	<p>۴۲۱ میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے میں جو ہے</p>
<p>ہر صف میں غل تھا کہ قضا آتی ہو بھاگم منہ کھولے ہو سے پھر یہ آتی ہو بھاگم</p>	<p>اب تاب سنبھلنے کی نہیں خاطر زین پر گھوڑے سے گر چاہتے ہیں فرش زمین پر</p>	<p>اب تاب سنبھلنے کی نہیں خاطر زین پر گھوڑے سے گر چاہتے ہیں فرش زمین پر</p>

<p>۹۹۱ خوشی تھی کہ گافون پر ایک اگر گرانہ بہن کے لئے سے راجی پر گئے تیار بہن کے لئے سے راجی پر گئے تیار جودہ بینہ کو چھوڑ دے خلع حیدر کرار</p>	<p>۹۹۲ باجید کر ارد گرد کے کو آؤ باجی طرہ تمہیں آگے کو چلاؤ باجی سیدم حلال اپنا رکھاؤ باجی سیدم حلال اپنا رکھاؤ</p>	<p>۹۹۳ باجی سیدم حلال اپنا رکھاؤ باجی سیدم حلال اپنا رکھاؤ باجی سیدم حلال اپنا رکھاؤ باجی سیدم حلال اپنا رکھاؤ</p>
<p>سرکاٹنے وان شمر ٹھا لشکر کین سے یان بنت علی نکلی خیم ہشہ دین سے</p>	<p>گر فوج کیا ابن شہ قلعہ کث کو ہو جاؤنگی محتاج میں بس ایک دم کو</p>	<p>میدان میں زہراؤ علی رو بہن لوگو بے سرمے مظلوم پدہ ہو میں لوگو</p>
<p>۹۹۴ خون سے دوزخ میں حشر ہے بلا دے مجھے بر صفا نقل ہے بلا دے مجھے بر صفا نقل ہے بلا دے مجھے بر صفا نقل ہے</p>	<p>۹۹۵ خون میں شہانہ نے زینب کی تھک ہے بہن کی طرح خال پیچھے شہید ہے بہن کی طرح خال پیچھے شہید ہے بہن کی طرح خال پیچھے شہید ہے</p>	<p>۹۹۶ کیا دیکھتی ہے سیدہ افریہ پر عالم کیا دیکھتی ہے سیدہ افریہ پر عالم کیا دیکھتی ہے سیدہ افریہ پر عالم کیا دیکھتی ہے سیدہ افریہ پر عالم</p>
<p>عکین ہون پر تیان ہواں خاک ہون اب مجھ کو چہ شہر ہے کہ میں سیدہ سپر ہون</p>	<p>سرکاٹنے یان شمر شہکار کھڑا ہے ہٹ جاؤ کہ اس تیغ ہی اور میرا گلا ہے</p>	<p>ہو اسکی بہت بھاتی تھی زہراؤ علی کو زافو سے شہکار دبا ہے ہے اوسی کو</p>
<p>۹۹۷ زیر کی قسم نہیں کیا کا جھے طعنا ہر پر اس جاتی کوئی سنا کا ہون زیر کی قسم نہیں کیا کا جھے طعنا ہر پر اس جاتی کوئی سنا کا ہون</p>	<p>۹۹۸ خاموشی کو چھ حال سکینہ کا ہماری خاموشی کو چھ حال سکینہ کا ہماری خاموشی کو چھ حال سکینہ کا ہماری خاموشی کو چھ حال سکینہ کا ہماری</p>	<p>۹۹۹ اس شہکار کو جانے دے زراہیہ کے لئے اس شہکار کو جانے دے زراہیہ کے لئے اس شہکار کو جانے دے زراہیہ کے لئے اس شہکار کو جانے دے زراہیہ کے لئے</p>
<p>صدقے گئی آوارہ سنا تے نہیں مجھ کو مجبور ہوا ایسے کہ بلا تے نہیں مجھ کو</p>	<p>سیاسی ہی بہت جان کو کھوتی ہو سکینہ دیواری ہی پر کھڑی خمی کی سوتی ہو سکینہ</p>	<p>زراہیہ لگے فون اکھی نہیں کرتے دشمن پر کبھی رحم سپاہی نہیں کرتے</p>

<p>نہلے یکے لکے ضرب میں کا شائستہ جوت پر گریں زمین پر فلک پر نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>	<p>نہلے ناگہ سرشار سے آواز آئی نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>	<p>نہلے قلعہ جو جری کوئی نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>
<p>فون بہتا ہو گردن سے شان پر تھکا اب یہ مراقب گھوڑوں سے پا مال کرینگے</p>		
<p>نہلے ایک عالم غالی سے سفر کرتے بھائی نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>	<p>نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>	<p>نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>
<p>خیمہ میں سکینہ جگر نگار کو چھوڑا یان لاش پس خواہر غمخوار کو چھوڑا</p>	<p>نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>	<p>نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>
<p>نہلے دی موت نے نکلو زبان کا پتہ نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>	<p>نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>	<p>نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>
<p>کوثر پہ گئے مجھ کو موئی یا اس تمھاری آب دم خنجر سے کچھی پیاس تمھاری</p>	<p>نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>	<p>نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے نہلے</p>

<p>۵۱ آفتاب فلک عز و شرف حریفین وزنانشاد و لایست حریفین والش ترفع شمشاد و لایست حریفین جامی شرف و شرف حریفین</p>	<p>۵۲ گزبانے میں نونا و شمشاد مجاز یتلا طر خاک و دوا باجی شجاعت کا مجاز بجہ عالم کا جو دیکھا یہ نئیابے قرار خاصہ و بوسے قربان شہید و بوسے</p>	<p>۵۳ فکر و فزاد ہو اور کونسی انبار کھوئے گجیاؤں کی کونسی انبار کھوئے گجیاؤں کی کونسی انبار کھوئے گجیاؤں کی کونسی انبار</p>
<p>۵۴ عبد مجید کو جو چھوٹی کر محبوبی کشا باب وہ ساری خلقی کا جو ہو عقدا حضرت جعفر طیار سادھی جو چھوٹی کشا فاطمہ والدہ بھائی حسن و حسین</p>	<p>۵۵ تقاریر کا مٹھکانا کبین جن جازیم لیکے جانب فردوس رب لطف عظیم کنے دیکھے میں نے میں جلا عظیم سابق الوداد قادر اکرم ابن اکرم</p>	<p>۵۶ صدرتے ہو ایسے نواسے بیکوئی کشا اونکلیات بول کر کبین کے باب و بول حیف اس نے نہ شہید کر کا تو چاہا میں ان بانی زینتے دیکھ لکھا</p>
<p>۵۷ کیا شرافت ہو شبان بر الشرف واہ اسے عورت و اقبال شہد جاہ کونسی شہید آقا خدین خالق جو گواہ جان دی اور نہ بوسے دیابت گواہ</p>	<p>۵۸ کیا غایت ہو جبکہ بندہ کس شہاد راہ حق میں جسے قربان کیا اور پانی بن سوکھنے کے لیے شہاد زخمی باز و بوسے خدا اور سر</p>	<p>۵۹ برجھان سلیمان کی شہاد خون میں ڈوبا ہوا تھا وہ شہاد وہیم کتنی تھی تیغ شہید وہیم کتنی تھی تیغ شہید</p>
<p>۶۰ باندھی مرنے پر کمر باب شفاعت کھولا بند و درخ کیا در وادہ جنت کھولا</p>	<p>۶۱ واہ کس مہر سے وعدے کو وفا کرتے تھے زخم جیب لگتا تھا امت کی دعا کرتے تھے</p>	<p>۶۲ پانی پانی ہوں میں ای سہ طہیم دیکھ آبرو جاتی ہو مولامہ سے جو ہر دیکھ</p>

<p>۱۱۷ جب سے مارا گیا مشکل سے جان پھون مینا تو فتنہ سے پہلے جان رکب نہ مینا تو فتنہ سے پہلے جان پہلے جان نہ جان لطف و عطا</p>	<p>۱۱۸ راہ معبود میں کبھی نہ گناہ راہ معبود میں کبھی نہ گناہ راہ معبود میں کبھی نہ گناہ راہ معبود میں کبھی نہ گناہ</p>	<p>۱۱۹ راہ معبود میں کبھی نہ گناہ راہ معبود میں کبھی نہ گناہ راہ معبود میں کبھی نہ گناہ راہ معبود میں کبھی نہ گناہ</p>
<p>۱۲۰ تم ہر فرد علی خون سے جگر بھر دو قاتلون کو علی اکبر کے تو بے سر کردو</p>	<p>۱۲۱ میرے بھی پیار میں ناکے بھی پیکر میں غیر کو انکو سمجھو نہ ہمارے میں یہ</p>	<p>۱۲۲ دین و دنیا کے شہنشاہ کی گردن مارو رسمیان سے اس اللہ کی گردن مارو</p>
<p>۱۲۳ ماڑو لا مارا کب سے پیکر کب ماڑو لا مارا کب سے پیکر کب</p>	<p>۱۲۴ ماڑو لا مارا کب سے پیکر کب ماڑو لا مارا کب سے پیکر کب</p>	<p>۱۲۵ ماڑو لا مارا کب سے پیکر کب ماڑو لا مارا کب سے پیکر کب</p>
<p>۱۲۶ بند برادر کا نہ بیٹے کا عوض لینے نہ بھی دھرتے ہیں اور آپ ملا دیتے ہیں</p>	<p>۱۲۷ بند برادر کا نہ بیٹے کا عوض لینے نہ بھی دھرتے ہیں اور آپ ملا دیتے ہیں</p>	<p>۱۲۸ بند برادر کا نہ بیٹے کا عوض لینے نہ بھی دھرتے ہیں اور آپ ملا دیتے ہیں</p>
<p>۱۲۹ دو الفاظ اس کے کائنات میں مین تو ان لوگوں کا نہیں</p>	<p>۱۳۰ دو الفاظ اس کے کائنات میں مین تو ان لوگوں کا نہیں</p>	<p>۱۳۱ دو الفاظ اس کے کائنات میں مین تو ان لوگوں کا نہیں</p>
<p>۱۳۲ میر کائنات کی رہتی میں مجھے شادی انکی بادی تو پشیر کی بربادی</p>	<p>۱۳۳ میر کائنات کی رہتی میں مجھے شادی انکی بادی تو پشیر کی بربادی</p>	<p>۱۳۴ میر کائنات کی رہتی میں مجھے شادی انکی بادی تو پشیر کی بربادی</p>

<p>۵۷۷</p> <p>ابھی چلتا ہوں میں بھی کبھی کبھی نہیں آتا ہے میرا دل کبھی کبھی</p>	<p>۵۷۸</p> <p>بندہ گداور انصاف نہ لکھ سکا بھی فوٹا ہے نگہ گردن کی گنگاہ</p>	<p>۵۷۹</p> <p>بجلیاں کو نہ دینی تھیں تیرے ابھی طرح سے اٹھ کر اٹھا شکوہ</p>
<p>جمع ہیں حلق تیرا اور پہلے والے مرگے سبے ہلاکت کے آؤ چھلے والے</p>	<p>۵۸۰</p> <p>آسمان بلبلا نظر آتی مسقل کی دین دور سے جلائی ہوئی دیکھ لے دو جی</p>	<p>۵۸۱</p> <p>بجلیاں گرتی تھیں ہر سے شمشیر کی سیدہ غریب تھا بوجھا رختی یہ بیرون کی</p>
<p>۵۸۲</p> <p>بجلیاں گرتی تھیں ہر سے شمشیر کی سیدہ غریب تھا بوجھا رختی یہ بیرون کی</p>	<p>۵۸۳</p> <p>بجلیاں گرتی تھیں ہر سے شمشیر کی سیدہ غریب تھا بوجھا رختی یہ بیرون کی</p>	<p>۵۸۴</p> <p>بجلیاں گرتی تھیں ہر سے شمشیر کی سیدہ غریب تھا بوجھا رختی یہ بیرون کی</p>
<p>۵۸۵</p> <p>بجلیاں گرتی تھیں ہر سے شمشیر کی سیدہ غریب تھا بوجھا رختی یہ بیرون کی</p>	<p>۵۸۶</p> <p>بجلیاں گرتی تھیں ہر سے شمشیر کی سیدہ غریب تھا بوجھا رختی یہ بیرون کی</p>	<p>۵۸۷</p> <p>بجلیاں گرتی تھیں ہر سے شمشیر کی سیدہ غریب تھا بوجھا رختی یہ بیرون کی</p>
<p>۵۸۸</p> <p>بجلیاں گرتی تھیں ہر سے شمشیر کی سیدہ غریب تھا بوجھا رختی یہ بیرون کی</p>	<p>۵۸۹</p> <p>بجلیاں گرتی تھیں ہر سے شمشیر کی سیدہ غریب تھا بوجھا رختی یہ بیرون کی</p>	<p>۵۹۰</p> <p>بجلیاں گرتی تھیں ہر سے شمشیر کی سیدہ غریب تھا بوجھا رختی یہ بیرون کی</p>

میر انیس

میر انیس
میر انیس
میر انیس
میر انیس
میر انیس

گر دین ہزاروں دین بخون بین لگے
خاک ہوش بیان بویا ہم بین

میر انیس

<p>۴۱ جنگی تیروں سے بیکار کا غبار جان و ہر از و محمد کا عجب حال فون سے بلبوں سے لال ہوا جان لب با پس و صدا فغان</p>	<p>۴۲ جھجکی طیتی تھی اور سے تو اور سے تلو اک بین چاند سا اور تیر کی ہر چھو تھم تھی تیغ تو سیلو پو پو کی تھم تھی یہ دور جھجکی تھی تھم تھی تھم تھی</p>	<p>۴۳ جھجکی تھی</p>
<p>غل تھا اب کوئی بندش نہ تھی غمناؤں گھیر لو فاطمہ کے لال کو تلواروں میں</p>	<p>زخم کھا کھا کے کبھی شکر خدا کرتے تھے اور کبھی است عامی کی دعا کرتے تھے</p>	<p>ہو گیا زہر شرم سے دل بھر کر گڑے ہمنے دیکھے تھے کبھی کے بہر کر گڑے</p>
<p>۴۴ تشنہ بیکار کے بھونکے تھے تھی تھی زخم باز و پین اب تھی تھی تھی تھی علی کر کے جان سے حالت کو تھی تھی لمن رہے طبعین جھجکی تھی تھی تھی</p>	<p>۴۵ تھی</p>	<p>۴۶ تھی</p>
<p>ٹکڑے دہرائی پیر کا جگر ہو گیا اب علمدار نہیں ہو جو پیر ہو گیا</p>	<p>پاس کا ذکر تھا شکوہ بیدار تھا کچھ بھڑیا دھڑاے دو جہان یاد تھا</p>	<p>صابر ایسا ہو پیسا ہو تو ایسا ہو ایسے نانا کا لڑا ہو تو ایسا ہو</p>
<p>۴۷ تھی</p>	<p>۴۸ تھی</p>	<p>۴۹ تھی</p>
<p>شور تھا امین پیر اللہ کو اہلک رطلے مارے تلواروں کے دم لینے کی فرصت ملے</p>	<p>سب شہیدوں کے امر تہہ برتر ہو جا آج اگر صبر و رضا سے یہ ہم سر ہو جا</p>	<p>جلد گردن پر وان پنجر بران ہو جا مشکل ذبح بھی شیر بہر سان ہو جا</p>

<p>۱۱۱ حلقہ تہذیب و ادب کے لیے جو کہ ایک اور قسم کے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۱۲ کون سے چیزیں ہیں جو تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۱۳ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>
<p>۱۱۴ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۱۵ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۱۶ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>
<p>۱۱۷ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۱۸ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۱۹ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>
<p>۱۲۰ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۲۱ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۲۲ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>
<p>۱۲۳ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۲۴ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۲۵ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>
<p>۱۲۶ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۲۷ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>	<p>۱۲۸ تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے تہذیب و ادب کے لیے</p>

<p>۵۱۷ اسے ظالم سے بجا کر حرف سے فتنہ میں بجھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۱۸ نہ دیکھ کر دیکھ کر نہ دیکھ کر دیکھ کر نہ دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۱۹ میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۵۲۰ اوس جھاکر سے لکھ کر اوس جھاکر سے لکھ کر اوس جھاکر سے لکھ کر</p>	<p>۵۲۱ وہ لکھ کر سے لکھ کر وہ لکھ کر سے لکھ کر وہ لکھ کر سے لکھ کر</p>	<p>۵۲۲ میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۵۲۳ میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۲۴ میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۲۵ میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۵۲۶ میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۲۷ میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۵۲۸ میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھ کر دیکھ کر</p>

<p>۲۱۶ کب یک بیک جو یک سے چو یک کے پیراں کو یک از تار تار غم کو یک چادر غم کو یک</p>	<p>۲۱۷ کما قافلے کے ایک بار شیش شیش یابی قافلے کے ایک بار شیش شیش</p>	<p>۲۱۸ ایک سے کمالیہ کو ایک سے کمالیہ ایک سے کمالیہ کو ایک سے کمالیہ</p>
<p>بھد پاک سے روتے ہوئے شہر پہلے پہلے اہل حرم سے باہر پہلے</p>	<p>زنج ہونے کو امام دو سرا حاضر ہے لے چھری پھر کہ یہ خشک گلا حاضر ہے</p>	<p>ایک اکوٹن حلق کو کس روخا سے کما سر فرزند ہم سے کوخا سے کما</p>
<p>۲۱۹ کس کو مظلوم کے ظالم آیا کس کو ظالم کے مظلوم آیا</p>	<p>۲۲۰ اے کچھ خج کی پوچھی ان کو کچھ کس کو کچھ جانی دے کچھ</p>	<p>۲۲۱ قلید خاک تو ایک کیناں سے ایک کیناں تو ایک کیناں سے</p>
<p>جانتا ہو کہ مجھ کا نواسا ہوں میں بانی پلو کے گلا کاٹ کہ پیاسا ہوں میں</p>	<p>میری عاشق ہو ڈرانے سے میری دوڑ کر وہ ترے خج سے لپٹ جائیگی</p>	<p>مکڑے اُس بی بی کی تراد دل ہو گیا حسن ایسا تھا کہ فور شدید محل ہو گیا</p>
<p>۲۲۲ دع جو ان میں سے کو حکم کیو لے خانہ کو بھی دے دے کو کباب</p>	<p>۲۲۳ شکے گلا کے خج سے گلا زور کا خج سے خج سے گلا</p>	<p>۲۲۴ خج سے خج سے خج سے خج سے خج سے خج سے خج سے خج سے</p>
<p>بٹھرا کہم مجھے سجدہ تو ادا کرنے سے واسطے امت عاصی کے دعا کرنے سے</p>	<p>میں یہ کہتا نہیں گردن پہ خج کہ تو اک ذرا تیغ کو اس جلا سے ہٹا کر کہ تو</p>	<p>بال کھو پو سے خج سے خج سے کبھی زانو کبھی چپائی کبھی سر پٹی تھی</p>

<p>۵۲۵</p> <p>کبھی کبھی جی بھڑکے اور کبھی گرے کہتی تھی بھڑکے اور کبھی کبھی جی بھڑکے اور کبھی کبھی جی بھڑکے اور کبھی</p>	<p>۵۲۶</p> <p>بہن غائب گئے نہیں بیٹھے کیا کیا سخت طاقت بر جو کھلے سنہرے یاجدین بن علی قبلہ دینا کل غلام سخت ایذا میں کرتا جو کھلے</p>	<p>۵۲۷</p> <p>بلوند بانی نہ میسر ہوا اور جان گئی نہاؤ سید ترے لاشے کے مین قرآن گئی وقت مشکل ہو مددگار غریبان مدد مضطرب ہوں مدد یا شہ زیشان مدد</p>
<p>۵۲۸</p> <p>بہن غائب گئے نہیں بیٹھے کیا کیا سخت طاقت بر جو کھلے سنہرے یاجدین بن علی قبلہ دینا کل غلام سخت ایذا میں کرتا جو کھلے</p>	<p>۵۲۹</p> <p>بہن غائب گئے نہیں بیٹھے کیا کیا سخت طاقت بر جو کھلے سنہرے یاجدین بن علی قبلہ دینا کل غلام سخت ایذا میں کرتا جو کھلے</p>	<p>۵۳۰</p> <p>بہن غائب گئے نہیں بیٹھے کیا کیا سخت طاقت بر جو کھلے سنہرے یاجدین بن علی قبلہ دینا کل غلام سخت ایذا میں کرتا جو کھلے</p>
<p>۵۳۱</p> <p>بہن غائب گئے نہیں بیٹھے کیا کیا سخت طاقت بر جو کھلے سنہرے یاجدین بن علی قبلہ دینا کل غلام سخت ایذا میں کرتا جو کھلے</p>	<p>۵۳۲</p> <p>بہن غائب گئے نہیں بیٹھے کیا کیا سخت طاقت بر جو کھلے سنہرے یاجدین بن علی قبلہ دینا کل غلام سخت ایذا میں کرتا جو کھلے</p>	<p>۵۳۳</p> <p>بہن غائب گئے نہیں بیٹھے کیا کیا سخت طاقت بر جو کھلے سنہرے یاجدین بن علی قبلہ دینا کل غلام سخت ایذا میں کرتا جو کھلے</p>

۱۳ دور و جلالتی تھی زینتِ دلالتی با
۱۴ بجا بے تھی بے تھی بے تھی
۱۵ سخت جان تھی بے تھی بے تھی
۱۶ ملق پو شاہ کے چلتے ہوئے کھڑے کھڑے
۱۷ مال و اسباب لٹا بیڑیاں
۱۸ مٹن ظلم کے پھر چلتے ہوئے کھڑے کھڑے
۱۹ بے تھی بے تھی بے تھی بے تھی
۲۰ مٹن بے تھی بے تھی بے تھی
۲۱ ایک سال زانے کا تھیں مٹن
۲۲ انقلاب فاک پر کمر و کھجور
۲۳ سلام
۲۴ جوتی قتل جب کہ رہا ہو جائے
۲۵ غم کے کیوں تھی تھی تھی
۲۶ قتل کی شب بیک تھی تھی تھی
۲۷ یاد آج کہیں جلدی سے تھی تھی
۲۸ کہتے تھے تھی تھی تھی تھی
۲۹ تھی تھی تھی تھی تھی

۱۳ جب کہ تھی تھی تھی تھی
۱۴ اس کے تھی تھی تھی تھی
۱۵ تھی تھی تھی تھی تھی
۱۶ تھی تھی تھی تھی تھی
۱۷ تھی تھی تھی تھی تھی
۱۸ تھی تھی تھی تھی تھی
۱۹ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۰ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۱ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۲ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۳ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۴ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۵ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۶ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۷ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۸ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۹ تھی تھی تھی تھی تھی

۱۳ تھی تھی تھی تھی تھی
۱۴ تھی تھی تھی تھی تھی
۱۵ تھی تھی تھی تھی تھی
۱۶ تھی تھی تھی تھی تھی
۱۷ تھی تھی تھی تھی تھی
۱۸ تھی تھی تھی تھی تھی
۱۹ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۰ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۱ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۲ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۳ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۴ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۵ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۶ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۷ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۸ تھی تھی تھی تھی تھی
۲۹ تھی تھی تھی تھی تھی

<p>۴۱</p> <p>جس کے بلکہ میں خاندان نبوت پر سرت خزان رسول خدا کو چھو جس کے چھو میں جس کے درج امام ہیں خدا کی توحید پر شہید ہیں</p>	<p>۴۲</p> <p>دوبارہ جوفن میں دو عالم کا بادشاہ ہشتمی میں شہر کا شہنشاہ محمدا میں مہر کا لال ہوا شہر خدا کا لال ہوا</p>	<p>۴۳</p> <p>کتنا خفا کوئی گھر کیا دیر کا میں صاحب سرت کو میں نے جھپٹا دین میں حاکم کے پاس سے کیا اجازت کو بظن اس گھر کی لوٹ کر کبھی مجھے ہوئے</p>
<p>۴۴</p> <p>میر کی قبر کے پہلوئے جبرائیل پیشوں سے کا ہوا بھولا بھولا کا بیغ مزدین جہاں سے شاہ کو ملا و بیغ دکھلا آہ داغ رسیدہ کو اور داغ</p>	<p>۴۵</p> <p>نائل ہوا خفا منور فلک کا نام نور کتنا خفا پر کفر قیامت نہیں ہو دور اب بچو کتاب و دین اس پر ایسا ہو نہیں یہ بچو شہید گردن ہو ہو دور</p>	<p>۴۶</p> <p>کتنا خفا شہر کا کیا پردہ میں کچھ کہہ دو ملک مجھ سے کہے کہہ دیا شہید کو کہہ گناہ کو اور کسی شہنشاہ جراور کو ان کی کبر کو اقبال امام</p>
<p>کی امت بنی نے عداوت حسین سے سوئے دیانہ قبر میں نہ ہر اکو حسین سے</p>	<p>دور یا ہے قہر میں کی طرح جوش ہو جب یوں جہاں قہر محمدا جوش ہو</p>	<p>ہرگز کیا نہ پاس رسالت پناہ کا چھاتی پہ چھوٹے کاٹا ہر سر بگیاہ کا</p>
<p>۴۷</p> <p>کیا جہاں میں اس کے سب سے اس شہر میں جس کے سب سے کیوں نہ ہو سب سے شہر کے شہر حیدر سے آقا بے بیچ آ گیا دواں</p>	<p>۴۸</p> <p>اسی سانچہ کا شور و آواز چاروں طرف جس پر خفا شہر کا سلطان کر دیا میدان میں شہر کا شہنشاہ سب سے شہر کا شہنشاہ</p>	<p>۴۹</p> <p>نیز وہ کھلے کہتنا خفا میں کی کبیر چھلکے کہتے کہتے قاسم نواشاہ کا جب دور یا گھر میں کسی بارش پر گناہ بھن کا سب سے حق پر</p>
<p>آواز بیٹھنے کی محمدا کے آتی ہے روتا ہوا ہر آسمان زمین خاک اور آتی ہے</p>	<p>اس نے یہ روز دکھایا ہزار شکر ٹکڑے کیا جگر حسن نامدار کا دنیا سے نہجتن کو مٹایا ہزار شکر اوٹوٹا سب جہیز میں آؤں دنگار کا</p>	

<p>۱۱۳</p> <p>ابن زبیر سے کتنا تھا بار بار باز جھجھکی میں نے سینوں کے کی پٹوں تو بار بار کھڑے ہوئے ہیں جو چھوڑا یوں دیکھا کہ سب میں دولت اب اسے لاد</p>	<p>۱۱۴</p> <p>بلا عمر سے شیعہ لعینوں کی گفتگو جو چاہیے تھے سو برائی وہ لادو کا ما بعد ستر شیعہ شیعہ لگا اٹھنے کیا بہین حاکم سے لگا</p>	<p>۱۱۵</p> <p>کھنکھانے لگا عمر سے عیب سننے چکا سنا ہون میں میں کہ شیعہ شیعہ خون جگر سوزا دوا جو کچھ خدا اور اس میں میں روز سے پائی نہیں</p>
<p>توڑا ہو میں نے کاشن ہر کے بھول کو میں نے سادیا ہو کشیدہ رسول کو</p>	<p>کی فتح تھے جنگ شہہ شہہ کام آج جو چاہو گے لیگا کیا ہو وہ کام آج</p>	<p>شدت سے تپ کے پوٹل سے دودھ پر بابا کو کب شہید کیا کچھ خبر نہیں</p>
<p>۱۱۶</p> <p>کتنا تھا عیب سے کتنا تھا بار بار باز جھجھکی میں نے سینوں کے کی پٹوں تو بار بار کھڑے ہوئے ہیں جو چھوڑا یوں دیکھا کہ سب میں دولت اب اسے لاد</p>	<p>۱۱۷</p> <p>بلا عمر سے شیعہ لعینوں کی گفتگو جو چاہیے تھے سو برائی وہ لادو کا ما بعد ستر شیعہ شیعہ لگا اٹھنے کیا بہین حاکم سے لگا</p>	<p>۱۱۸</p> <p>کھنکھانے لگا عمر سے عیب سننے چکا سنا ہون میں میں کہ شیعہ شیعہ خون جگر سوزا دوا جو کچھ خدا اور اس میں میں روز سے پائی نہیں</p>
<p>پانی دبا تھیل نہ آب کشیر بھی مارا تو پھر مہینے کے بچے کو شیر بھی</p>	<p>خیمہ جلادہ جا کے حسین دلیر کا میشہ میں کہتے ہیں بھی یکہ شیر کا</p>	<p>زہرا کا گھر جلانے وہ بیدا کر چلے راٹھ دن کے لوٹنے کو پر اماندہ کر چلے</p>
<p>۱۱۹</p> <p>جلدی صلیبی نے فاطمہ سے کہا ایسا نہ کر کہ جنت ہو اور جہنم چھوڑا ایسی جگہ کہ گھر سے دیکھتے خضر کے لڑکے لکھتے اور لکھتے</p>	<p>۱۲۰</p> <p>بلا عمر سے شیعہ لعینوں کی گفتگو جو چاہیے تھے سو برائی وہ لادو کا ما بعد ستر شیعہ شیعہ لگا اٹھنے کیا بہین حاکم سے لگا</p>	<p>۱۲۱</p> <p>کھنکھانے لگا عمر سے عیب سننے چکا سنا ہون میں میں کہ شیعہ شیعہ خون جگر سوزا دوا جو کچھ خدا اور اس میں میں روز سے پائی نہیں</p>
<p>سب کو اپنے پس کو پٹھا ہنگا موت غارت لڑا سے بھی لے کے دیا گکا</p>	<p>مان غار پوڑا بھی دریش کام ہو اوسکو بھی مار لو تو لڑائی تمام ہو</p>	<p>نقادوں کی صدمہ سے زمین پھر تھرتھی آواز طبل فتح کی تا جیسر خجائی تھی</p>

<p>۴۹</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>	<p>۵۰</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>	<p>۵۱</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>
<p>اس دم عجیب فکر میں ہر کی جاتی ہو بھائی کے ہونے خیمے یہ کیوں فوج آئی ہو تھا جہ کا خوف تن سے سرو نکلتا ہے کون اب پچانے والا ہو دارک تو سر ہے</p>	<p>۵۲</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>	<p>۵۳</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>
<p>۵۴</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>	<p>۵۵</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>	<p>۵۶</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>
<p>آئی تباہی تخت تمہارا اولٹ گیا بی بی کلا حسین کا پنجے سے کٹ گیا کون اس بلا کو آن کے اوقت رد کرے استر بکسی میں تمہاری مدد کرے</p>	<p>۵۷</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>	<p>۵۸</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>
<p>۵۹</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>	<p>۶۰</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>	<p>۶۱</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>
<p>تاراج کر کے باغ جناب بتول کا گھر لوٹنے کو آیا ہو سبط رسول کا بستی تمہاری دشت میں یران ہو گئی کیون ارض میں اپنے قدم سے حد کیا پیا سا گلاٹلے کے قربان ہو گئی مجھ سے یہ میرے قبلہ کو پہنے کیا کیا</p>	<p>۶۲</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>	<p>۶۳</p> <p>اگر تیرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے میرے دل میں ہے کچھ غم تو میرے دل میں بھی لکھ دے</p>

<p>۵۳۱ میرزا محمد قزوینی نے پورے پانچ سو سروں پر ایک طرف سے دی گئی تھیں یہاں شہید ہو کر زہر کا پیکار میں رہا جو ان میں سے ایک تھا</p>	<p>۵۳۲ نہروں کو ان کاں کے سب کٹانے آئے تو سب سے پہلے سجاد شہید کا کینٹین سے لے کر سب سے پہلے</p>	<p>۵۳۳ کینٹین سے لے کر سب سے پہلے سجاد شہید کا کینٹین سے لے کر سب سے پہلے سجاد شہید کا</p>
<p>۵۳۴ خدیون کا شہر کے حشر تک نام رہ گیا سب کام آئے اسے میں کام رہ گیا</p>	<p>۵۳۵ پیر کے کچھ بیدیاں سب بے لگتی تھیں پیر کے قبول شہادت قبول کی</p>	<p>۵۳۶ پیر کے کچھ بیدیاں سب بے لگتی تھیں پیر کے قبول شہادت قبول کی</p>
<p>۵۳۷ دروازے کے درمیان کوئی تھا بیان دروازے کے درمیان کوئی تھا بیان</p>	<p>۵۳۸ عابد نے ابن سعد سے تہ کی لکھا تو چاہتا تھا تو اس سے نہ لکھا</p>	<p>۵۳۹ عابد نے ابن سعد سے تہ کی لکھا تو چاہتا تھا تو اس سے نہ لکھا</p>
<p>۵۴۰ ڈیوڑھی کے سر پہ جوشہ کے لگاہ کی ساقوں میں زمین کے ہلے ایسی آہ کی</p>	<p>۵۴۱ رہے سے رختراں علی کے خبر نہیں ظالم تھے خدا کو پیر کا در نہیں</p>	<p>۵۴۲ رہے سے رختراں علی کے خبر نہیں ظالم تھے خدا کو پیر کا در نہیں</p>
<p>۵۴۳ میرزا محمد قزوینی کے کچھ کچھ شہید ہو کر گئے گریبان</p>	<p>۵۴۴ میرزا محمد قزوینی کے کچھ کچھ شہید ہو کر گئے گریبان</p>	<p>۵۴۵ میرزا محمد قزوینی کے کچھ کچھ شہید ہو کر گئے گریبان</p>
<p>۵۴۶ میرزا محمد قزوینی کے کچھ کچھ شہید ہو کر گئے گریبان</p>	<p>۵۴۷ میرزا محمد قزوینی کے کچھ کچھ شہید ہو کر گئے گریبان</p>	<p>۵۴۸ میرزا محمد قزوینی کے کچھ کچھ شہید ہو کر گئے گریبان</p>

<p>۴۱۴ نہ کہے کہ میر کا نام اب ساری آگ کی بجائے تاریخ و قتل سے بھینچ رہا ہو تو جان میر کا نام میر کا نام میر کا نام میر کا نام</p>	<p>۴۱۵ بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام</p>	<p>۴۱۶ بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام</p>
<p>۴۱۷ گاڑ زمین میں باد شہ مشرقین کو بس خوب روئے صبر کو اب حسین کو</p>	<p>۴۱۸ ظاہر میں گو میں ضعف مار دے حال ہوں ابن کندیہ درخبر کا لال ہوں</p>	<p>۴۱۹ میں جان نہیں ہوں یا وہ شہ قس کا میرا چہن وہ ہر دو چہن تھا حسین کا</p>
<p>۴۲۰ بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام</p>	<p>۴۲۱ بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام</p>	<p>۴۲۲ بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام</p>
<p>۴۲۳ راضی کرو کہ اور کچھ آپس چہا نہ ہو بلوے میں در بدر نہ پہرے بے روانہ</p>	<p>۴۲۴ گو بکس غریب ہوں بے پیر ہوں میں بیعت نہ کی پہچانی اس کا پیر ہوں میں</p>	<p>۴۲۵ راحت طلب نہیں ہر اذیت قبول ہر بیعت نہیں قبول مصیبت قبول ہر</p>
<p>۴۲۶ بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام</p>	<p>۴۲۷ بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام</p>	<p>۴۲۸ بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام بجائے میر کا نام میر کا نام میر کا نام</p>
<p>۴۲۹ کہو اسیری یا کہ اسیری قبول ہے شاہی قبول ہر کہ فقیری قبول ہے</p>	<p>۴۳۰ ناراض ہوں نبی و علی و علی کروں اے بیجا میں بن خدا میں خلل کروں</p>	<p>۴۳۱ ہم در بدر پھر بن ہی تیری مراد ہے بر باد کر کے آل محمد کو سدا ہے</p>

<p>۱۴۵ نیکو ہے گیارہ کو بیایا شہید زیر کا دل نفع ہوا اوستے پر عید عاجے پائین کر کے تار و ادبید پایا شہید ہو کر سے بیت نہ پید</p>	<p>۱۴۶ گر خیال ہو کہ خیمے میں مال وز ہٹ جاتین ہم تو یکو لے کر تمام دائستہ لجاتی خاوس جلاں کا پیر سرتی رہی جو اس گیارہ</p>	<p>۱۴۷ لوٹ لوٹ اڑتے ہیں شکر و شکر مٹھو کے سو شکر شکر پائین کر کے تار و ادبید پایا شہید ہو کر سے بیت نہ پید</p>
<p>یہ دلبر تزل کا قائم مقام ہے اسکا پر دام عقاب بھی امام ہے</p>	<p>کچھ عقائد اک والے سو جب وہ گئین فاتے پر فلق کے کہان گز گئین</p>	<p>مسند جلا رسول کی تو گو عذاب ہو مرفدین فاطمہ کا کلیجہ اکاب ہو</p>
<p>۱۴۸ جس پر چلے پائین تار و ادبید پایا شہید ہو کر سے بیت نہ پید پایا شہید ہو کر سے بیت نہ پید</p>	<p>۱۴۹ ہم نام نہ کرے می مادر کی خبا ہم چل فک خاویسے نصیب کیا در اگر ایا بیاد پیر کا خون کیا باز بھی رسن شے گردن و ادبید</p>	<p>۱۵۰ نیکو ہے گیارہ کو بیایا شہید زیر کا دل نفع ہوا اوستے پر عید عاجے پائین کر کے تار و ادبید پایا شہید ہو کر سے بیت نہ پید</p>
<p>سایہ ہو چو چہ سوپ میں ہائی کا تن ہے اوڑھوون رہن لاشہ شہید کفن ہے</p>	<p>دائستہ اوس لعین کی بید یاد ہے امان کی آج تک مجھے فریاد یاد ہے</p>	<p>مدفن مراقب درو تراب ہو یارب یہ ہند میں مری مٹی خراب ہو</p>
<p>۱۵۱ لا تون کو بہشت کی کتب نیکو ہے گیارہ کو بیایا شہید پایا شہید ہو کر سے بیت نہ پید</p>	<p>۱۵۲ نیکو ہے گیارہ کو بیایا شہید زیر کا دل نفع ہوا اوستے پر عید عاجے پائین کر کے تار و ادبید پایا شہید ہو کر سے بیت نہ پید</p>	<p>۱۵۳ نیکو ہے گیارہ کو بیایا شہید زیر کا دل نفع ہوا اوستے پر عید عاجے پائین کر کے تار و ادبید پایا شہید ہو کر سے بیت نہ پید</p>
<p>جنگل میں قبر سبط نبی کی بناؤں میں نیکو ہے گیارہ کو بیایا شہید</p>	<p>لرزان ترے ستم سے محمد کی گور ہے جنتا ستایا جائے ستائر ازور ہے</p>	<p>نیکو ہے گیارہ کو بیایا شہید زیر کا دل نفع ہوا اوستے پر عید عاجے پائین کر کے تار و ادبید پایا شہید ہو کر سے بیت نہ پید</p>

<p>۴۱ جب رن بنی تو خاتمہ شکستہ اور شکر نے خجک سے اقرار کیا ایمان چھو جلا قید ہوئی خواہر پیر</p>	<p>۴۲ خاتم نے خجک با یکا شکر بن پر کج تکبیر کے ہوئے میں سلطان حرم کو نفا عشق مبت دختہ شاہ اسرار</p>	<p>۴۳ خجک نے شکر بن پر کج زنجیر پادشہ کے کھینکے سجاد کے پہلو سے کھینکے</p>
<p>بید نیون نے لونا حرم شیر خدا کو سیدانیان محتاج ہو میں ایک داکو</p>	<p>کین لونڈیاں آزاد بہت راہ خدا اب خود کوئی دن رنج سہیں قید بھائی</p>	<p>سر کاٹ لو فردند حسین ابن علی کا ٹافا تھ خوان بھی نہ رہے سبط نبی کا</p>
<p>۴۴ طالع جب خجک فرزند سید بنو اراج اک شور اوٹھا خاتم سید بنو اراج ناموس بنی کا زور دوزخ لکھو اراج</p>	<p>۴۵ ان قیدیوں میں شکیانہ بے پردہ بنیا قوت کے پیر بیان کیمین کے پیر بیان</p>	<p>۴۶ ایٹ آئین وہ جیم بنو شکر کشتی کی طوت مانگی راہوں کی لاری بور زور شکر کا لکھو اراج</p>
<p>بید نیون نے لونا حرم شیر خدا کو سیدانیان محتاج ہو میں ایک داکو</p>	<p>ملوار یکڑ کر علی اکبر نہیں آتے اب ہر مد سبط سیر نہیں آتے</p>	<p>ہرگز نہ رہائی کسی تدبیر یلگی بچہ بھی جو روٹیکا لونا حرم یلگی</p>
<p>۴۷ وہ برکیان حرم سبط نازل ہو اٹھائے آج پیر سیدان میں وہ سبط نہیں آتے</p>	<p>۴۸ کیا ہو گیا وہ شکر دنگاری کیا ہو گیا وہ شکر دنگاری سند کا کہان تھے ملک کہان</p>	<p>۴۹ کیا ہو گیا وہ شکر دنگاری کیا ہو گیا وہ شکر دنگاری کیا ہو گیا وہ شکر دنگاری</p>
<p>تاکید تھی ہر دم سیر سعد شقی کی ہاں باندھ لورشی سے لہی کو نبی کی</p>	<p>وہ تیغ وہ گھوڑا علی اکبر کا کہان ہے وہ ننھا سا جولا علی صغر کا کہان ہے</p>	<p>اب لاش پہ بھی سبط رسول فی کی ہو وینگے قلم ہاتھ اگر سینہ زنی کی</p>

<p>۱۱۰</p> <p>عید کی چاک سے نہ کوئی نہ غم کی شاک دیکھ کر توئی رازِ عشق کی دہان پہلے تو کہیں اُسے نہ رہی کسی اور نہ کہے کوئی کہ جو ہو سرا جہان</p>	<p>۱۱۱</p> <p>عطلی غصے کی طرف از نیلِ غصہ بسیابِ نبی دلی تھی تھی چادر بارد سے بھی سے کبھی نہ چھوٹا لب سے بن شکر لکھن کھنکھاتا</p>	<p>۱۱۲</p> <p>عید کی چاک سے نہ کوئی نہ غم کی شاک دیکھ کر توئی رازِ عشق کی دہان پہلے تو کہیں اُسے نہ رہی کسی اور نہ کہے کوئی کہ جو ہو سرا جہان</p>
<p>غصوں سے بلا وین بزرگوں کی لحد کو سب سرگئے اب کوئی نہ آویگا مدد کو</p>	<p>فریاد ہو مٹھ اشکوں سے دھونا نہیں ملتا تم قتل ہو اور مجھے رونا نہیں ملتا</p>	<p>گردن یہ نہیں طوق گلو گریہ کے قابل یہ پاؤں نہیں حلقہ زنجیر کے قابل</p>
<p>۱۱۳</p> <p>سبھی نام کی سبھی کچھ خیار نوشہ طعنے کی کچھ کچھ خیار جو کہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ خوش ہو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۴</p> <p>کبر کو یہ نقد ہے بینِ غلام کھانہ فون اولیٰ ہو مٹھ خاں و چپانہ نیشہ یک ہو مٹھ سکینہ کھانہ نیشہ دو ہو مٹھ سکینہ کھانہ</p>	<p>۱۱۵</p> <p>طوق بار کو بچھا ہے جو تو تار تار دشوار ہو بار کو گردن کا اٹھانا ان کا نیچے پاؤں میں زنجیر چھاننا دشوار ہو بار کو گردن کا اٹھانا</p>
<p>بھوسے سے اگر اونٹ پر فریاد کریگی یونیک وہ ایداکہ بہت یاد کریگی</p>	<p>لب خشک بین تھری ہو کا نون بھرے تھ اور کوئیدین تاکہ چھوڑے میں میں بھرے تھ</p>	<p>نہ پاؤں میں اس بوجھ کے لائق بگلاؤ اس ضعف میں اس کے لیے زنجیر بلاؤ</p>
<p>۱۱۶</p> <p>ایک کی تاک کی شادی ارشد کا تھا حال سربسب متعین چرون پہ کچھ کچھ حال چوٹی تھی بانو مراد کا کیا حال میں ارشد کی قتل ہو فاطمہ کا حال</p>	<p>۱۱۷</p> <p>ایک ایک کو سر سے نچے جاوے صدر سے گرفتاری سے نچے جاوے سینہ میں بدل جلتے تھے تھے تھے خبر نہ تھی شعلہ کی طرح تھے تھے</p>	<p>۱۱۸</p> <p>تاک کی شادی ارشد کا تھا حال سربسب متعین چرون پہ کچھ کچھ حال چوٹی تھی بانو مراد کا کیا حال میں ارشد کی قتل ہو فاطمہ کا حال</p>
<p>کیونکر نہ دیاری دون رسول و دوسر کی سرتنگ ہے بلوچ میں ہو شیر خدا کی</p>	<p>نکلے تھے ہو جلتے ہو خیمہ کر لے لیٹے ہو سے اطفال تھر رائیوں کے لے</p>	<p>بیماری میں سالم میں خیمہ میں می میں غیظ انکا غضب رک کہ یہ اولاد علی میں</p>

<p>۴۱۹</p> <p>لازم ہو کہ اس طرح اس طرح کے تیار نیوٹن کے قانون کے مطابق اس طرح کے تیار ہو جائے کہ اس طرح کے تیار ہو جائے کہ اس طرح کے تیار</p>	<p>۴۲۰</p> <p>باب کو جو دونوں قوانین کا طبع کا طبع عین ہی کی طرح اس طرح کے تیار ہو جائے کہ اس طرح کے تیار ہو جائے کہ اس طرح کے تیار</p>	<p>۴۲۱</p> <p>جیسا کہ اس طرح کے تیار ہو جائے کہ اس طرح کے تیار ہو جائے کہ اس طرح کے تیار ہو جائے کہ اس طرح کے تیار</p>
<p>فریاد کو بھی اس طرح کے تیار طوق ایسا کر ان ہو کہ بھی اس طرح کے تیار</p>	<p>برطوق بنجا دو کہ اس طرح کے تیار نہیں سید مظلوم کا مظلوم پسروں</p>	<p>خوش ہو کے اس طرح کے تیار ہم وہ ہیں کہ اس طرح کے تیار</p>
<p>۴۲۲</p> <p>عابثہ لگا کر ان کے تیار بھڑکاتے ہیں اس طرح کے تیار ان کا اپنے مظلوم بن جائے کہ اس طرح کے تیار</p>	<p>۴۲۳</p> <p>دادا کے اس طرح کے تیار کی بت شگنی نفس کی بیاد شانی بلند ان کے اس طرح کے تیار</p>	<p>۴۲۴</p> <p>اس طرح کے تیار اس طرح کے تیار اس طرح کے تیار اس طرح کے تیار</p>
<p>ضعف کا باعث نہ نقاہت کا سبب ہے واللہ فقط بخشش است کا سبب ہے</p>	<p>ہو فخر کی جاگ مری گردن میں رس ہو پوستہ میں بھی لازم ہو کہ داد کا چلن ہو</p>	<p>نہج تو نہیں خلق سے جو فون ہے گا کیا طوق کی ایذا بھی نہ بیمار سے گا</p>
<p>۴۲۵</p> <p>برہم ملان تو عالم کی نابجا جی نابجا اعجاز ہو موی کی اعصاب میں سے چوہ گلزار میں سب سے مری خوش نشو و نما تہہ بہن کو بھی تو ان صورتوں کا نو</p>	<p>۴۲۶</p> <p>کیا جب تک اس کا کیا جرات جید اک روز وہ قانع کیا قانع سکھو ہوئے نہ جب داد کی سہلو پیرا</p>	<p>۴۲۷</p> <p>اس طرح کے تیار اس طرح کے تیار اس طرح کے تیار اس طرح کے تیار</p>
<p>ہو دروڑ سے قبضہ میں حیدر کے برابر دو انگلیاں ہیں تیغ دو پیکر کے برابر</p>	<p>ہو آگ لگا کر کو بھی اس خستہ جگر کے بچھڑ بھی وہی ظلم ہوے بعد پیر کے</p>	<p>وہ صاحب قسمت ہو دروڑ خستہ زمین ہم قید کے قابل تھے پھنسے بیخ و بزمین</p>

<p>۲۱۹ شکر کے معین طوق کا حلقہ ہے آج جس جہ سے عابد نے سر پہ چھکایا نہ جہ سے جس نے جہ کے لایا نور زیندہ افتخار سے نور یاقوت چھکایا</p>	<p>۲۲۰ بابا شفیق اچھا گیا یوں کہیں تنہا اطفال کا ساتھ اور قاری کی ایذا موجود ہے نہ ستر نہ کچھ عین صلا ان سے تھی قصہ زنی شفیقت پر یاد</p>	<p>۲۲۱ بنوین بن غنی تنہا فتح کی آن راہوں میں تھکا شکر کے سر پہ چھکایا اور جس سے نور کے سر پہ چھکایا جاہ کی آنکھوں سے نور چھکایا</p>
<p>۲۲۲ دم مارا نہ کچھ طوق لگا کر پہن کر سجدہ کر کے نہ چھکائے زنجیر پہن کر ستر ترانہ نام ہو دل اس سے قوی ہو اک ہاتھ میں مان بہنوں اور ہون کی ہو</p>	<p>۲۲۳ کو بلوے سریان سر ناموس بنی ہو اک ہاتھ میں زنجیر بھروسہ رخ و من بھی ستر ترانہ نام ہو دل اس سے قوی ہو اک ہاتھ میں مان بہنوں اور ہون کی ہو</p>	<p>۲۲۴ کو بلوے سریان سر ناموس بنی ہو اک ہاتھ میں زنجیر بھروسہ رخ و من بھی ستر ترانہ نام ہو دل اس سے قوی ہو اک ہاتھ میں مان بہنوں اور ہون کی ہو</p>
<p>۲۲۵ اوٹھ کر کھڑے ہو کر کاغذ پر پندیر زری راہیں ہیں سر پہ چھکایا جبکہ جو حصار میں سر پہ چھکایا اور سارے شیشے اور زنجیر پہ چھکایا</p>	<p>۲۲۶ اور کے دو بیار کرنا ریلو تنہا از ہون چہ عین بیان با شفیق اسواری کھڑے ہون سر پہ چھکایا جاہ پر چھکایا چلے جہ سے چھکایا</p>	<p>۲۲۷ اوٹھ کر کھڑے ہو کر کاغذ پر پندیر زری راہیں ہیں سر پہ چھکایا جبکہ جو حصار میں سر پہ چھکایا اور سارے شیشے اور زنجیر پہ چھکایا</p>
<p>۲۲۸ ہمت دے کہ ہر رخ میں رس ہون میں اس قید میں بھی صبر کا پابند ہون میں نیرے پہ چہ پر خون سر شاہ شہد تھا اونٹوں پہ بنی ادیوں میں حشر پاتھا</p>	<p>۲۲۹ ہمت دے کہ ہر رخ میں رس ہون میں اس قید میں بھی صبر کا پابند ہون میں نیرے پہ چہ پر خون سر شاہ شہد تھا اونٹوں پہ بنی ادیوں میں حشر پاتھا</p>	<p>۲۳۰ ہمت دے کہ ہر رخ میں رس ہون میں اس قید میں بھی صبر کا پابند ہون میں نیرے پہ چہ پر خون سر شاہ شہد تھا اونٹوں پہ بنی ادیوں میں حشر پاتھا</p>
<p>۲۳۱ عادل کو تو ناہر تو اور قادیان حامی کو تو بیابان کا خلیفہ ہون مولائے طاقت سے قوی ہو دل زار یہ بار کمان اور کمان عابد پر بار</p>	<p>۲۳۲ مطلع سلاسل میں بوجے عابد جب طوق پہاڑ کے مقل کے عابد اس شکل سے لے کر پہاڑ کے عابد اچھا ہو چھکے کھڑے ہون پہاڑ کے عابد</p>	<p>۲۳۳ عادل کو تو ناہر تو اور قادیان حامی کو تو بیابان کا خلیفہ ہون مولائے طاقت سے قوی ہو دل زار یہ بار کمان اور کمان عابد پر بار</p>
<p>۲۳۴ بان ایک قدم چلنے کا مہر و نہیں ہو پہونچا دے تو منزل پہ تو کچھ دھنیں ہو ہر گام پہ زنجیر کی فریاد کا غل تھا اک جان حزن لاکھ معیبت میں ٹہری تھی</p>	<p>۲۳۵ بان ایک قدم چلنے کا مہر و نہیں ہو پہونچا دے تو منزل پہ تو کچھ دھنیں ہو ہر گام پہ زنجیر کی فریاد کا غل تھا اک جان حزن لاکھ معیبت میں ٹہری تھی</p>	<p>۲۳۶ بان ایک قدم چلنے کا مہر و نہیں ہو پہونچا دے تو منزل پہ تو کچھ دھنیں ہو ہر گام پہ زنجیر کی فریاد کا غل تھا اک جان حزن لاکھ معیبت میں ٹہری تھی</p>

<p>۵۱۱ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۱۲ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۱۳ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>
<p>۵۱۴ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۱۵ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۱۶ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>
<p>۵۱۷ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۱۸ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۱۹ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>
<p>۵۲۰ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۲۱ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۲۲ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>
<p>۵۲۳ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۲۴ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۲۵ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>
<p>۵۲۶ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۲۷ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>	<p>۵۲۸ موت و زنا و غیرہ کی ساری کلیات و اصول و قواعد و ہدایہ میں درج ہے</p>

۵۲۸
سونا تھا لب نہ کوئی ہاتھ لگائے
تھا عذاب اعلیٰ میں کوئی چیل چھلکا گئے
نہ جے جسم لوہے میں غل غل گئے
دنا جی تھا کوئی کو فرین تو بجائے

۵۲۹
افراطِ جرات سے سر پہ تھا بدن ہوا
اس قبر کو محتاجِ خدا وہ صاحبِ ہوا
نہی گیک بیابانِ غم میں کافور
آئینہ صدارتِ خدا وہ پتہ پیو

۵۳۰
بیلو میں تھا اک طفل حسین جس کا
جھجھک سے ہوا کے نزدیک گستاخ
چھپا سنا تھا کھٹا جگر زون میں سنا
مسلکِ ہوا تھا کارِ باب کا پیارا

۵۳۱
ایکھ دافع ہو دیر تھے تو کچھ دافع جگر ہو
اک ہاتھ تو تھا سینے پاک ہاتھ پسر ہو

۵۳۲
دم چلے تھے مشعلِ سر کوہ تازہ بھانجے
بالا ز زمین پاؤں گڑنے کے نشان تھے
زخموں میں لہو سینے کے ڈبو سے بھر تھا
زادو تھا جہان شمر کا دن ہاتھ دھر تھا

۵۳۳
مکالمے میں جبکہ گلہ شام ہو گیا
اور کس کی فوج میں کلا زین عیا گیا
خاطوف کے حلقے میں سفرِ خفا گیا
سوتے کو بوارِ رنج سفرِ خفا گیا

۵۳۴
خفا چہ نہیں لاشوں کے اک لاش پسر
گردن پہ بیابان تھے کسی جا خراب
خفا تیرن کا کثرت سے عالِ تن اطر
جھجھک عیانِ غار میں ساجی پین بد
نہیوں کے کہیں تھے یکہ پیر بندار
نکلے کہیں سیکان کہیں طار ب سوار
گھڈے تھے ہاتھ اور بدن تھے کھنڈار
کھائی تھی لڑائی میں جو تلواریں تلوار

۵۳۵
سب فیغم ہی جھگل ویران میں پڑو تھے
بے سر شہر میں یک بیابان میں پڑو تھے

۵۳۶
خفا لاش یکس کی عیب بایں عالم
کتنی تھی جھکست تری عزت کو عالم
اوسے کو سہلے کئی تھی خفا عالم
نہی ہاتھ بندھ کر اونکے چہرے کا عالم

۵۳۷
بختا تھا سرِ شش نہیں جو خدائے
برکھو لے تھے اوس وج سعادت پہ گاہ
یون زخم تھے اوس کشتہ شمشیر کے تن پر
جھجھک نظر آتے ہیں خطِ شہر کے تن پر

۵۳۸
تھا گرد کا دامن تن صد چاک کے ادب
شہر گ سے چمکتا لہو خاک کے ادب

میں نے

بقیہ
 مطلع
 جب فاطمہ کے سال کا موسم
 اور وہ حج کیا تو کھارے دن سے
 اور حج کیا تو کھارے دن سے
 اور حج کیا تو کھارے دن سے

۱۴۵
اوس میں یہ ساری چیزیں تھیں
ملاقات ہوا چھانے کے بعد
آٹا تھا کہ کیون یہ ہے ہوا دیوان

۱۵۵
 دہ خشت اور اجاٹھا با صد چشم و باہ
 چینی تھی گندہ کنگا بونا گاہ
 اس دشت میں چلی گئی

تھا اگر دکان میں تین صدیاں کے اوپر
شہر سے ٹپکتا تھا ہوا کے اوپر

غم دیکھا ہو دنیا میں یہ عیش نہیں دیکھا
ایسا تو سلیمان کا بھی نام نہیں دیکھا

طاری ہوا غم باد شہ عرش نشین پر
نزدیک یہ تھا تخت گور کے زمین پر

وہ تو میرے بھائی کا بیٹا ہے جس کا نام ہے
ابو طلحہ ہے اس کے کہیں کوئی بیوی ہے
جی ہاں بیوی ہے اس کا نام ہے

۱۰
 اس ساجھ سی آہ خبر تکوینین
 جہ مہر کی بر خاک محمد کا نواسا
 گھر لک گیا نہ برا کا قیامت بیانی

۱۰
لا علم یوں میں عالم و دانا کو تری ذات
کے لیے سلیمان نے یہ کیا کس کی حاجات
جی جانتا ہو میں نہیں کہوں نہایت

میں جاتا تھا دانیہ بھی جو کرتا تھا زمین پر
دوسرے ہو پ میں یہ تھا نہ لاش نہیں پڑے

وہ یہ ہے رسول عربی روئے تھے جبکہ
وہ ہیں ابوسوسار بنی روئے تھے جبکہ

ایسی تو زمین کوئی چڑا شو پہنچیں ہے
یارب یریکان کسکا ہو اور کون بکین ہے

۴۴
میر نے تلخ جب کہ دواؤں نے تیرے
حلم تلخ سے درخونِ غم درد کے
کسیت لکے تلخ سے وہ مہجہاں کے
اور بستی تھیں چھلیاں بے کس

۵۵۱
نقل و حرکت میں بیماری
جانی تھی کسی سلیپن کی سواری
تھا چلو نہایت بدوہ حلقہ کی سواری
اور قوم نے جان بھی ہر سواری

۱۵۱
 کوئی یہ سلیمان کی نہ اغیب سے اور
 وہ اس جو بین زیب وہ عرض معظم
 جن ناموں سے مقبول ہوئی تو عوام
 ہر ایک حسین بن ہر خرد عالم

انے کا یہ تھا ہوش پرندوں کی جہان میں
فرہائے زمیں ڈالتے تھے آید ان میں

ریون کے پر تخت کو کاڑھے پر لیٹے ہوئے

یہ وہ ہیں اس نام کو جن جن کے پاس

<p>۵۱۷</p> <p>مطلوبہ وہ ایسا ہو کہ آدم اور اس کے نوکریا اور نوح بعد از ان کے بنی آدم کے عیسیٰ بن مریم اور اس کے پروقت ملک عرش بنی آدم اور اس کے</p>	<p>۵۱۸</p> <p>اوس کے تھے سیامان جسے ان شہر میں اوس کے ہیں یہاں کا یہ کہ لا شہر وامان مجھ میں یہاں کے تھے یہاں کے</p>	<p>۵۱۹</p> <p>بہار کے اس کے یہاں کے یہاں کے ارٹون کی بہار کے یہاں کے یہاں کے بنیاد کے اس کے یہاں کے یہاں کے جو قافلہ سے چھوڑی اور اس کے</p>
<p>۵۲۰</p> <p>بے سر جو وہ ہوگا تو فلک و مینگے ہندو کے سب شہر تارک و مینگے</p>	<p>۵۲۱</p> <p>حیدر نہیں زہرا و پیمبر بھی نہیں بیکس ہو اور ہم اسی صحرائے ملکین</p>	<p>۵۲۲</p> <p>بیماری میں جو ہمہ ستم ہو سوجا ہو شمشیر سے گردن نہ کٹانے کی سزا ہو</p>
<p>۵۲۳</p> <p>شہر واد و عرش متلا کا سارا اور طاق میں جو تہہ قبول ہمارا یار انہو کے کہ تہہ کا ہے یہاں کا تہہ اور سکا اسی شہر میں تہہ کا ہے</p>	<p>۵۲۴</p> <p>محل کے پرندوں میں تہہ کا ہے جو تہہ کے پرندوں میں تہہ کا ہے جس نے نظر آیا جو تہہ کا ہے تہہ کے پرندوں میں تہہ کا ہے</p>	<p>۵۲۵</p> <p>اعجاز سے اول شہر تہہ کا ہے کس پیار سے تہہ کا ہے تہہ کا ہے یہاں کا ہے تہہ کا ہے یہاں کا ہے</p>
<p>۵۲۶</p> <p>دور و آو سے پیاس میں مانی دلیکا جب ذبح وہ ہوگا تو مرا عرش کی دلیکا</p>	<p>۵۲۷</p> <p>بیمار نے لغزہ جو کہا دانا کا تہہ کا گیا لاشا پیر شیر خدا کا</p>	<p>۵۲۸</p> <p>اولال ہی فون بھری پو شاکش چب خاک ملی خاک میں پو شاکش</p>
<p>۵۲۹</p> <p>جنت کی سیل جنت کی سیل نار کی جنت کی سیل جنت کی سیل کھنڈ کی جنت کی سیل جنت کی سیل نار کی جنت کی سیل جنت کی سیل</p>	<p>۵۳۰</p> <p>رخصت کے چلنے سے جنت کی سیل مدت کی جنت کی سیل جنت کی سیل مدت کی جنت کی سیل جنت کی سیل مدت کی جنت کی سیل جنت کی سیل</p>	<p>۵۳۱</p> <p>پو شاکش کی جنت کی سیل جنت کی سیل پو شاکش کی جنت کی سیل جنت کی سیل پو شاکش کی جنت کی سیل جنت کی سیل پو شاکش کی جنت کی سیل جنت کی سیل</p>
<p>۵۳۲</p> <p>ای احمد مرسل کے واسے ترے صدقے ار تہہ شہر کے واسے ترے صدقے</p>	<p>۵۳۳</p> <p>ملواریں علم سہرہ میں مے نہیں کستا مجبور ہوں حضرت کو کفن نہیں کستا</p>	<p>۵۳۴</p> <p>ما سنا کے کی مظلومی دہنائی کو دیکھے اشتر کو بیٹھا وہ تو بہن بھائی کو دیکھے</p>

[illegible]

<p>۹۹۱</p> <p>مشرقی ہر افس</p> <p>دور جاوے سے پہلے کہ عبادت کے زمانے</p> <p>اور نورانی کی عبادت کے زمانے</p>	<p>۹۹۲</p> <p>نہیں سے کوئی بات نہ</p> <p>کیا ہے کہ میں جو جو صدمہ جاکھ</p> <p>نہی دوسری تالیف میں</p> <p>وارد ہوا اس وقت میں</p>	<p>۹۹۳</p> <p>کشتیوں پر آگ سے جان لیوا</p> <p>لگے نظر سے بھی نہیں تھی</p> <p>دن میں تو کشتیوں میں بھی</p> <p>اور شب کو کشتیوں میں بھی</p>
<p>۹۹۴</p> <p>عالم تھا عجب حسن کا اور بیوطنوں پر</p> <p>بس قطع تھا زبانی کا جامہ بدون</p>	<p>۹۹۵</p> <p>تھوڑے سے ملازم تھے سب بیرون</p> <p>کچھ بیرون تھے کچھ طفل تھے</p> <p>کچھ تازہ جوان تھے</p>	<p>۹۹۶</p> <p>کھاتے تھے نہیتے تھے سو تھے سحر</p> <p>پیشہ کی منظوری پر روتے تھے سحر</p>
<p>۹۹۷</p> <p>پڑے تھے کوئی رنگ صوابت</p> <p>دیکھا اور اوڑھ لیا</p> <p>بیوطنوں پر یاد تھی</p>	<p>۹۹۸</p> <p>کچھ بیرون تھے کچھ بیرون</p> <p>بیرون تھے کچھ بیرون</p> <p>بیرون تھے کچھ بیرون</p>	<p>۹۹۹</p> <p>کچھ بیرون تھے کچھ بیرون</p> <p>کچھ بیرون تھے کچھ بیرون</p> <p>کچھ بیرون تھے کچھ بیرون</p>
<p>۱۰۰۰</p> <p>ہرے سونے کو لودھے گری جوڑی تھی</p> <p>ہنگام سحر اوس سی پھولوں پر پڑی تھی</p>	<p>۱۰۰۱</p> <p>رتہ چمن خلد کا صحر</p> <p>دریا کی ترائی میں عجب باغ کھلا تھا</p>	<p>۱۰۰۲</p> <p>کھانے ہوئے ہیں وسیط سحر</p> <p>لون اوٹھکا دیا جو دل غم سے بھر</p>
<p>۱۰۰۳</p> <p>سوار تھان کوئی کوئی کوئی</p> <p>شیران جہان صفت شکن حضور</p> <p>عجب ہے تو شیر کر رہا ہے غازی</p>	<p>۱۰۰۴</p> <p>آقا کے جلو میں سب سے</p> <p>چمن خلد کا صحر</p> <p>دریا کی ترائی میں عجب باغ کھلا تھا</p>	<p>۱۰۰۵</p> <p>کچھ بیرون تھے کچھ بیرون</p> <p>کچھ بیرون تھے کچھ بیرون</p> <p>کچھ بیرون تھے کچھ بیرون</p>
<p>کچھ حرم کسی طرح کا ٹھہرایا ہے پھر دو چاند سے رخ پیش نظر تاج تک میں جان بازی و تسلیم و رضا ختم تھی اوپر</p> <p>کیا عالم جابر کا عتاب آیا ہے پھر انداز سر راہ سے عیان تھا کہ ملک میں آقا پر قصد تھی وفا ختم تھی اوپر</p>		

<p>۹۹۸ بہشتی خاویں میں ایک غلط کار دو شخص نے پورے دن تک غلطی کی سیڑھا ایک عمارت کو فوج کا سالار</p>	<p>۹۹۹ کس شخص سے کشتیاں علمدار شہنشاہ سب کچھ تھے کھلا ہو پیلوں کے تلے باہ تھی ایک جھڑپ ہو گیا ایک حاضر تھے جلدی بن شہنشاہ</p>	<p>۱۰۰۰ استادہ سب سلسلے میں جو کچھ ہو گیا خطرات تھے دل کو کبھی کبھار اللہ کے اخلاق شہنشاہ خوش کے جیسے غریبوں پر عجب لطف تھا</p>
<p>رخسار تھے یا نور خدا پیش لطف تھا دروں میں یہ خوشیدہ مازوں میں تھا کھوڑا دور کا ہاتھ پہ تھے پاتوں میں پہلو میں جگہ دی گئی اس بھر کر ملے</p>		
<p>۹۹۹ اوش و لون پہلے ایک گیسوون گروہ خان کے کچھ نہیں مال نہ سوا دسین بن پیت سے دیال مہر خاک نہ رازدھیرے کا اویال</p>	<p>۱۰۰۰ ایا جو جو جہاز تھی کس کی محل سے حرم میں داخل ہو گیا اوش و لون کے کچھ نہیں مال نہ سوا دسین بن پیت سے دیال</p>	<p>۱۰۰۱ ایا جو جو جہاز تھی کس کی محل سے حرم میں داخل ہو گیا اوش و لون کے کچھ نہیں مال نہ سوا دسین بن پیت سے دیال</p>
<p>سب خلق یہ درجہ میں ممتاز ہوا تھا مہترہ بھی ابھی فوٹ آغاز ہوا تھا تکبیروں کے گھر سے گھر مازوں کی حد تک ہم دور وطن سے ہیں وطن دو رہی ہم سے</p>		
<p>۱۰۰۲ کیا جس کی شان تھی کیا عزت و توفیر زکھوں میں جلی تھی کیا سیر رضاء میں بل کھاتی پورے وقت کی توفیر تھا فوج سے تانناخن باور کی توفیر</p>	<p>۱۰۰۳ ناگاہ غلام اپنے پیش رو کا آیا اور بعد سلام اپنے پیچھے گیا ترم گون کو آقلے کے چاروں طرف گیا حاضر ہو کر ہم اور سر گیا</p>	<p>۱۰۰۴ اش شہنشاہ کی جگہ دو دیباہیں جو چھین کر اب بیان سے کیباہیں ایک سے نظر ہو جائے جگہ کیباہیں تقدیر ہو اس بن جو کیباہیں</p>
<p>اخلاق میں شوکت میں شہادت میں بھی سایہ جو ہدایت اور رسول عربی تھا خدا مہکار کے کہ رہے دھیان دیکھا در بار ہی فرزند شہنشاہ عرب کا لے آئی ہریان تک میں خاک کی گفت</p>		

<p>۱۱۱۱ گفتار بگوئی کہ جو کچھ کیا تھا تو میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ دیا سے لے کر ساروں کو بھول گیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ اوس بن میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>
<p>۱۱۱۱ تاریخ ششم کو تو زمانہ ہی بھول گیا دو لاکھ کے زمانے میں مظلوم کھرا تھا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ کس مٹھ سے کہیں حال شجاع کا پیا سے تھے ہوا نظر تلک خاتمہ سب کا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ بے جرم و گنہ تیغ مہم جبر علی ہے معلوم ہوا اب کہ حسین ابن علی ہے میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>
<p>۱۱۱۱ بہار ہو اساتذہ تاج سے مانی سجایا بہار کے کوئی بات مانی میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ بے سبب ہوئی توجہ تو نہا ہوا برکت سے بڑے گلی تلوار پہ تلوار میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ آواز آتی تھی کہ اوروں پر آؤ غش یا ہو خالق قیامت کو دھاؤ میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>
<p>۱۱۱۱ پال کے نہ ملنے سے جو گہرا تھے بچے لوڑے لیو خید سے نکل آتے تھے بچے میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ بکھرے ہوئے بال وہ آوارہ وطن تھی عورات نے رو کر کہا ہی وہ بہن تھی میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ نکڑے تن فرزند کو دکھلاتے تھے حیدر لاشے کو یہ گود میں چلا لے تھے حیدر میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>
<p>۱۱۱۱ مستور کیلے پساؤں سے کیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ اک بولی کہ اسے کہ کیا تندی بھلا ہو وہ بولے کہ خسی کے چلا حلق پہ چپ میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>
<p>۱۱۱۱ راہ قدم خون میں ہوئی تھی غازی اوارہ میں آقا کی سپر ہوئے تھے غازی میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ کونین میں اس ظلم کا اک شور مٹا ہے اوس روز سے وہ بے کفن و گور پر آ ہے میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>	<p>۱۱۱۱ مظلوم کا سرتن سے اوتا را گیا ہے ہی ہی سپر فاطمہ مارا گیا ہے میں نے سب کچھ ہی بھول دیا میں نے سب کچھ ہی بھول دیا</p>

<p>۱۱۱۱ شہین کو پوچھو کہ شہنشاہ میں صلاحت اور آج تک لاش کی تکیہ کی اور صلاحت اور کھانا تو نہ پائی کوئی شایا تھا دی جان اپنے بھیجی تھی وار سے کی ریت بیانی</p>	<p>۱۱۱۲ آؤں نے جو کچھ کہہ دین میں باج گمراہ گئے اور بے یار گئے تھے تہ زد گھروں میں صفت ماکر کچھ کار پیر کاٹنے میں لاشہ دوزخ میں ہے</p>	<p>۱۱۱۳ صد شکر آؤں سے جو کچھ کہہ دین میں باج ہو جائیگا ارباب فن و سخن کا گھر مشرق میں جو بیوت اس امر کو پیر کے اس امر کو اور دین میں</p>
<p>۱۱۱۴ نرزد علی دشت میں بیدفن ہو گیا معلوم ہوا اور گمراہ حاکم کے غضب سے</p>	<p>۱۱۱۵ دیو شنگ کفن شاہ غریب الخرباکو منجھہ ہو گیا بھی دکھلا نا ہو محبوب اکو</p>	<p>۱۱۱۶ رہنے دوزخ میں پر زراوٹھاوا بھی ہو گیا کھڑکے امام لاش آ یا کوئی دم</p>
<p>۱۱۱۷ تہ زد ہو رہا دین میں صلاحت بس آج سے تلوار دین میں صلاحت تافوس میں تہ ذی سے عین صلاحت جے پیرہ پر زینت میں صلاحت</p>	<p>۱۱۱۸ تہ ذی سے تلوار دین میں صلاحت تہ ذی سے تلوار دین میں صلاحت تہ ذی سے تلوار دین میں صلاحت تہ ذی سے تلوار دین میں صلاحت</p>	<p>۱۱۱۹ تہ ذی سے تلوار دین میں صلاحت تہ ذی سے تلوار دین میں صلاحت تہ ذی سے تلوار دین میں صلاحت تہ ذی سے تلوار دین میں صلاحت</p>
<p>۱۱۲۰ فوجین بھی جو کچھ تو حاکم سڑک میں اب فاطمہ کے لال کو ہم دفن کریں گے</p>	<p>۱۱۲۱ جس خاک پہ پڑے تن سرور کے ٹپو تھے یہ لوگ وہاں ششدر و حیران کھڑے تھے</p>	<p>۱۱۲۲ ہر گام پر پڑے تھے یہ زور گھٹا عامہ نہ تھا سر پہ گر بیان پھٹا</p>
<p>۱۱۲۳ ہر گام پر پڑے تھے یہ زور گھٹا عامہ نہ تھا سر پہ گر بیان پھٹا</p>	<p>۱۱۲۴ ہر گام پر پڑے تھے یہ زور گھٹا عامہ نہ تھا سر پہ گر بیان پھٹا</p>	<p>۱۱۲۵ ہر گام پر پڑے تھے یہ زور گھٹا عامہ نہ تھا سر پہ گر بیان پھٹا</p>
<p>۱۱۲۶ گمراہ زنی تھی کبھی فریاد دیکھا تھی اوس غول میں ہر کی بھی رو کی صدھی</p>	<p>۱۱۲۷ معلوم نہیں کوئی جاگہ شہد دین میں لاش سے صد آئی وہ مظلوم نہیں</p>	<p>۱۱۲۸ پاس آپ کے سب چین سے سویا کر ہم اتنے دنوں قید میں رویا کر</p>

۵۲۵
کے غلام سے آنی کر شاہ فرما دیا
تو یہ بے پروا ہو کر اپنے دوستوں
کو بلانے لگا۔

۵۲۶
خدا کی صدا آتی تھی ہے جو میرا
دوست اور دوستوں کے لیے ہے
میرا دوست ہے جس نے میرا

۵۲۷
فقیر بنی دل پادشاہ چاہیے
سلاخی کیے اور کیا چاہیے
میرا دوست ہے جس نے میرا

۵۲۸
کس ظالم نے رحم و برد افعال کے کائے
لاست سے صدا آئی کہ جلال کے کائے

۵۲۹
میرا کے مدینہ سے مسافر سے دعا کی
اچھی ہوئی دعوت پیکر شیر خدا کی

۵۳۰
سلاخی کیے اور کیا چاہیے
میرا دوست ہے جس نے میرا

۵۳۱
خدا کی رحمت سے بہت ہے جس نے
میرا دوست ہے جس نے میرا

۵۳۲
خدا کی رحمت سے بہت ہے جس نے
میرا دوست ہے جس نے میرا

۵۳۳
خدا کی رحمت سے بہت ہے جس نے
میرا دوست ہے جس نے میرا

۵۳۴
عابد جو گھر سے پڑا تھا افراتام سے
پھیر گئے تا بہیں اپنے قدم سے

۵۳۵
گھر سے پڑا تھا افراتام سے
پھیر گئے تا بہیں اپنے قدم سے

۵۳۶
خدا کی رحمت سے بہت ہے جس نے
میرا دوست ہے جس نے میرا

۵۳۷
خدا کی رحمت سے بہت ہے جس نے
میرا دوست ہے جس نے میرا

۵۳۸
خدا کی رحمت سے بہت ہے جس نے
میرا دوست ہے جس نے میرا

۵۳۹
خدا کی رحمت سے بہت ہے جس نے
میرا دوست ہے جس نے میرا

۵۴۰
بیکس کو نہی زار سے کو معصوم کو لاؤ
مین صدقہ ہون لاؤ مے مظلوم کو لاؤ

۵۴۱
برگشتہ زار ہو مدد کیجیے مولا
ناقہ روں کے احسان سے کیا چاہیے

۵۴۲
خدا کی رحمت سے بہت ہے جس نے
میرا دوست ہے جس نے میرا

۱۵۔ اے کھارو کے منسل چھڑاؤ
 ۱۶۔ مل بھاگ افغان کی جا چاہیے
 ۱۷۔ اے مری ناک سے نتھ کوئی
 ۱۸۔ مجھے منہج پوچھا کیا چاہیے
 ۱۹۔ قطعہ نہیں کیا شمر سے
 ۲۰۔ مرنے پہلے ادبے جا چاہیے
 ۲۱۔ اگر کاٹنا ہے گلے کو اسے
 ۲۲۔ نوک بوند پانی دیا چاہیے
 ۲۳۔ قطعہ سے رقیب نے رو کر کہا
 ۲۴۔ چھپانے کو ٹھکے کے ردا چاہیے
 ۲۵۔ صد آئی سے کہیں ہیں
 ۲۶۔ ہر حال سے کہ خدا چاہیے
 ۲۷۔ سکرانے حضرت کی رو کی تھی
 ۲۸۔ مجھے اس خطا کی سزا چاہیے
 ۲۹۔ گلے

۱۵۔ گلے سے لگا کر پیش کرنے کہا
 ۱۶۔ مل غلاب اور کیا چاہیے
 ۱۷۔ دعا کہ خالق سے ہر دم آئیں
 ۱۸۔ مجھے اسکا شہ سے صلا چاہیے
 ۱۹۔ سلام
 ۲۰۔ مجرائی دن میں شہ پرستم جیاب تھا
 ۲۱۔ نایاب گھوڑین سائی کوثر کے تھا
 ۲۲۔ ہر ایک ہمت ناز بھی کرتے تھے وقت گل
 ۲۳۔ پانی سے نشہ کاموں کو ایسا چاہیے
 ۲۴۔ اندر سے حکام مرگھوڑ چپ چا
 ۲۵۔ خلعے رکایت خلع بوزاب تھا
 ۲۶۔ فاسم نے بعد عقد کہا ان کو قوت
 ۲۷۔ پیابہ بھی خیال جو ہے تو وہاں تھا
 ۲۸۔ اکبر کو

۱۵۔ اے کبر کو سے شہید و گھر میں اسے تھا
 ۱۶۔ بانو کے شہ سے پیشہ بن کر جواب تھا
 ۱۷۔ دینیت کے علی ایسی غصے حال میں
 ۱۸۔ اک آفتاب گر تھا تو اس کا شہاب تھا
 ۱۹۔ ہر کوئی کوثر کے ہر غیب
 ۲۰۔ خجہ میں باہن سائی کوثر کے تھا
 ۲۱۔ جوا شک کہنے کو شہر تھا
 ۲۲۔ فاسم کے وقت شروع یار ہی بان تھا
 ۲۳۔ سامان شب خیال تھا ایسا وہاں تھا
 ۲۴۔ قطعہ کو شہر جب آیا حین کا
 ۲۵۔ گھر لوٹنے کو شہر کو عجب اضطراب تھا
 ۲۶۔ دوسرے مصطفیٰ کو عجب بھائی کے قتل
 ۲۷۔ زینب کو پختی تھی سے بھائی کے تھا
 ۲۸۔ کو شان سچوں پر وہ چارہ خراب تھا
 ۲۹۔ بجا دعوں تھے عن شہر میں ایسی
 ۳۰۔ کہنے بنی کا بلوے بن جب ہے تھا تھا
 ۳۱۔ نام نہ

<p>۴۱</p> <p>جیکو مجھ کو ایک اور زنا میں منسحب رہے وہ گرفتار نہ کر لیا تھا سیکندریہ عجیب طرح کا غمزدار ہاں ہے کہ تھی نہیں جیسے کوئی زنا</p>	<p>۴۲</p> <p>ایک بابا کے سین واپن کمان میں بلایا تھ مجھے تفصیل دی کہ کیوں مجھے خطا تھ لہذا وہی محبت کا بار دوا چھپا سب سب جو جو حال</p>	<p>۴۳</p> <p>کس طرف جا کے پکاروں کہ آؤ بابا جلد اس قید سے بیٹی کو چھڑاؤ بابا میں قیاب مٹتی کیا ہوتا اگر آجاتے دور سے چاند سی صورت مجھے دکھلا جا</p>
<p>۴۴</p> <p>ایک دم اس غافل میں تو غمزدار کی آواز کے دل میں امان الیسا ہی پر حادثہ کوئی ادب</p>	<p>۴۵</p> <p>باتو وہ دن تھا لان پر شہر کا تھا رہتا تھا آٹھ برس سے بابا پاشا پیارے تھے مجھے سب سے بابا پاشا پیارے تھے مجھے سب سے بابا پاشا</p>	<p>۴۶</p> <p>دل سے مجھ کو کسی طرح بھلائے بابا ہوئے سو کوس تو یہی ملک لے بابا رو نو ہا تھوٹے سے ہاتھ پکڑ لیتے تھے اور چھاتی سے لگا کر مجھے رو دیتے تھے</p>
<p>۴۷</p> <p>دن میں سوار گلی اتر گاڑتے تھے رات بھر جاگ کر چھاتی سے کسی شفقت سے وہ زانو پہ بٹھا کر تھی نہ کسی شفقت سے نہ کسی</p>	<p>۴۸</p> <p>ایک کی کوئی شفقت کو بھلا یاد کرو آ کر کسی محبت کا بین ناشاد کرو کون سنتا جو میں سے کسی کو فیضان سے کون جان</p>	<p>۴۹</p> <p>آئسو پھر آئے تھو جب سایا میں کرتی تھی اون میرا منہ دیکھتے دن ات گزرتی تھی اون جیسے جی بابا مرے پاس نہیں آنے کے سارے سامان میں ان کے مر جانے کے</p>

<p>۱۳۷ بابا کا تاجا مجھ کو نہیں مہلتا حال پر سے نہیں جسم کسی کو آتا باپ باپ کے پیچھے کرتی نہیں کیجاتا زہم راستے سے گھبرا کر ہو نکلا جاتا</p>	<p>۱۳۸ دور سے ہاتھ جو لپکے سے کسی کا نیلیے دونوں بند ہیں ایسی فوسے پوچھ لپکے از گلیاں جہاں ہاتھوں کی کھانوں ننگے زوڑو سکینہ کا جو بابا ہوتے</p>	<p>۱۳۹ بابا کا تاجا مجھ کو نہیں مہلتا حال پر سے نہیں جسم کسی کو آتا باپ باپ کے پیچھے کرتی نہیں کیجاتا زہم راستے سے گھبرا کر ہو نکلا جاتا</p>
<p>۱۴۰ دیکھو کچھ تاوگی کو شمش میں تاخیر کر کچھ مرے ہا پ کے بلوائے کی تیر کر</p>	<p>۱۴۱ یہ وہی ہاتھ میں آنکھوں سے نکالتے تھے ہیں یہ وہی کال میں بھول جاتے تھے نہیں</p>	<p>۱۴۲ جسم پر سرتابہ قدم کھا کر تھے ن ڈوبے ہوئے رن سے مر رہے تھے</p>
<p>۱۴۳ در زندان ہو جاتی ہوں کجاں نگہ بیاں بھی کتنے ہیں آئی کر کہ ہر پتہ میں کرتی ہوں اور میں ہوں میں بابا کی کچھ بھی ہو تو کہہ دو کہ بابا کی</p>	<p>۱۴۴ ان کے وقت میں کتنی تھی بے خبر ابھی چھپنے کے حال سے دل دیکھ کر غیب کو کرتی چرمی رشتہ جیسے سر اسی میں پھنسی جا رہی تھی</p>	<p>۱۴۵ بابا صاحب کو کجاں سے لے کر گھر کو کجاں سے لے کر کجاں سے لے کر کجاں سے لے کر کجاں سے لے کر کجاں سے لے کر</p>
<p>۱۴۶ وہ بھی کچھ آہ مفضل نہیں بتلا رہے ہیں خون میں ڈوبا ہوا خیر مجھے دکھلا رہے ہیں</p>	<p>۱۴۷ قید عدا سے ایرون کو چھڑا لیتے ہیں اب پدران کے بھائی سے نکالیتے ہیں</p>	<p>۱۴۸ ہر مریے کان کا چھینا نہ بجائے آئے سو گئی زخمی سکینہ نہ بجائے آئے</p>
<p>۱۴۹ بابا کا تاجا مجھ کو نہیں مہلتا حال پر سے نہیں جسم کسی کو آتا باپ باپ کے پیچھے کرتی نہیں کیجاتا زہم راستے سے گھبرا کر ہو نکلا جاتا</p>	<p>۱۵۰ گھر اور دھڑا کے مدد کو مرے شہزادے کھینچے تھے دوزبان سپرد لا آئے بٹا لکھ کر کبیں چھوڑ کے تنہا آئے</p>	<p>۱۵۱ بابا بڑے سے افشان ہوا ابان ارکسار بابا بڑے سے افشان ہوا ابان ارکسار بابا بڑے سے افشان ہوا ابان ارکسار بابا بڑے سے افشان ہوا ابان ارکسار</p>
<p>۱۵۲ کہتے ہیں باپ کو پوچھا تو مجھے مار گئے کیا میں بن باپ کی ہوں یہ جو مجھے مار گئے</p>	<p>۱۵۳ پھر مرد دیکھا تو نہ بابا نظر آئے مجھ کو اب تو زندان میں پھنسی کوں چھڑائے مجھ کو</p>	<p>۱۵۴ پڑی تھی جو میں گردن سری خم ہو ایک دیکھ سے گا لون پر دم ہوا ایک</p>

<p>۲۵۵</p> <p>اب نہ روونگی میں نالان کے بابا آئے کھو لو فضل در زندان مرے بابا آئے</p>	<p>۲۵۶</p> <p>خواب راحت میں تھوہ ظالم بد اختر تھا اور شہید کا اک پشت طلا میں سر تھا</p>	<p>۲۵۷</p> <p>بہشت کی آغوش میں نہیں بجائی ہم قید میں بھی نہیں</p>
<p>۲۵۸</p> <p>اب نہ روونگی میں نالان کے بابا آئے کھو لو فضل در زندان مرے بابا آئے</p>	<p>۲۵۹</p> <p>خواب راحت میں تھوہ ظالم بد اختر تھا اور شہید کا اک پشت طلا میں سر تھا</p>	<p>۲۶۰</p> <p>بہشت کی آغوش میں نہیں بجائی ہم قید میں بھی نہیں</p>
<p>۲۶۱</p> <p>اب نہ روونگی میں نالان کے بابا آئے کھو لو فضل در زندان مرے بابا آئے</p>	<p>۲۶۲</p> <p>خواب راحت میں تھوہ ظالم بد اختر تھا اور شہید کا اک پشت طلا میں سر تھا</p>	<p>۲۶۳</p> <p>بہشت کی آغوش میں نہیں بجائی ہم قید میں بھی نہیں</p>
<p>۲۶۴</p> <p>اب نہ روونگی میں نالان کے بابا آئے کھو لو فضل در زندان مرے بابا آئے</p>	<p>۲۶۵</p> <p>خواب راحت میں تھوہ ظالم بد اختر تھا اور شہید کا اک پشت طلا میں سر تھا</p>	<p>۲۶۶</p> <p>بہشت کی آغوش میں نہیں بجائی ہم قید میں بھی نہیں</p>

<p>۵۲۸ اون گنجائون کے بیچ کیسی کھجور کس طرح شعلان پر اگر کسی کو چھو سار ان روتی ہوئی تو آریا نہیں بان دیا یہ سکینہ شوقی کو تو آریا نہیں بان دیا یہ</p>	<p>۵۲۹ بن تھکا لیے روتی تھی غم سے نہ نرتا اشد کج گجری تھی غم سے نہ غم سے لڑوں کو نہ سوتی تھی غم سے نہ نکلمہ بان بی پوئے جہر غم سے نہ</p>	<p>۵۳۰ حال بانو کا شہر نے جو بی بی شہنا حرفوں یوں بولتے تھے کجا ایسی روتی تھی جگہ جگہ صبر کجا معلوم کہ جو غم سے نہ</p>
<p>قید خانہ بہانہ شاہ خوش اوقات کہا تو کہاں اور سرے باب سے ملاقات کہا</p>	<p>بکھی میں حیان ہمارا جو نہ آیا بابا علی اصغر نے مرا پیار بھلا یا بابا</p>	<p>اس اذیت کو سکینہ نہ اذیت سمجھو راہ معبود میں ہر گنج کو راحت سمجھو</p>
<p>۵۲۹ بے گنج کے وہ جلائی کہ اگر بابا جان بھج پکارو مجھے کہ کھوین یہ در زدن با کسا بابو سے کیسی سے پیارا وہ فغان زویاں آتی تو آواز نہ تھکتا نہ زان</p>	<p>۵۳۰ لو اب لے ہو تو تیرا وہ مجھ کو ملا دیا تھی میں تو آریا نہ میں بائیں ان مختاری سے کمر میں پوئے چھپان تھی میں غم سے نہ</p>	<p>۵۳۱ کجا جیو جلائی گئے ناموس بابا جیو جلائی گئے ناموس کجا جیو جلائی گئے ناموس کجا جیو جلائی گئے ناموس</p>
<p>سج ہی لی مرے سرور نے بھار تم کو ابھی بھر سب پیمبر نے بھار تم کو</p>	<p>مری املن کو بڑا آپ کا غم ہے بابا ایسا پیٹی ہیں کہ چھاتی پر دم ہے بابا</p>	<p>ہم سے تھکے جو سکینہ نہ جدائی ہوتی کبھی دوزخ سے نہ موت کی لہائی ہوتی</p>
<p>۵۳۰ مان سے پیکرے وہ دوری سے چھوڑ وہ دوری سے چھوڑ نظر آتا ہے سکینہ سے کجا چلائے سکینہ سے</p>	<p>۵۳۱ جس جی میں چھپا نہیں آریا جس جی میں چھپا نہیں آریا جس جی میں چھپا نہیں آریا جس جی میں چھپا نہیں آریا</p>	<p>۵۳۲ پوئی نہ آریا کہاں کہاں نہ گن عاصیوں کے کبر نے سے بے نیل ابھی گری تھی تھکین بابی جو بوجہ بار دوزخ سے بچی اہل سلطان</p>
<p>چھپ کر دیدار دکھائیے کہ میں بان گئی بابا جان آؤ اس نے کے میں قربان گئی</p>	<p>دن کو آرام ہو شب کو نہ ذرا سوتی ہیں سر کو زانو پہ دھر آٹھ پہر روتی ہیں</p>	<p>آج پیاسوں کو لب خشک اگر مر چوتے کلہ گو حشر میں کہ پیاس مغلطہ ہو</p>

<p>۴۳۴ راہ ہر بلبل سے کیا ہے جھلکے سویا ہے نیم چرخے و گلے جھکے ہیں جہن جہن لکھائے</p>	<p>۴۳۵ چاہیے کہ کھنکھناتے ہیں چاہیے کہ کھنکھاتے ہیں چاہیے کہ کھنکھاتے ہیں</p>	<p>۴۳۶ کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں</p>
<p>۴۳۷ ظلم ہوتا تھا یہاں توٹنے کے ٹھہ جانے پر نوکین نیروں کی چھاڑتے سرشاران</p>	<p>۴۳۸ کیا خطا تھی تو پھینٹن میں دبا یا یا یا حلق چھب کر کین کسے پھرایا یا یا</p>	<p>۴۳۹ تم نے کیا باب کو ای جان پر شاد کیا تید میں پھنس کے گنہگاروں کو آزاد کیا</p>
<p>۴۴۰ جان کہیں نہ ملے گا جان کہیں نہ ملے گا جان کہیں نہ ملے گا</p>	<p>۴۴۱ چاہیے کہ کھنکھاتے ہیں چاہیے کہ کھنکھاتے ہیں چاہیے کہ کھنکھاتے ہیں</p>	<p>۴۴۲ کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں</p>
<p>۴۴۳ وہ عمامہ وہ عبا اور وہ پوشاک کہاں سر پر لوزہ تو پایا جس پر پاں کہاں</p>	<p>۴۴۴ بچھڑی بیٹی کو دیا آکے دلا سا بھائی اپنی مانجائی کا کچھ حال نہ پوچھا بھائی</p>	<p>۴۴۵ وہ کمان کہاں ہے کہ شیک و فطانت وہ کمان چھائی ہو سوئی تھی چہرہ</p>
<p>۴۴۶ کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں</p>	<p>۴۴۷ چاہیے کہ کھنکھاتے ہیں چاہیے کہ کھنکھاتے ہیں چاہیے کہ کھنکھاتے ہیں</p>	<p>۴۴۸ کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں کے کھنکھاتے ہیں کھنکھاتے ہیں</p>
<p>۴۴۹ تم سو احوال سیری کا سناؤں کسکو نیل مادہ پر سن کا ہو دکھاؤں کسکو</p>	<p>۴۵۰ رخمی چھاتی پیرین جیکہ چڑھا ہو گا حال کیا فاطمہ کے دل کا ہوا ہے گا</p>	<p>۴۵۱ وہ کمان درازن ہیں جو آئینہ حق میں تھے میں کمان پاک مبارک جو ستون دین تھے</p>

<p>۱۵۳</p> <p>کلمہ پہ پانچون کو چھلکا کے پتے کا درجے مری پاری اس پر کچھ شیار بھی ہے شہر اونٹن پر کیا اگر جان کے لئے کر بیان او</p>	<p>۱۵۴</p> <p>آپ بن صین بنین بریجے اکثر شام کچھ کمر میں بھی بات پڑی خفا سبھی میں صین جس نے مجھے بجا ایسا حضور جو سوا ہی مجھے</p>	<p>۱۵۵</p> <p>اوپر سے شہر تار سے حالت تغیر اوپر سے پو پو باون میں پری کور مجھ سے پانچون کو چھلکا کے پتے کا کلمہ پہ پانچون کو چھلکا کے پتے کا</p>
<p>ترے دل نہ ہوئی خون میں غلطان نیٹ ماوی اسو سبط پیمبر ترے قربان نیٹ</p>	<p>پوچھ لیجے کہ میں کئی چلنے کو تیار ہوئی پر سکینڈنی جو ہٹ کی تو میں چار ہوئی</p>	<p>اہل کین آپ کے گھر میں سپو آ رہے تھے اور ہم کھینچے اڈوٹوں کی ہمارا آ رہے تھے</p>
<p>۱۵۶</p> <p>تھوڑا بن طبعین و مرگن جلیج اوسک چال پوندہ ہری جو کوی جلیج کہا اور لگا باو سے زیب نے گلے پار سے بھائی کے خیار خیار</p>	<p>۱۵۷</p> <p>اس کی تقدیر بڑی بدوری کی لیکن یہ بدخدا بننے لوندی کا قصو آپ بن باو کو ہر گز نہیں جلیج پہنچنے کی خوش گزین جلیج</p>	<p>۱۵۸</p> <p>اوپر سے شہر تار سے حالت تغیر اوپر سے پو پو باون میں پری کور مجھ سے پانچون کو چھلکا کے پتے کا کلمہ پہ پانچون کو چھلکا کے پتے کا</p>
<p>سو گھر کر لھین جو آنکھوں سے لگا نہیں کھینچ سر سرور بھی دوست پھر این آنکھیں</p>	<p>اب مجھ میں نہیں فرقت کا الم سہن کی اب سکیٹے کے بھی وکے میں نہیں کھنکی</p>	<p>صبح سے رہا ہی رو مجھے یان ات ہوئی شکر ہوا اب بھی کہ حضرت سے ملاقات ہوئی</p>
<p>۱۵۹</p> <p>نیش نیٹ کے چکر پکادی باو دھونڈھنی تھی نیشین پاشا نہ خفا نیشین نیٹ کے چکر پکادی باو پور سے اجازت اس کے کی اری باو</p>	<p>۱۶۰</p> <p>باو دور کے شہر سے کئی تھی باو جوشی غش میں جی پانے فریاد فغان روکھڑنے ہو اور رو پو اسے وکھ سرور سے لپٹ کر کیا اوی باو</p>	<p>۱۶۱</p> <p>پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو اوپر سے شہر تار سے حالت تغیر اوپر سے پو پو باون میں پری کور مجھ سے پانچون کو چھلکا کے پتے کا</p>
<p>اپنی اس لوندی سے دھنڈھنا ہا نا قہار نے میں مجھے چھوڑ دیا نا صاحب</p>	<p>مجھ کو بھی کچھ طلب نیست پزار ہون میں کچھ خبری مری کس کی کہ میں گرفتار ہون میں</p>	<p>غم میں انسان کے نہیں ہوس بجا رہے ہیں صبر جو تو نے کیا صبر اسے کہتے ہیں</p>

۵۵

کچھ کچھ کچھ سے جدم یہ شاہ شہید
اور جس کا خاں زندان سے کو قصہ نہ
کیا کہوں کیا کہیں کو پوچھ نہ
بہل ناشر سے ہوا شو سے ان شہید

پس انیس آگے گئے ہوں یہ اس مہم
مرگئی بولی سیکھ بھی پورے تم میں

۵۶

سلاسی کی صحت کا چار انہیں
امام زمان آتش کار انہیں
عجب منزل کیسی ہے
کسی کو کیا سہارا انہیں

عظیم شاہ سے کشین ویرین
گیان کس گل کا پورا انہیں

قلعہ شاہ کی ذوالفقار
یوں ہوتی شاہ کی ذوالفقار
کہ اعدا کا طعنہ تگوار انہیں
حضور

حضور او پیر کو ملے میں لطف و کرم
ذرا جگو سے مارا انہیں

علی کی قسم کچھ اب علم
تخل کا اب مجھ کو یاد انہیں

وہ دیر پا ہوں میں جس میں عالم ہون
کنارے کا پر سے کنار انہیں

بن آتش ہوں سیاب میں انہیں
کبھی قائم الٹا رہا یاد انہیں

منجھے فاطمہ سے خجالت ہو
بس اب دیو مجھ کو گوار انہیں

جواب او کو کیا دو گئی پوچھ گنج
شہر نونے اودار انہیں

کما شہر نے سب ہی پرین
کوئی جد کی ہمت سے پیارا انہیں
رفع

مرقع شہیدوں کا سب بے گ
شہید ہوا آتش کار انہیں

نہاد ہی کبھی رو کے سوئے فلک
ستار سے ہیں سب ستار انہیں

کبھی آہ کی رکھ کے سینے پہ پانچ
ولا درد کا اپنے چار انہیں

پکار سے کبھی لیکے اک کا نام
مری جان رو پو خدا را انہیں

ہو سے فکری کب زو دل نے کہا
جیون اب تخل گوار انہیں

سکینہ کیاری بندہ حاجب گلا
اخیا اب تخل کا یاد انہیں

وہ بے بندھے ہیں سر پہ انہیں
بہن کیا کرن بس بہار انہیں
سحرے

۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲

۱۲۴
 کہ جس سے یوں مخاطب ہو سکے
 کہ جو میں کوئی بہارا نہیں
 ۱۲۵
 کہ ان زخم کھایا کہ ہر کہیں
 نشان قتلگاہ میں تھا را نہیں
 ۱۲۶
 کہ جسے میں شاید زیادہ ہو درد
 کہ آیا کو اتیک پکارا نہیں
 ۱۲۷
 کہ جس نے جس سے ہنگام جنگ
 شجاعوں کو لازم کن را نہیں
 ۱۲۸
 خطبہ سے پھر کر شاہ سو کے شاہ
 چھنے تر انقصان گوارا نہیں
 ۱۲۹
 ادھر سپہ پانی سے ہیں سب لیر
 ادھر چونکہ بھر کا سہارا نہیں
 ۱۳۰
 یہی وقت اخذ زر و مال ہے
 پھر آنے کا یہ دن دوبارہ نہیں

۳۳ وہ غصہ سے بولا کہ میں نہیں
۳۴ کہ اب ضعیف کا دل کو یاد آ نہیں
۳۵ سر و جان و تن مال و فرزند و دن
۳۶ کوئی ابن زہرا سے پیارا نہیں
۳۷ کن را کیا شننے دریا ہے جب
۳۸ ہمیں کیوں شا بسبکنا رہا
۳۹ ہمارے علی آئی اسے حرم کہ
۴۰ ہمارے علی آئی اسے حرم کہ
۴۱ شہجہ حال غیب آشکارا نہیں
۴۲ علی دینجے کوڑ سے بھر کر نہیں
۴۳ کسی کا وہاں کچھ اجبارا نہیں
۴۴ سبارک ہمیں خلیہ خجکے سفر
۴۵ وہ تیرا نہیں یہ ہمارا نہیں
۴۶ چلو کہ بلا بلے وردا نہیں
۴۷ ہے کار خیر یہ اسٹار نہیں
۴۸ نام نہ

<p>۴۱</p> <p>بیکاری باد عیاش کو کدالی جان خدا نے اسے بڑی سختی کا دریا بنا دیا</p>	<p>۴۲</p> <p>بازار حیف شد کہ بلا شہید ہو سفر میں تھم گلوں قبا شہید ہو امام ایک کے سب قبا شہید ہو شہر سے دلبر شاہ بہار شہید ہو</p>	<p>۴۳</p> <p>جو کوئی چھٹا تھا حال شہر چاہے نور سے کتنے تھے عابد جاں نیاں شہید ہو گئے سو لاکھ کی باریں پشتِ ننگ میں بھی کچھ بے پروا رہا</p>
<p>سفر سے آج شہر نیکنم آئے ہیں پہلو حسین علیہ السلام آئے ہیں</p>	<p>سیان کرب و بلا حادثہ عجیب ہوا کفن ملک نہ شہر پاک کو نصیب ہوا ہزار حیف ہوا کہ شہر کی خبر نہ تھی ہزار حیف ہوا کہ شہر کی خبر نہ تھی</p>	<p>مدد حسین کی مقتل میں کچھ نہ کی تھی کفن ملک نہ شہر پاک کو نصیب ہوا ہزار حیف ہوا کہ شہر کی خبر نہ تھی ہزار حیف ہوا کہ شہر کی خبر نہ تھی</p>
<p>۴۴</p> <p>یار اس کے غنیمت حاصل نہیں میں سے کوئی تھی آئے ہیں شہر والا پیارا گھر کہ دن ضلے رکھ لیا وہن میں فاطمہ زہرا کال چھوڑا</p>	<p>۴۵</p> <p>پتھر تھا کہ دم شاہ کو قریب تھے ادریکا لوٹ جایا بھی سر کو اٹھاتے خاتم اہل شہر تیرے چلے گئے وہی غریب تھے ملک حسین کے گھر</p>	<p>۴۶</p> <p>جہان میں تھی مظلوم شاہ کا پاپا موسے بھی تھے شہر میں شہید پاپا سبیل میں کچھ گھر و گھر نہیں رہا پاپا یاسر کا جاپا</p>
<p>غوشی سے تم علی صفر کو آج دیکھو گی بہن کو بھائی کو مادر کو آج دیکھو گی</p>	<p>دلوں پر داغ الم سبکے دھر گئے مولا گلا کٹ کے جہان سے گذر گئے مولا</p>	<p>یہ التجا ہو کہ پانی جو پھیرا بھائی حسین پیاسے کو تم پاؤ کچھ بھائی</p>
<p>۴۷</p> <p>پوچھو کہ باد عیاش کی ساقی غوشی غوشی جلی جانی کے ساتھ قرب رہ گیا جب مرقور سول آئے سیان راہ یہ شور و گلا پوچھا گاہ</p>	<p>۴۸</p> <p>شہر جو دشمن نے یہ در کی تھی زمین پر کے پکاریا وہ کبھی نبیر ہم کو روک کر اس کو نہ دے اب اس کی سکان میں کوئی نہ رہے</p>	<p>۴۹</p> <p>اوتارے تھوڑے لکے کو قریب تھے اوتارے تھوڑے لکے کو قریب تھے اوتارے تھوڑے لکے کو قریب تھے اوتارے تھوڑے لکے کو قریب تھے</p>
<p>اوتارو خاک شہر مشرقین مار دی گئے صفین عزاک بچاؤ حسین مار دی گئے</p>	<p>نہ کیوں یہ دفتر عالم اولٹ گیا نانی سرخسین تو خنجر سے کٹ گیا نانی</p>	<p>جگر نگار ہوں نا نا ملک ستائی ہوں میں ہے بھائی کو جنگل میں کھڑا آئی ہوں</p>

۱۸۰ لکھنؤ شہر سے تھنا تو بیکار ہو گیا
 ۱۸۱ آج سے کوئی مابا نہیں پیر کے تھے
 ۱۸۲ آئی جب باد پرچم کیا قلعہ کو
 ۱۸۳ میں تھا شاہ کو کیا جیسی شہر کے تھے
 ۱۸۴ شاہ پھر پھر کے پر اک لیا لیا کو بھجائے
 ۱۸۵ رہو ہر حال میں جا برہی شیر کے تھے
 ۱۸۶ چلتے تھے کانٹوں پر بھادڑ آجاتی تھی
 ۱۸۷ آہ ہر اک صدا نادر شیر کے ساتھ
 ۱۸۸ بن نے کاٹا سر شہر کے حاکم سے کہا
 ۱۸۹ مجاہد ملت بھی پر نصب و جا کے ساتھ
 ۱۹۰ شہر کے غش آگیا صغر کو کسی کے تھے
 ۱۹۱ روتے تھے بن حرم عابد دیکھ کے تھے
 ۱۹۲ شہر نے عباس کا اک لہو علم کو پایا
 ۱۹۳ دوسرا لہو ملا قلعہ شہر کے تھے
 ۱۹۴ ابو

۱۷۸ بابو کوئی تھی بھری فون بکرا کتب
 ۱۷۹ آتش تھا بکری زلف لکھنؤ کے تھے
 ۱۸۰ حاکم شام نے جھینوا اسکائی سے ہوم
 ۱۸۱ تخت تک دور کی باپ کی تھیو کے تھے
 ۱۸۲ لکھا صغر نے بھگے لینے آئے اکبر
 ۱۸۳ بھائی شاہ پھیل لفت میں شہر کے تھے
 ۱۸۴ اکبر کو لے لیا تاک شہادت شہر نے
 ۱۸۵ فتح کی جگہ عجیب طرح کی تھی بکرا
 ۱۸۶ شہر سے لکھنؤ اوس فتح میں کتنا تھا
 ۱۸۷ سامنا کی جو عباس کا تیرا ہے تھے
 ۱۸۸ شام میں خطبہ مہر فصاحت پر ہوا
 ۱۸۹ فصاحت تھے تیرا کی نظر کے تھے
 ۱۹۰ رفا

۱۷۷ رفا تھے شہر کے وفادار ایسے
 ۱۷۸ شام تک سر گئے جگہ شہر کے تھے
 ۱۷۹ رن میں صغر جلا تیرا دھم پایا
 ۱۸۰ رنگ منہ آگیا آواز پیر کے تھے
 ۱۸۱ شہر نے عباس فرمایا لکھنؤ کے تھے
 ۱۸۲ بیانی لہو آئے تو لے آئو پیر کے تھے
 ۱۸۳ حاکم شام سے فون لے کر یہ کہ
 ۱۸۴ قیدی آئے بن حرم بھی شہر کے تھے
 ۱۸۵ ملوک آباد کو تھے دیکھ بھلا تے تھے
 ۱۸۶ دو ہری زنجیر بھی ملوک کے تھے
 ۱۸۷ فن قالی سے ہی بیری نسا ہوا
 ۱۸۸ حکمران دن میں ملوک شہر کے تھے
 ۱۸۹ عام

<p>۵۳</p> <p>جب جسم نفل سے روغن دینا ہے اشک غنیمت سے چھوٹا ہے بے نیاز سے کوئی نہ دینا ہے</p>	<p>۵۲</p> <p>ان میں افتادہ ہیں گے اور کھینچے بجائی مارا گیا سب سے بڑا ہے جا رہا ہے جو کچھ دینا ہے</p>	<p>۵۱</p> <p>داود نیا ہے حضرت کے بھائی داود نیا ہے حضرت کے بھائی داود نیا ہے حضرت کے بھائی</p>
<p>۵۴</p> <p>یال تھے جہاں پر سب سے بڑا ہے مثل گل چاک تھوڑا ہے میں گریبان سے</p>	<p>۵۳</p> <p>شہر شرب کی دہستی تھی ہمارا آپ کی آگ کفن کے لیے محتاج ہوئی رک جہاں دنا ہو چہرہ مسافرین</p>	<p>۵۲</p> <p>دکھ میں کرہین ہم آزاد ہیں رک جہاں دنا ہو چہرہ مسافرین رک جہاں دنا ہو چہرہ مسافرین</p>
<p>۵۵</p> <p>سرخان قاتل کے سادات دریا ہے رو کے جل کر گئے سب سے بڑا ہے نگہوں آ کر تھے سجا دیے تھے</p>	<p>۵۴</p> <p>ایک جگہ کے درختوں کی تھوڑی جانی فرشتے کے سب سے بڑا ہے آج اوکھین کوئی ساتھ کار نہیں</p>	<p>۵۳</p> <p>پہلیاں کی سولی کو دیکھو بڑا ہے دشمن کے ہاتھوں میں ہے دشمن کے ہاتھوں میں ہے</p>
<p>۵۶</p> <p>دشت میں پیدا ہوا کوہ آئے ہم ایک دینہ ترے سردار کو کھو آئے ہم</p>	<p>۵۵</p> <p>مخت دل ہو کوئی دھرت جان ہو کوئی ایسے نہ ہو پیر نہ پچ نہ جان ہو کوئی</p>	<p>۵۴</p> <p>چھٹ گیا ہم سے شہنشاہ ہمارا بے گنہ فرج ہوا آجکا پیا رانا</p>
<p>۵۷</p> <p>اگر مہرے متوجہ نہیں ہوتا تو آئے ہیں جنت وادہ سے ہم خستہ کے آگاہ ہو دیے احمد گل کو</p>	<p>۵۶</p> <p>ان میں بیان گئے خائف و سراسیمہ جا رہا ہے جو کچھ دینا ہے جمع بیان سے گواہان سے</p>	<p>۵۵</p> <p>عظیم و جلیل ہے حق تعالیٰ کہ کیا ہو پھر آتی ہیں سب سے بڑا ہے سب سے بڑا ہے سب سے بڑا ہے</p>
<p>۵۸</p> <p>داد دے گئے کہ بہت بیکس و نادار ہوں اپنے بھائی کی مصیبت میں گرفتار ہوں</p>	<p>۵۷</p> <p>تغزیر دار شہر خیر و برکت ہم ہیں سو گوارا ہے حضرت زہرا ہم ہیں</p>	<p>۵۶</p> <p>کہتے تھے سب کہ اماں یہ بھی اب پاگاہ خیر ظلم سے سراسر کا بھی کٹھانے کا</p>

<p>۴۱۲</p> <p>دردہ رکھتا ہے کہ جو کچھ کہے ہو علم و شرف دینے کے لئے کہ جس کو بھی دیکھا ہو وہ اس کے حشر تک پہنچا کر اس کو بھیج دیتا ہے</p>	<p>۴۱۳</p> <p>بچہ نہ ہوتے کیا اپنی سول گزین یا رسول علی فوج ہزارین حسین جنگ کے سچے کوفے تھے بائیں دین چھپ گیا خاک میں فاطمہ کا درین</p>	<p>۴۱۴</p> <p>لگتے لگتے لوٹا کے ابابلیجی بانی بڑا دانا بن گیا جس نے کھانا لگا لیا سترہ گیارہ سے کچھ کچھ لگے لگے</p>
<p>۴۱۵</p> <p>مکڑے ہو جاتا اگر کوہ یافت طرہ بھٹ کے گرتا جو فلک پر نصیب پڑتی</p>	<p>۴۱۶</p> <p>قد آفت میں کہیں حسین پایا نا نا در بدر آہلی است سے پھرایا نا نا</p>	<p>۴۱۷</p> <p>روکے چلائی تھی کہ دیے میں ناری یاز سن کے اس وقت میں فریاد ہماری یاز</p>
<p>۴۱۸</p> <p>آج او فاطمہ یوسف و غم و درد کا رجبے درد کے تقبیل حسن و صبا او گلشن نبی او حسن و حسین کے شکر کیا بیخ شہر سے تڑپا</p>	<p>۴۱۹</p> <p>کچھ کاش میں آہ و انہوش کچھ کاش کوئی عمارت کا بازار شہرہ شام کا اور ظلم و ستم کا بازار پیو پیو عید کے یوں تڑپا</p>	<p>۴۲۰</p> <p>زینب خستہ گاہ و اسرار و بجاہ در سجود و رول و حق ہو جی بجاہ اوں گھر میں اور جگہ کے بجاہ اوں گھر میں دل اڑے کھینچا</p>
<p>۴۲۱</p> <p>تشنہ لب دن میں امام ازلی کو مارا فوج اعلیٰ نے حسین ابن علی کو مارا</p>	<p>۴۲۲</p> <p>ہاں بکھرا دیے چہرون یہ یہ پردا بکھرا تنکے سرد کھینا لوگوں کا تماشا بکھرا</p>	<p>۴۲۳</p> <p>تھکا یہ مشکل کہ کچھ کو وہ خوش ہو گئے غش جو آنے لگا دروازے کے بارو تھکے</p>
<p>۴۲۴</p> <p>میں جیسے کہ کیا اہل شہر کے پیاں میں جیسے کہ کیا اہل شہر کے پیاں میں جیسے کہ کیا اہل شہر کے پیاں</p>	<p>۴۲۵</p> <p>کاش کہ میں کاش کہ میں کاش کہ میں کاش کہ میں کاش کہ میں کاش کہ میں کاش کہ میں کاش کہ میں کاش کہ میں</p>	<p>۴۲۶</p> <p>لائی ہوں آپ کے پاس سے شہر کا سر کچھ اس وقت تک کہ بڑا دانا کچھ اس وقت تک کہ بڑا دانا</p>
<p>۴۲۷</p> <p>بے کفن ن میں من سب سے پہلے رکھا سر مجروح کو فوی نے سنان پر رکھا</p>	<p>۴۲۸</p> <p>منزلوں میں و مصیبت میں گرفتار رہے دن کو غمناک رہے راتوں کو بیدار رہے</p>	<p>۴۲۹</p> <p>بھر گیا خون میں اشوس عمامہ نا نا مکڑے تیغوں سے ہو آ پکا حمامہ نا نا</p>

۱۹

بہ حسن چسپ گزرا تا کہ خون کا کھار
یا حسن جریوں سے حسبِ تمنا بھائی کا
کوئی ایسا نہ ہو گا غریب و محتاج
ایسی مخلوق کی پرکے پتھر کی

تا بہ قتل جو بیابان سے ہوا آتی تھی
صاف مظلوم حسنا کی صدا آتی تھی

کاش وہ واقعتاً کچھ یاد دہانہ نہ
جس پر کچھ یاد دہانہ نہ
زکو بیخ و بن بھائی کا نہ تھے جہنم کے
سکھن شہزادہ کیوں ایسے

ایک عابد تھا سو آہن میں سلسل تھا وہ
اہل کین گھوڑوں پر سوار تھی بیدل تھا وہ

سلام
نک پہ کر کے محبوب کو درو لایا میں نے
ایسا کچھ بھیجی تھی جنت میں بنایا میں نے
شاہ کتنے تھے مگر بھائی کے بازو کاٹے
ترس بھی لاقعد بہت پاؤں بھائی میں نے

قطعہ
پاؤں کوئی تھی نہ دینی میں ضامیان کی
بے آبرو تھیں انھوں نے گنوا میں
کوئی حیرت مر سے دل کی نہ بھائی میں
نکو درو لھا یعنی اسے لعل بنایا میں نے

شاہ کتنے تھے یہ قاصد سے قاصد بنایا میں نے
پانی دروڑ سے قاصد بنایا میں نے
کچھ صغیر سے کد شکل پر وطن میں آنا
ابو بلی اسی جنگل کو بسایا میں نے

پاؤں کوئی تھی میں جیتی رہی ہو کر قسمت
تیرے علی اصغر کے نہ لھا میں نے
جانی تھی کیا آج او بھوں نے آرا
چھ پیچھے چھین چھائی پر بسایا میں نے

مارا اکبر کو نہ لھا تھا بچا میں نے
آج نعو بر مجھ کو ٹھایا میں نے
نہایت سے حضرت کے صدا آتی تھی
نہایت سے بر نہ سراج کا بسایا میں نے

کام
بہر کا عمر کو غفلت میں گنوا میں نے
نام

شکر کتنا تھا دکھا لیکن وہ خشک و کج
اور پانی نہ دم رنج پلا میں نے
نام نہوار محمد کا تھا جس سے روشن
آج اس شمع ہر ایت کو بھایا میں نے

خولی کتنا تھا کہ زینب کر لاس کر لے
سند سبط پیر کو جلا میں نے
سند سبط پیر کو جلا میں نے
سند سبط پیر کو جلا میں نے

جو کہ کا ندھے پر جو کہ کے پیرے پر جلا میں نے
اوس کا سر کاٹ کے پیرے پر جلا میں نے
شاہ کتنے تھے کہ بیابان رحمان میں
جو کہ کے پیرے کا پیرے اوٹھایا میں نے

آئی آواز علی کی نہ ہو ہوا کو میں نے
آپ کو ترسے مہمان کو بھایا میں نے
عقبی کا نہ کچھ کچھ جلا میں نے
بہر کا عمر کو غفلت میں گنوا میں نے

نام

سلاسل کے شہزادے کی کیا
 جبر کی جسے مزار شہزادان کی کیا
 ارسلے دنیا کی مین لیں وقتہ غولان کی کیا
 پو گیا نظر وں میں شہر کے تارک کی کیا
 خاک و خون میں علی اکبر کو غلطان کی کیا
 جکی مادر کا اوٹھا شب کو خباہت کی کیا
 دن کو غفلت نے او کو باسے بیان کی کیا
 اس قدر روین کہ غش کرین کی کیا
 شاہ کی گو دین منہ کو جو بیان کی کیا
 عمر بھر کیا نام ہی میں سجاوے کی کیا
 دیکھا او پھین بادیدہ گریان کی کیا
 سر کے راز کو بر سر کو کہا حضرت کی کیا
 اپنے رتبہ کو بھی بچا کو مر جان کی کیا
 تھا یہ نزدیک نکل جاتین تنوں کی کیا
 دور سے قید یوں نے جب زندان کی کیا
 عمر جو

عمر جو وہ شب تار کی کو بھگتا ہوا
 جسے نیرے پر شہزادان کی کیا
 لاشوں پر پھون کے کہتی تھی یہ کی کیا
 بت اران تھا کہ قتل کا میدان کی کیا
 خاک پر پتھر و سب کے کو ڈھونڈ کر
 دم شاہ سے جب کج شہیدان کی کیا
 اور بھی حال پریشان ہوا مانو کا
 زلف اکبر کو جو تیز سے پریشان کی کیا
 باب کو روز نئے سجاد کا طوفان کی کیا
 دیکھ لے جسے نولوح کا کونہ کی کیا
 شہ کا سر پٹھا تھا قرآن نکتے کو کی کیا
 تن بے سر کوئی جان فطران کی کیا
 سبھی نیرے گئی عباس اور اکبر کی کیا
 قہر کو جب کیسے کہ جاگ گریان کی کیا
 پیپی

پیشی سینہ و سر پہ کھنکریں کی کیا
 خلق شہزادہ و جوان خجراں کی کیا
 پاؤں کے دن جو شہر قائم دوشہ پر کی کیا
 کسی شادی میں نہ اتم کا یہ سالان کی کیا
 کتنا سجاوے یہ کہہ حضرت کی کیا
 ہمیں سیر گل و نیل و ریان کی کیا
 ادیں فرستے تھے وہ خاک کی کیا
 جسے تاراج محمد کا گلستان کی کیا
 قید میں جو دم شہزادے اذیت پائی
 کسے دنیا میں برے رنج و آزار کی کیا
 ایک ساحل زلے کا نہیں تھا
 انقلاب خاک کو زمین کی کیا
 تمام شد

<p>۴۱ اوتھانے کو وقت نہ پوچھا بد ظن میں عینے کا بھروسہ نہیں اس دن از غائبین سیر سر پوچھا کہ وہ پوچھا بد ظن میں</p>	<p>۴۲ ابن کلام کی بات صبح کی بام بہشت کی کوئی بات نہ ہو تو کوئی ملام بہشت کی کوئی بات نہ ہو تو کوئی ملام</p>	<p>۴۳ بہشت کی کوئی بات نہ ہو تو کوئی ملام بہشت کی کوئی بات نہ ہو تو کوئی ملام بہشت کی کوئی بات نہ ہو تو کوئی ملام</p>
<p>غافل نہ ہو بلجائے جو وقفہ کوئی دم کا نزدیک ہو دنیا سے سفر ملک عدم کا</p>	<p>اپنی نہ کوئی ملک نہ املک سمجھنا ہونا ہو تمہیں خاک یہ سب خاک سمجھنا</p>	<p>درویش دغنی اس کے ہمیشہ ہو شاہ کا بتلاؤ کہ دنیا کے کسی سے بھی وفا کا</p>
<p>۴۴ اس منزل خالی میں لے لیا ہوا ہے قاف آفت نہ کرو اس سے جسے چھوڑے قاف پہاڑی جاوے بیان کھڑے بناوے قاف</p>	<p>۴۵ زیبا بین سلاکت سانیہ میں ادب ہو انسان کا بھائی و رقیب اندھ خانے سے لگتا ہو سہاں</p>	<p>۴۶ کیا بھینس کی گھڑی ہو گئی گھڑی ہو گئی کیا بھینس کی گھڑی ہو گئی گھڑی ہو گئی کیا بھینس کی گھڑی ہو گئی گھڑی ہو گئی</p>
<p>چلتے ہوئے ہرگز کوئی کام آئے کے گا ہمراہ کچھ اسباب جہان جائز کے گا</p>	<p>خالی رہینگے بعد فنا ہاتھ تمہارے کچھ مال ہو ایسا کہ چلے ساتھ تمہارے</p>	<p>بکے لیے اک روز یہ تکلیف دہر اس پر بھی یہ غفلت ہو عجیب بھر دہر</p>
<p>۴۷ بان رخت افاقت کا اسخا ہو جی اس منزل خوف میں آرام ہو جی عقوبی کے سوا بان کا پر کام ہو جی</p>	<p>۴۸ جہاں کوئی کام نہ آئے سو وقت نہ ہو بھائی کوئی کام نہ آئے سو وقت نہ ہو بھائی کوئی کام نہ آئے سو وقت نہ ہو</p>	<p>۴۹ بھائی کوئی کام نہ آئے سو وقت نہ ہو بھائی کوئی کام نہ آئے سو وقت نہ ہو بھائی کوئی کام نہ آئے سو وقت نہ ہو</p>
<p>سینے میں یہ دم مثل چراغ سحری ہو کر لو علی خیر سہری ناموری ہو</p>	<p>سہری کی بھی مدت ہو جوانی کی بھی حد آرام کہ شاہ و گدا کج لحد ہے</p>	<p>کچھ ساتھ بجز بکاسی یا پس نہ ہو جائینگے سب دور کوئی یا پس نہ</p>

<p>۱۱۱ نہایت چو لوہے کی سی نہایت عمارت نہایت سکھنے کی سی نہایت نہایت عمارت نہایت</p>	<p>۱۱۲ رستہ کو نہایت سفلی عساکر کے نہایت ماتو نہایت نہایت سے نہایت</p>	<p>۱۱۳ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>
<p>۱۱۴ کل اوج یہ لوگ تھو وہ زریز میں لو خاک کا ڈھیر است مکان میں لکیر میں</p>	<p>۱۱۵ لہن ایک اس میدان پر لپ اپنا قوی کر دہر دہر ہمارا ہر حسین ابن علی کر</p>	<p>۱۱۶ ترت میں ابھی فاطمہ مصروف بگاڑ جب جا کے سلوٹو حیدر کی صدارت</p>
<p>۱۱۷ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>	<p>۱۱۸ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>	<p>۱۱۹ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>
<p>۱۲۰ میں باغ سے جس سرو کو دیکھا وہ روان ہے اس گل پہ بہار آج ہو کل او سپہ خزان ہے</p>	<p>۱۲۱ بستی وہ لٹی لٹ کے جو آباد ہوئی تھی ایسی کبھی دنیا میں بیداد ہوئی تھی</p>	<p>۱۲۲ میدان سے پھر اکابر جیتے گئے گھر میں اصغر بھی مو کیر سے آغوش پدر میں</p>
<p>۱۲۳ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>	<p>۱۲۴ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>	<p>۱۲۵ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>
<p>۱۲۶ راہ لڑی زاد سفر پاس نہیں ہے مزل پہ پھونچنے کی آہیں آس نہیں ہے</p>	<p>۱۲۷ دشمن تھے عدو نام شہنشاہ زمین کے مارے بہت تیر جازے چرسن کے</p>	<p>۱۲۸ گردن تھی بنی زاوی کی طرف میں کس کے سر بھائی کا تھانیرے پہرہ بہن کے</p>

<p>۵۱۱</p> <p>انصاف کرد اہل عزاکم تھی بیکار فریاد جو فریاد ہو فریاد ہو گھر کا ملک کال کر چوبی ہوئی آباد اس سال اسے ظالموں کو لڑا یاد</p>	<p>۵۱۲</p> <p>ظالم نے عجب کینہ کیا ہے بیکار ب خلق کا دل ہو گیا جس سے بیکار بھڑین میں ختم ہو گیا ہے بیکار اگر تو اس ظلم کا کوئی چھینے والا</p>	<p>۵۱۳</p> <p>خشت کی طرٹھا جی بیکار عباس کے وضع میں خشتی بیکار نخ میں ہزارا دین رکھ دے بیکار جلد سے کہ باختر عباس</p>
<p>۵۱۴</p> <p>دعوت ہوئی روضہ بدولی ابن ولی کے بارگاہے زوار حسین ابن علی کے</p>	<p>۵۱۵</p> <p>دشمن ہو محبان شہنشاہ بدعا کا سب خون ہو گردن پادوسی کے شہر کا</p>	<p>۵۱۶</p> <p>کیا دیر ہے اب تیغ و سپر لہجے آقا لہر غلاموں کی جس سے لہجے آقا</p>
<p>۵۱۷</p> <p>لوگ تھے شہر کو فرزندوں بیکار خیر سستی تھے شہر مظلوم کے بار سکس ظلم سے شہر کو بیکار دینت بین فاق ہو گیا کوہ بیکار</p>	<p>۵۱۸</p> <p>کرنے میں خطوں میں بیکار چالیں ان میں شہر کو بیکار بوجہ کی تھی کیا بیکار دراز دھن سے توڑ کے سب بیکار</p>	<p>۵۱۹</p> <p>بجوں کو بے عورتی کی بیکار باختر عباس و دہلی بیکار ہر کوئی غلامی بیکار سے دھن سے توڑ کے سب بیکار</p>
<p>۵۲۰</p> <p>سپر پٹیو کو ماتم ہے یہ خاصان خدا کا دو حضرت پشیر کو سپر سا شہر کا</p>	<p>۵۲۱</p> <p>تھا شور کہ چھوڑ دے عجم کو دے بیکار یہ حکم ہوا عام کہ بیکار</p>	<p>۵۲۲</p> <p>ہو بوجہ کہ یہ اعجاز نہائی کی گھڑی ہے یا عقدہ کشا عقدہ کشائی کی گھڑی ہے</p>
<p>۵۲۳</p> <p>کین تھے کمون میں فاجہ بیکار وہ تھے فوجوں پر اور دوسرے بیکار بے دین بد آئین تھے بیکار فاش کا ہو شاکر تو اب بیکار</p>	<p>۵۲۴</p> <p>گتہ میں اک بار بیکار آباد ہوئے فاق بیکار بستی تو وہ چھوٹی سی بیکار بے سہ پہر مظلوم کے بیکار</p>	<p>۵۲۵</p> <p>یہ تو تھا جو بولے گلے فاق بیکار سراک بیکار کے گلے بیکار پیشے سے چھٹا باب بیکار فرزد جان بولتا تھا کتنی بیکار</p>
<p>۵۲۶</p> <p>کعبے کو گرا دے وہ شقی واسطے زر کے مالک ہی جلاد یگا اوسے مارے سقر کے</p>	<p>۵۲۷</p> <p>غل ہوتا تھا جب کہ حسینا کی صدا کا تھرتا تھا مرقد سپر شیر خدا کا</p>	<p>۵۲۸</p> <p>دختر کو تہ تیغ پیر دیکھ رہا تھا مان خون میں تڑپتی تھی سپر لہجے آقا</p>

<p>۵۳۸ بہنو! جو نہان کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا کھانا کھا کر کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا بہنو! جو نہان کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۵۳۹ بہنو! جو نہان کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا کھانا کھا کر کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا بہنو! جو نہان کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۵۴۰ بہنو! جو نہان کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا کھانا کھا کر کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا بہنو! جو نہان کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا</p>
<p>کچھ غم نہیں کہ ظلم و ستم ہم پر ہو آقا بھی تو سینے پر سان کھا ہو</p>	<p>م لینے کی دھت بھی نہیں باتے ہیں بیجے یہ غلام آپ کے پاس آتے ہیں</p>	<p>گھبرا ستم اچھا وہ ہے اوس صاحب دین تینوں سے گرا لے لے اُس کن رین</p>
<p>۵۴۱ چلو! نا تھا سلج م فوج کوئی آہ روحی فدا کر دو گھر و جان پاشا</p>	<p>۵۴۲ چلو! نا تھا سلج م فوج کوئی آہ روحی فدا کر دو گھر و جان پاشا</p>	<p>۵۴۳ چلو! نا تھا سلج م فوج کوئی آہ روحی فدا کر دو گھر و جان پاشا</p>
<p>کیا پاس تھی جب ملو نہ خچر کین تھا ہو بیٹوں پر زبان خشک تھی سینے پھین تھا</p>	<p>عورت بھی ہر اک باتن صدا پاک بڑی تھی ہر زار مے سر بسر خاک بڑی تھی</p>	<p>یون آتے تھے ہرمت تیرا اہل جفا کے پروا لے گزین شمع چس طرح سر آ کے</p>
<p>۵۴۴ بہنو! جو نہان کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا کھانا کھا کر کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۵۴۵ بہنو! جو نہان کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا کھانا کھا کر کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۵۴۶ بہنو! جو نہان کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا کھانا کھا کر کھلے کہ کوئی نہ دیکھتا</p>
<p>اوس وقت جب نور توں میں نہ دیکھا تھی اوس ہی علی اکبر علی اکبر کی صدا تھی</p>	<p>بیجان کئی دیندار تو گرا دیا نکلے پڑے خالی ہر مکان اود کا وہت میں کین بن</p>	<p>اوس ہی علی اکبر علی اکبر کی صدا تھی خالی ہر مکان اود کا وہت میں کین بن</p>

<p>۵۳۷</p> <p>خاک کس از قتل شہ شاد عالم ایسا بھی ہوا ساخ دنیا میں بہت کم میں کو بھی لازم ہو کر بیکرین نام میں کو ضرور دیکھ کر ہے یہ</p>	<p>۵۳۸</p> <p>کس طرح درد میں صلا قتل ہو بین کیا کیا شرف قتل ہو بین ہو یہ فدا غریب الغریز ہو بین نظم کو غریب الغریز ہو بین</p>	<p>۵۳۹</p> <p>یہ غم نوح مومن کے لیے غارہ ہوا ہے بھروا قہہ کرب و بلا تازہ ہوا ہے کیا قہر ہے کس طرح دم سینہ میں گھٹیا ہے عالم رہے آباد مگر مار یہ گھٹیا ہے</p>
<p>۵۴۰</p> <p>خاک کس از قتل شہ شاد عالم ایسا بھی ہوا ساخ دنیا میں بہت کم میں کو بھی لازم ہو کر بیکرین نام میں کو ضرور دیکھ کر ہے یہ</p>	<p>۵۴۱</p> <p>کس طرح درد میں صلا قتل ہو بین کیا کیا شرف قتل ہو بین ہو یہ فدا غریب الغریز ہو بین نظم کو غریب الغریز ہو بین</p>	<p>۵۴۲</p> <p>یہ غم نوح مومن کے لیے غارہ ہوا ہے بھروا قہہ کرب و بلا تازہ ہوا ہے کیا قہر ہے کس طرح دم سینہ میں گھٹیا ہے عالم رہے آباد مگر مار یہ گھٹیا ہے</p>
<p>۵۴۳</p> <p>خاک کس از قتل شہ شاد عالم ایسا بھی ہوا ساخ دنیا میں بہت کم میں کو بھی لازم ہو کر بیکرین نام میں کو ضرور دیکھ کر ہے یہ</p>	<p>۵۴۴</p> <p>کس طرح درد میں صلا قتل ہو بین کیا کیا شرف قتل ہو بین ہو یہ فدا غریب الغریز ہو بین نظم کو غریب الغریز ہو بین</p>	<p>۵۴۵</p> <p>یہ غم نوح مومن کے لیے غارہ ہوا ہے بھروا قہہ کرب و بلا تازہ ہوا ہے کیا قہر ہے کس طرح دم سینہ میں گھٹیا ہے عالم رہے آباد مگر مار یہ گھٹیا ہے</p>
<p>۵۴۶</p> <p>خاک کس از قتل شہ شاد عالم ایسا بھی ہوا ساخ دنیا میں بہت کم میں کو بھی لازم ہو کر بیکرین نام میں کو ضرور دیکھ کر ہے یہ</p>	<p>۵۴۷</p> <p>کس طرح درد میں صلا قتل ہو بین کیا کیا شرف قتل ہو بین ہو یہ فدا غریب الغریز ہو بین نظم کو غریب الغریز ہو بین</p>	<p>۵۴۸</p> <p>یہ غم نوح مومن کے لیے غارہ ہوا ہے بھروا قہہ کرب و بلا تازہ ہوا ہے کیا قہر ہے کس طرح دم سینہ میں گھٹیا ہے عالم رہے آباد مگر مار یہ گھٹیا ہے</p>

<p>۱۲۵</p> <p>عقار و زمین ہوتی ہیں یہ سب کچھ معلوم ہے بار بار آ رہا ہے یہ سب کچھ معلوم اس کی وجہ سے جو زمینیں بیک وقت اس کی بار بار آ رہی ہیں یہ سب کچھ معلوم</p>	<p>۱۲۶</p> <p>اس سے سب کچھ معلوم ہوا کہ عمارتیں خالی نہیں رہیں گے کوئی شہر اور کوئی آبادی گھر گھر کے میں غم و درد و الم اور کھڑی رہے گی یہ سب کچھ معلوم ہوا کہ عمارتیں</p>	<p>۱۲۷</p> <p>اسلام اسے لحد اقدس اعلیٰ صلی بیٹھ کر اور خدا طور پر نکالے حسین مرکز و اثر و دین شریف کون و مکان قبلہ عالمیان منزل وادے حسین</p>
<p>۱۲۸</p> <p>خندان ہوا میں کون سا شہر عالی رہا جو عیش و سرور کا دار عالی دنیا کی سب سے بڑی شہر عالی باغ و بہار کے قتل مکان عالی</p>	<p>۱۲۹</p> <p>شاہکار اگر اب بھی زمانہ پانچویں سلج و بان سب کو پہنچا دے زائر پھر کیا سب کو بیان خاک شفا لائے زائر سرد رہا راہ نور جابین کے زائر</p>	<p>۱۳۰</p> <p>روح قرآن حسین آئینہ صدق و صفا زود العطا و شرف خدائے شفا عرش سے آئے ملک کو میں مجاہدین اور قشامہ شہید ہوا راہ شفا</p>
<p>۱۳۱</p> <p>ظالم کیر ظلم کو اب کس کیسین گے اللہ سبائیگا تو پھر لوگ نہیں گے</p>	<p>۱۳۲</p> <p>جنتک عوض اسے کوئی انور کا دلے گا مظلوم میں کیا از اوروں کا زور چلے گا</p>	<p>۱۳۳</p> <p>یہی بخشش کا سب سے بڑا سہارا فرض و راست احمدیہ چلائے حسین</p>
<p>۱۳۴</p> <p>ظالم کیر ظلم کو اب کس کیسین گے اللہ سبائیگا تو پھر لوگ نہیں گے</p>	<p>۱۳۵</p> <p>جنتک عوض اسے کوئی انور کا دلے گا مظلوم میں کیا از اوروں کا زور چلے گا</p>	<p>۱۳۶</p> <p>یہی بخشش کا سب سے بڑا سہارا فرض و راست احمدیہ چلائے حسین</p>

<p>۴۷</p> <p>جس کا بلبل بن کر اور جس کا جگر ہو روشنی شعلہ آئینہ برام و دروا بلیدہ باد سے پرک شجر پورا بے روپ آسمان پر دے تو پورا</p>	<p>۴۸</p> <p>وہ اوج اوج علم کا وہ نعت و ادب دین دنیا کریم کی موت کا نفا جاب موتا کا طرہ کر خط شاعری جو فیض کسویا بلبل بن لیتا نفا جے کی نفا</p>	<p>۴۹</p> <p>تارے بھی جھلکا کے کہیں سے کہیں سجادہ نماز پر حضرت بلین ہوئے طوبی سے بڑھ گیا تھا پھر رالشان کیا خوش نصیب ہو جسے پہلے ضاٹے</p>
<p>۵۰</p> <p>عاشق غم غم غم غم غم غم غم کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش</p>	<p>۵۱</p> <p>کوتی قی ناز سے وہ زمین خاک قبری لیا مین کوئی اکا بھی ہے نہ کوتی قی ناز سے وہ زمین خاک قبری لیا مین کوئی اکا بھی ہے نہ</p>	<p>۵۲</p> <p>لب لبتہ بلن دہر سے جانے کو آئے تھے وہ بھول کر بلا کے لبتے کو آئے تھے لب لبتہ بلن دہر سے جانے کو آئے تھے وہ بھول کر بلا کے لبتے کو آئے تھے</p>
<p>۵۳</p> <p>دل کی طرح تھے غلب میں بی بی بی پاروں طر تھانہ وہ ویرانہ شہر نغمہ پہلوؤں میں قائم و کبریا اوتے اور تھے قور زار کے نورین</p>	<p>۵۴</p> <p>کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش کشمکش</p>	<p>۵۵</p> <p>سارے جوان و شہ کے براہ کے ساتھ یہ نیچے بے علی اکبر کے ساتھ تھے سارے جوان و شہ کے براہ کے ساتھ یہ نیچے بے علی اکبر کے ساتھ تھے</p>

<p>۱۷۱ پہلے کے بچے وہ گل باغ بستان روکتے نہ پائے تھے کیا خطاب نظران جگت مانگتے تھے کیا خطاب زچہ بچہ نہایت بد اندک کا خطاب</p>	<p>۱۷۲ بولی ہووے کے خواہ سلطان جبر ابو دھیمان آیا کرتے مسلک کے جبر لاشے پلاشے آئے میں گدے کی جبر کیا کرتے تھے صبح و شام جبر</p>	<p>۱۷۳ نہی میں کہ پہلے فدا ہوئی شہر کو تاسیان جو تخت کی تون اور کیا دنیا سے بڑھ کر کیا ہو جنت کا علاج نصرت کی چھ شہیدیں مگر</p>
<p>وہ دن ہی آج روئے تھے جس کے بھیا یہ خاندان میں کس دن کے</p>	<p>اس دم بھی میرے پاس آئے تو تو تھا اکبر کے بعد مرے کو جاسے تو تو تھا</p>	<p>صد تھے ہوئے نہ شہر پہ تو مان جبار ہو غیرت ہو کر تو قبر میر پر جبار ہو</p>
<p>۱۷۴ کے لکے ران آئے قریب شہر باغوں کو نور ہو کر کے لکے شہر کیون میں جان آپ پہ ختم ہیں ہم اب کیون میں کیون کیون کا سو</p>	<p>۱۷۵ گتین رات کی شہر پہ کیا سبھی تھی میں خلافت میں کیا بچوں کے ناموں میں کیا دو دن میں کیا</p>	<p>۱۷۶ کے لکے ران آئے قریب شہر باغوں کو نور ہو کر کے لکے شہر کیون میں جان آپ پہ ختم ہیں ہم اب کیون میں کیون کیون کا سو</p>
<p>۱۷۷ شہر کے کہا قلق ہے دل نامراد کو نقصہ ہو کہ اب ہمیں جائیں جہاد کو</p>	<p>۱۷۸ لو کون میں کھیلنے کی بھی فوٹا گئی نہیں دو دن کے منہ سے دودھ کی بوتل گئی نہیں</p>	<p>۱۷۹ حضرت پہ جو فدا ہیں وہ پیار بنی گئیں اسپر نہ بھولنا کہ نواسے علی گئیں</p>
<p>۱۸۰ گتے وہ دن تھا کے لکے ران آئے قریب شہر باغوں کو نور ہو کر کے لکے شہر کیون میں جان آپ پہ ختم ہیں ہم اب کیون میں کیون کیون کا سو</p>	<p>۱۸۱ کے لکے ران آئے قریب شہر باغوں کو نور ہو کر کے لکے شہر کیون میں جان آپ پہ ختم ہیں ہم اب کیون میں کیون کیون کا سو</p>	<p>۱۸۲ کے لکے ران آئے قریب شہر باغوں کو نور ہو کر کے لکے شہر کیون میں جان آپ پہ ختم ہیں ہم اب کیون میں کیون کیون کا سو</p>
<p>۱۸۳ بوجہ خادموں سے مکر حضور میں ان خدا گواہ ہی ہم بے قصور میں</p>	<p>۱۸۴ جو نکلے منہ سے بات بشر اس کی پیچ کر مان سے جو کچھ کہا تھا خدا اس کو چکر</p>	<p>۱۸۵ ہاتھوں کے جوڑے کو تو میں ماننی نہیں میں کیا تھا غصوں کو پہچانتی نہیں</p>

<p>۵۲۸</p> <p>کے تونچ غم میں تین غمیں ہیں جو کہ ہر لمحہ کا ہیں جو کہ ہر لمحہ کے جہاں کے تونچ غم کے لئے ہر لمحہ کے</p>	<p>۵۲۹</p> <p>ہم کو بھی وہ کہیں نہیں پڑا جانبین میں وہ کہیں نہیں پڑا رو کی نہیں کی جس کی طرف سے</p>	<p>۵۳۰</p> <p>بہی پہ چہ کہے وہ جہاں کی بات بہی پہ چہ کہے وہ جہاں کی بات بہی پہ چہ کہے وہ جہاں کی بات</p>
<p>۵۲۹</p> <p>تا دیر ابروؤں سے نہ غصے میں برہم ہوئی جو میں تو سمجھ کر سنہل گئے</p>	<p>۵۳۰</p> <p>یہ ذکر بد جو بات بزرگوں کی ابد جانیو تو اول سے وصال کے</p>	<p>۵۳۱</p> <p>بوسے قدم پہ شاہ کو مان لے جائیو ابد جانیو تو اول سے وصال کے</p>
<p>۵۳۰</p> <p>میں جانیو اگر کہے انکو پیکر کیا جانیو اگر کہے انکو پیکر</p>	<p>۵۳۱</p> <p>خفت میں تونچ کے لئے ہر لمحہ کے خفت میں تونچ کے لئے ہر لمحہ کے</p>	<p>۵۳۲</p> <p>میں کوئی ہوں وہ وہ کہے کا جانیو خفت میں تونچ کے لئے ہر لمحہ کے</p>
<p>۵۳۱</p> <p>میراث مرقعی کا کوئی مستحق نہیں بیٹوں کے ہونے کوئی ذرا سواں حق نہیں</p>	<p>۵۳۲</p> <p>پالا ہی تمکو فاطمہ کے نور عین نے رو لون گی میں بھی لاشون چہرہ کا</p>	<p>۵۳۳</p> <p>مان شاد ہونگی نام اگر کہے آؤ گے رو لون گی میں بھی لاشون چہرہ کا</p>
<p>۵۳۲</p> <p>میں کوئی ہوں وہ وہ کہے کا جانیو خفت میں تونچ کے لئے ہر لمحہ کے</p>	<p>۵۳۳</p> <p>خفت میں تونچ کے لئے ہر لمحہ کے خفت میں تونچ کے لئے ہر لمحہ کے</p>	<p>۵۳۴</p> <p>میں کوئی ہوں وہ وہ کہے کا جانیو خفت میں تونچ کے لئے ہر لمحہ کے</p>
<p>۵۳۳</p> <p>غل ہو کہ چھوڑا دونے دیا ہر شہر کو زمین کے لالوں نے لبا یا ہر شہر کو</p>	<p>۵۳۴</p> <p>بچے ہن گو بہرہ فراموش میں دین مطلب یہ بات کا جو کہ ہم بے تصور ہیں</p>	<p>۵۳۵</p> <p>ذیقدر ہی جو وقت یہ میں کو کہے ہمت جو کہہ تو خدا بھی مدد کرے</p>

۴۳۷
 قاتل زمین غلاموں کی سرپرست بن
 جیسے کہ ایک غلام نے زمین غلاموں کی سرپرست بن

۴۳۸
 دانا یار لڑے مجھے بیوی سے
 مامون سے ایک غلام نے بیوی سے

۴۳۹
 قاتل زمین غلاموں کی سرپرست بن
 جیسے کہ ایک غلام نے زمین غلاموں کی سرپرست بن

۴۴۰
 آقا کا رحم و لطف زیادہ ہر ایک سے
 ہم دو نو بھائی طالبِ محبت ہیں آپ سے

۴۴۱
 زینب یہ رن میں جا کے سلامت ہیں
 دو داغ ایک دل پہ اٹھانے مائیں

۴۴۲
 قاتل زمین غلاموں کی سرپرست بن
 جیسے کہ ایک غلام نے زمین غلاموں کی سرپرست بن

۴۴۳
 کس عرق دلتے ہیں غلاموں کی سرپرست بن
 کس عرق دلتے ہیں غلاموں کی سرپرست بن

۴۴۴
 زینب نے غلاموں کی سرپرست بن
 کس عرق دلتے ہیں غلاموں کی سرپرست بن

۴۴۵
 قاتل زمین غلاموں کی سرپرست بن
 جیسے کہ ایک غلام نے زمین غلاموں کی سرپرست بن

۴۴۶
 مامون یہ صدقے ہوئے کو گرہن میں جا کے
 بخشوں کی پھر نہ دودھ جو مر کر آؤ گے

۴۴۷
 یہ بھی تو درخدا کے دلی کے ہیں
 حضرت کے بھانجے ہیں تو اعلیٰ کے

۴۴۸
 قاتل زمین غلاموں کی سرپرست بن
 جیسے کہ ایک غلام نے زمین غلاموں کی سرپرست بن

۴۴۹
 قاتل زمین غلاموں کی سرپرست بن
 جیسے کہ ایک غلام نے زمین غلاموں کی سرپرست بن

۴۵۰
 قاتل زمین غلاموں کی سرپرست بن
 جیسے کہ ایک غلام نے زمین غلاموں کی سرپرست بن

۴۵۱
 قاتل زمین غلاموں کی سرپرست بن
 جیسے کہ ایک غلام نے زمین غلاموں کی سرپرست بن

فصل آئی خاندان علی کے زوال کی ثابت نہیں ہو کہ یہ دودھ کی پیالے میں آفت ہو کہ نہ سعد کہ بیٹے سے بن پڑے
 تھے بھی انکو دیدی اجازت جلال کی کس شیر کے شجاع ہیں کس کے ذرا سے ہیں گھوڑوں کی تنگ خوں میں دین پڑے

<p>۱۰ کتب میں لکھا تھا تو میں نے یہ سب اپنی بوجہ میں لکھیں اور نہ اسے غلط میں کیا کہ یہ سب لکھیں کیا نہی علی سے نہ میں میں</p>	<p>۱۱ غالب میں یہ نور کی رضا کا کچھ میں یہ تو خاندان دار میں داروئے دہون ملک اب یہ کچھ یہ یہ وہ دھیان کر کے کچھ</p>	<p>۱۲ ان کے کیا ملک اشار کو میں کیا میں جن جنوں میں دین اور کیا کہوں میں کچھ میں سلطان میں مان وار کی جا پر دیکھتے</p>
<p>۱۳ قوت میں ہم میں نام خیر البشر کی طرح کو نے کے در کو تو را میں خیر کے در میں</p>	<p>۱۴ حضرت کو ہی میری طرح کہ برباد ہوئی میں میر کے آئین کے تو بہت شاد ہوئی میں</p>	<p>۱۵ رفعت کے مرتے جو تھیں اس میں یہ سب شرف امام کو جس میں میں</p>
<p>۱۶ کھینکے اب خود میری در میں بونہی میں یہ میں در میں میں لکھیں اب میں میں میں سے اب میں میں</p>	<p>۱۷ میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں</p>	<p>۱۸ میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں</p>
<p>۱۹ جس میں ہم جو گھڑوں کی باگوں کو لشکر کے پہلو ان کو مار میں کے گھر</p>	<p>۲۰ آٹھ سے کھلو جو تھیں کہنا ضرور ہو سمجھاؤں اب میں کیا تھیں دیشور ہو</p>	<p>۲۱ وہ رسم میں کر دگی جو ہوئی میں بیاہ میں دولہ ہا کے بھیجوں گی میں قتلگاہ میں</p>
<p>۲۲ میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں</p>	<p>۲۳ میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں</p>	<p>۲۴ میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں</p>
<p>۲۵ پہلے پہل میں میرے آزمانی کو حضرت بھی دیکھیں میں سے انکی اڑائی کو</p>	<p>۲۶ غازی کے نہیں میں کہیں نیک راہ میں سونپا تھیں ان رسالت پناہ میں</p>	<p>۲۷ نقشہ دکھا دو شیر خدا کے جلال کا سب طور ہو وہا میں علی کے جلال کا</p>

<p>۵۵۵</p> <p>فانوں کا خون نہ جاتا تھا سکون کا زمانہ نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا</p>	<p>۵۵۶</p> <p>موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا</p>	<p>۵۵۷</p> <p>موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا</p>
<p>دو دن سے لاش کا مہارام ہو خون میں نہا کے جاؤ ہو بدست نہی سے دور لڑ کے مروا ہوں نام کو</p>	<p>مردانگی ہو ہاشمیان کی مرثیہ میں خون میں نہا کے جاؤ ہو بدست نہی سے دور لڑ کے مروا ہوں نام کو</p>	<p>فرمایا دو جگر پر نہی زخم پڑے ہیں بلیس ہن کے لال بھی جیسے پڑے ہیں نہی سے دور لڑ کے مروا ہوں نام کو</p>
<p>۵۵۸</p> <p>موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا</p>	<p>۵۵۹</p> <p>موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا</p>	<p>۵۶۰</p> <p>موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا</p>
<p>تبع دہر سے وقت و غلام چاہیے جائیں رہیں ویاہر میں نام چاہیے</p>	<p>غل ہو گا چھوٹے سن میں ہو نام کو سن کیجیے گا آپ کہ پیاسے گزر گئے دل مان کا بولتا ہو کہ پھر کر آئے گئے</p>	<p>لاکھوں سے ہر حرب مقتل میں جاؤ گے دل مان کا بولتا ہو کہ پھر کر آئے گئے نہی سے دور لڑ کے مروا ہوں نام کو</p>
<p>۵۶۱</p> <p>موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا</p>	<p>۵۶۲</p> <p>موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا</p>	<p>۵۶۳</p> <p>موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا موت نہ جاتا تھا</p>
<p>یوں کہ جو غا و شجاعوں کا ہنسنگ ہو مستکہ کہ چھبانا جنگ میں مردوں کا ننگ ہو</p>	<p>شاوی بڑی ہو مان کے دل مارا کو حضرت کی گرد پھر کے سوار و جہاد کو مقتل کی دھوپ گرم جو تھی ہر پوئی</p>	<p>چہرے آفتاب کی شوگر دھو گئی مقتل کی دھوپ گرم جو تھی ہر پوئی نہی سے دور لڑ کے مروا ہوں نام کو</p>

<p>۱۱۱</p> <p>جہیز چاہو سے بھی غیاثین پست و بلند حسن سے سب ابو جہیزین</p>	<p>۱۱۲</p> <p>اے بے نیکی کی صفت کیا وہ نام بزدل کا کہ جس کی سرکوبی نہ ہو نام</p>	<p>۱۱۳</p> <p>نہان ایک کچھ کے کشت میں جو بیا کچھ کے قلم کی ملافت جھلک نہا</p>
<p>۱۱۴</p> <p>نزدہ ماہ و مہینا اللہ کے نور حسن مشرقت اور بس سے بین حاضر حضور</p>	<p>۱۱۵</p> <p>نشانِ قاتل سے میں کو دیکھیں نیرنگی تو اب میں بھی شاعراں کو دیکھیں</p>	<p>۱۱۶</p> <p>آئے جو ہیما ہے بوسے اشک کی دعا دیکھیں کس کی چھ سیکھیں</p>
<p>۱۱۷</p> <p>چین بر چین کھڑے ہیں غارتگر دونوں کے بچوں کے ہیں دور کھلی ہو</p>	<p>۱۱۸</p> <p>ہین پتلیاں خون پر احاطہ کے ہو ورین کھڑی ہین لڑاؤ کو لیے ہو</p>	<p>۱۱۹</p> <p>سائے ہن ان کے دھوپ میں بیتاں آتش پر ڈال کے کوئی سیماں</p>
<p>۱۲۰</p> <p>وہ خان وہ شکوہ وہ اجل پیشانیوں جن میں وہ شہید</p>	<p>۱۲۱</p> <p>عارض میں صاف آئینہ نور سرکار شہدے کے لئے لبہ میں شفاں</p>	<p>۱۲۲</p> <p>آئے ہیں وہ بہر خبر اور ہوشیار عجب تہیب و تاباں ہیں</p>
<p>۱۲۳</p> <p>زلفیں خون پر دیکھیں جو قدر نشان دورائیں رو دھکریں پاس پاس ہین</p>	<p>۱۲۴</p> <p>دیکھے سے ان کی تلہ کی سپر چھوٹ تار سے میر تقی کے گلستان کے چھوٹ</p>	<p>۱۲۵</p> <p>نابت ہین ہر کچھ خلف کس دی گئے ہست بکاری ہو نواسے علی کے ہین</p>

<p>۵۱۲</p> <p>بہارِ دل سے چھوٹے چھوٹے چلے جاتے ہیں صفتِ اندر سے چلے جاتے ہیں صفتِ اندر سے چلے جاتے ہیں صفتِ اندر سے</p>	<p>۵۱۳</p> <p>دوڑنے لگے ہیں کہیں کہیں کھٹکے ہیں کہیں کہیں کھٹکے ہیں کہیں کہیں کھٹکے ہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۱۴</p> <p>بہارِ دل سے چھوٹے چھوٹے چلے جاتے ہیں صفتِ اندر سے چلے جاتے ہیں صفتِ اندر سے چلے جاتے ہیں صفتِ اندر سے</p>
<p>سارا چلن تھا بچوں میں وہ افکار کا پیدل کے تھے نہ پاؤں نہ سہا سوار کا</p>	<p>بھلی بھی ہیں شر بھی دم کارزار میں دوڑیں جو یہ زمین بھول لٹاں نہ</p>	<p>سارا چلن تھا بچوں میں وہ افکار کا پیدل کے تھے نہ پاؤں نہ سہا سوار کا</p>
<p>۵۱۵</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>	<p>۵۱۶</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>	<p>۵۱۷</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>
<p>۵۱۸</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>	<p>۵۱۹</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>	<p>۵۲۰</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>
<p>۵۲۱</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>	<p>۵۲۲</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>	<p>۵۲۳</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>
<p>۵۲۴</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>	<p>۵۲۵</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>	<p>۵۲۶</p> <p>اوپر سے نظر تو ہوا سب نکال چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل چھیل</p>

<p>۹۹۱</p> <p>میں عقل نفعی نہ جو اللہ تعالیٰ کی جو عزیزان ہر ارضی و سماوی میں زخمی تھے ان کے صدقہ بھی جو برکتوں کی کیا بدوون شاہ جہاں کو جو جرات کی</p>	<p>۹۹۲</p> <p>اے غلغلہ خاں جنگ کا لشکر و دار کبر وہ شہید نہیں ہو چکا جاں نجات پہل کی صدادہ کو تو نہ سچ کی نفیر جہنم میں جس کو تو زلزل میں پیر</p>	<p>۹۹۳</p> <p>عرب سنا جو پیکل کردہ آسمان چار عقلے بنائے شاہ عرب شہر گیار جہاں کے درستی جو توت جہاں پیر جہاں کے درستی جو توت جہاں پیر</p>
<p>۹۹۴</p> <p>میں نے کوئی نہ تھا تو نہ توں کو سفاک رہا جس نے توں کو مکملہ شہر کی جہاں کے جو جہاں پیر جہاں کے شہر کی جہاں کے جو جہاں پیر</p>	<p>۹۹۵</p> <p>اے افغان جنگ میں کس کو بامعوض میں کس کو سینوں کے ساتھ قلعہ جنگ سینوں کے ساتھ قلعہ جنگ</p>	<p>۹۹۶</p> <p>اے عزیز باذن پیر کس کو جہاں کے شہر کی جہاں کے جو جہاں پیر جہاں کے شہر کی جہاں کے جو جہاں پیر جہاں کے شہر کی جہاں کے جو جہاں پیر</p>
<p>۹۹۷</p> <p>نکلیں شہر شاہ قیامت کا دن بکری راحت میں نہ ان کو نہ کوئی سن بکری انسان وہ کوں سا جو کہ جو ملحق بکری پوشیدہ کوہ قات میں ایک جن بکری</p>	<p>۹۹۸</p> <p>شہر میں جہاں میں کس کو پیر کس کو واقعہ میں عزان کو کھنہ میں کس کو واقعہ میں عزان کو کھنہ میں کس کو</p>	<p>۹۹۹</p> <p>اے عزیز باذن پیر کس کو جہاں کے شہر کی جہاں کے جو جہاں پیر جہاں کے شہر کی جہاں کے جو جہاں پیر جہاں کے شہر کی جہاں کے جو جہاں پیر</p>
<p>۱۰۰۰</p> <p>طاہر بھی پریٹ کے بیٹھے ہیں آؤ میں جنگل کے شیر ڈر کے چھ ہیں پھاؤ میں انگ عرب کی تو میں شہر میں جہاں سکے ہر ایک قلب پیر ان کی ضرر کے</p>	<p>۱۰۰۱</p> <p>انفت تھی قطع ایک کھنک جہاں ٹپا پد سک لاش کو پہچا نہ تھا</p>	<p>۱۰۰۲</p> <p>انفت تھی قطع ایک کھنک جہاں ٹپا پد سک لاش کو پہچا نہ تھا</p>

<p>۵۱۱۱ نہا کے عکس کو کیونکر نہ کہہ سکتا ہے جو اپنے ہر لمحہ میں جاہلی کی نظر کے کچھ کچھ نہیں ہے بلکہ اپنے ہر لمحہ میں</p>	<p>۵۱۱۲ غنیہ سام کیلئے چھوٹے ان کی کیا کھوڑوں پر بیان کیا کہ وہ فقیر کیوں آواز دی بیچنے کو دوڑنے کو یک بار</p>	<p>۵۱۱۳ نہا کے قتل کی جتنی آگ کی جب خبر لے کے خوش ہوئے تھے وہاں دنگا مال و زر نہا کو کام ہوئی وہ بے لطف کی نظر عبد کے لئے لگا اور دیکھا اس سے زیادہ تر</p>
<p>آنکھیں ہماری شکوے سے سوخت گئیں شاید جہان سے والدہ صدمہ گزر گئیں</p>	<p>ملنے لگے بارگاہ کو لاشوں سے پاٹ کے ہم پھینک دین گے خیمے کو تیوں سے کاٹ کے</p>	<p>خوش ہو گیا اگر امین اٹھیں گے خلعت بھی دنگا جنگ جو رہے آج</p>
<p>۵۱۱۴ جلدی تو گئے گھر کو جانے کا حال چھوڑ چھوڑ کر دھوئے ماؤ کا حال کی طرف سے نہ تھے تو میں نے ان کا حال</p>	<p>۵۱۱۵ کب تک اور کیا کسے رو کرے کسے کسے کہیں گے میں نے جا کر کسی نے دی میں سعد کو خبر جاکر کسے کہیں گے میں نے</p>	<p>۵۱۱۶ کچھ سلاح حرب لگا کر وہ خود نہیں غیر سے بھی تھے فتنہ فتنہ میں نہا کے سب شہادت میں لگے تھے شاہان پر جانیں چالوں پر جانیں</p>
<p>فرمایا ہو کہ تم تو سعید و رشید ہو سرا بن سعد شخص کا لاؤ تو عید ہو</p>	<p>گھوڑوں کو اس و اس میں ملے میں نے جیسے اس شکار پر جا رہے میں غنیمت میں</p>	<p>آنکھیں کبود اور دھون پر دل سے بازندہ پر در کے قریب آ کر طے ہو</p>
<p>۵۱۱۷ اور میں نے حصول کو کر کے کیا سدا کو نہ جان سے ارا کیا وعدہ بھی کیا حصول سے کیا جو چاہے وہ کرے اسے</p>	<p>۵۱۱۸ خیاں خیاں خیاں خیاں وہ بدلوں کیلئے خبر دے رہا تھا بولا یہ اپنے سر کے وہ بدکاروں تو میں نے اسے خبر دے دیا</p>	<p>۵۱۱۹ نہا کے غنیمت غنیمت میں نہا کے غنیمت غنیمت میں نہا کے غنیمت غنیمت میں نہا کے غنیمت غنیمت میں</p>
<p>لازم ہوا اپنے قول کا ہر دم خیال ہو ان صدقے تم تو بھر صادق کے لال ہو</p>	<p>ڈرہو کہ جنگ میں کہیں میرا ضرر نہ ہو یوں مار لو غنیمت کہ کسی کو خبر نہ ہو</p>	<p>انسان تو کیا فرشتے کا ان کا گنہگار نہیں خیمہ یہ میر فوج کا ہو کیا خبر نہیں</p>

<p>۱۱۱۱ مکمل شد تو کی کہ بکار تو خود مختار روگوئی نه منم بهین به تختای بیخون رستم ساسان بخت تو بکار تو بخت تو بخت تو بخت تو بخت تو بخت</p>	<p>۱۱۱۲ ازنده و بافت آتشی به بکار تو بخت کیا خوش بودی که جو به بخت تو بخت گو سیاه از بخت تو بخت تو بخت سما بخت تو بخت تو بخت تو بخت</p>	<p>۱۱۱۳ ازنده و بافت آتشی به بکار تو بخت کیا خوش بودی که جو به بخت تو بخت گو سیاه از بخت تو بخت تو بخت سما بخت تو بخت تو بخت تو بخت</p>
<p>۱۱۱۴ او سکو پیام مرگ کا دینے کو آئے ہیں ہم سرا میر شام کا لینے کو آئے ہیں بازدھین حضور بازوون کو باگ دور سے کیا ہاتھ تھا کہ بیج کو سیر قلم ہو سے</p>	<p>۱۱۱۵ او سکو پیام مرگ کا دینے کو آئے ہیں ہم سرا میر شام کا لینے کو آئے ہیں بازدھین حضور بازوون کو باگ دور سے کیا ہاتھ تھا کہ بیج کو سیر قلم ہو سے</p>	<p>۱۱۱۶ او سکو پیام مرگ کا دینے کو آئے ہیں ہم سرا میر شام کا لینے کو آئے ہیں بازدھین حضور بازوون کو باگ دور سے کیا ہاتھ تھا کہ بیج کو سیر قلم ہو سے</p>
<p>۱۱۱۷ چھوٹے نے عرض کی کہ تیرا بیٹا ہے اب بھائی ان زلیلوں سے نفرت ہے جلد توں لعین کے قتل کی تیاری ہے تکھور کے اٹھانے کے لئے ہے</p>	<p>۱۱۱۸ چھوٹے نے عرض کی کہ تیرا بیٹا ہے اب بھائی ان زلیلوں سے نفرت ہے جلد توں لعین کے قتل کی تیاری ہے تکھور کے اٹھانے کے لئے ہے</p>	<p>۱۱۱۹ چھوٹے نے عرض کی کہ تیرا بیٹا ہے اب بھائی ان زلیلوں سے نفرت ہے جلد توں لعین کے قتل کی تیاری ہے تکھور کے اٹھانے کے لئے ہے</p>
<p>۱۱۲۰ بان برہی ہووان کوئی مکر اس کا یہ ہے خیمے سے بھاگ کر کہیں ظالم اکل ہے تیغون کی بھلیان جو کایک چمکین فورخید آسمان کی بھی آنکھیں چھٹکین</p>	<p>۱۱۲۱ بان برہی ہووان کوئی مکر اس کا یہ ہے خیمے سے بھاگ کر کہیں ظالم اکل ہے تیغون کی بھلیان جو کایک چمکین فورخید آسمان کی بھی آنکھیں چھٹکین</p>	<p>۱۱۲۲ بان برہی ہووان کوئی مکر اس کا یہ ہے خیمے سے بھاگ کر کہیں ظالم اکل ہے تیغون کی بھلیان جو کایک چمکین فورخید آسمان کی بھی آنکھیں چھٹکین</p>
<p>۱۱۲۳ جلد حضور بیکاموئے تیرے بزرگ بزرگ توں بھول کر توں بھول کر خیمے کی راہ بند جو کی ہو تھی نے مکر توں بیکار ہو کر اچانک ہے ادب</p>	<p>۱۱۲۴ جلد حضور بیکاموئے تیرے بزرگ بزرگ توں بھول کر توں بھول کر خیمے کی راہ بند جو کی ہو تھی نے مکر توں بیکار ہو کر اچانک ہے ادب</p>	<p>۱۱۲۵ جلد حضور بیکاموئے تیرے بزرگ بزرگ توں بھول کر توں بھول کر خیمے کی راہ بند جو کی ہو تھی نے مکر توں بیکار ہو کر اچانک ہے ادب</p>
<p>۱۱۲۶ ان دو نو بزدلوں کو مکر کے امار کے شیر کے کاٹ ڈال دینے کا ارادہ ہے میزون کے بند کھولیں گے وہی میزین یہ کھلیا بنگا کہ عقدہ کشا کے پسیرین</p>	<p>۱۱۲۷ ان دو نو بزدلوں کو مکر کے امار کے شیر کے کاٹ ڈال دینے کا ارادہ ہے میزون کے بند کھولیں گے وہی میزین یہ کھلیا بنگا کہ عقدہ کشا کے پسیرین</p>	<p>۱۱۲۸ ان دو نو بزدلوں کو مکر کے امار کے شیر کے کاٹ ڈال دینے کا ارادہ ہے میزون کے بند کھولیں گے وہی میزین یہ کھلیا بنگا کہ عقدہ کشا کے پسیرین</p>

۱۳۴۵
 محمد علی خان
 صاحب
 دارالعلوم
 دیوبند

۱۳۵
 حضرت کو اسے بھیج کر کہ
 ناگاہ و درکار علی اکبر
 گھوڑوں کے ساتھ پین پھولی جان
 علی حضور کے پین جان

۱۲۷
 اگر کسی کو زمین شہر و دیں کے بعد سے
 آواز دی تو وہیں آجائے وہ بھی شہر
 پہنچا جو حال کے پس میں پائے
 پہنچا جے مان کے

ضربِ تبر سے مرکبوں پر ڈھکے گئے
بچے لہو میں سر سے قدم تک نہا گئے

زخمی میں اڑدیا مہر میں سچاں ہوو چاں
ڈر ہو کہ لاشے بچوں کے پا مال ہوو چاں

وہ بھی ہوں وقت نزع روآن سچو ہو
دم نکالیں اونکی گود میں آبِ از روئے

عالم
آرام و خوش حال
و بهر حال
سعدت و شادمانی
در این عالم

جملہ
 نالو اور دھرم کے ناموں پر
 درج ہے اور اس کے
 تفسیر کے لئے
 درج ہے اور اس کے
 تفسیر کے لئے

۱۲۷۵
 حضرت مولانا محمد رفیع الدین
 صاحب دہلی کے ہجرت نامہ
 مرقوم ص ۱۲۷۵
 قاریاں شاہ نے تصدیق فرمائی

یہ ظلم تین روز کے پراسوں کے واسطے
 نہ ہر طرح رہی بین فداوں کے واسطے

غربت میں دو نو بیٹوں سے کیا راجھٹ گئی
برائیں میں بہن کی بھارت کھیٹ گئی

و سواس کی جگہ پر نہ آہ و بکا کرو
زیب ہنوتباہ یہ حق سہو دعا کرو

[Handwritten signature]

لاشون پوجا خون کرو پوجکے لاشون
دیکھو تو پوجے پوجے زمین زمین پر وہ لاشون
پوست چھاتیوں میں پوجے پوجے لاشون
آلودہ خاں خون میں پوجے پوجے لاشون

۱۲۳۴
 آیتہ قریب زبیب ناشاد و شہید
 روک کر نام آیتہ و دو نو بین لالہ غلام
 دیوید لالہ کے دیوید لالہ و غلام

پچھلے زمانے پر گھوڑوں کے تیار کئے گئے

دو نو کے بین عبا رین لیوا لے ہو
سر سے عبا مے دور پرے بین کٹر ہو

سینوں پر زخمِ غم و ہمیشہ لہلہ رہے ہیں
 بہ تلو و تکیف کے لیے رن آئے ہیں

۱۶۵
حضرت کے اس بیان سے یہ ہو گیا کہ
ان کی فطرت کے اوچے سے
آئی زبان کہ اپنے تئیں جس جاوہر
جو ان کی نسبت ہوئے ہیں ان کی نظر

۱۲۵
 شہزاد سے منسوب ہے اس کی ایک تصویر
 بھی موجود ہے جس کے لئے ایک جگہ پر
 لکھا ہے کہ اس کی تصویر

اقامہ
 مجلس سائنس و فنون
 منہل کالج
 صدر میدان داغ
 روبرو جلہ کی خوب دور

بہیون کو زخمی دیکھ کے کیا مان کو کل پر
نزدیک تھا کہ منہ سے کلیجہ نکل پڑے

سلسلہ نسیم گل وہ جہان سے گزر گئے
در سے بات کرنے نہ پائے کہ مر گئے

مصلحہ
 کہیں رائے ہوئی وہ ہدفِ افکار
 بنیادِ ولایت کی گندہ کی جوین
 آہستہ آہستہ کہیں گئے تھے وارث
 اپنی جو جوین کے رحم کی جوین

۱۵۱
 جو کہ اس کو اپنے لئے جو سبب و خوفت میں ہے کیا
 یہ جو کہ اس کو اپنے لئے جو سبب و خوفت میں ہے کیا
 یہ جو کہ اس کو اپنے لئے جو سبب و خوفت میں ہے کیا

۲۷۱
پیل پیل چھاپو مکان اور ساڑ
وہوڑے گی کس سے تیرے بیان اور ساڑ
شب کو تمام ہوگا مکان اور ساڑ

کیا چین ہو اہل کاجنھیں انتظار ہو
دو دم آپ بخشیدین تو دیون کو قرار ہو

رکھ کے میرے زانوؤں پر چسپاں ہیں
وہی ابھی تو یہ دو لہنیں سیاہ لگتی ہیں

[illegible]

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

۱۱۱
 اس راہ میں کسی کا کوئی آتش نہیں
 کہوں اس کے گور غریبان نہیں
 جاہ کے کا ذکر کیا جو صدائے صراحت نہیں
 ایندین درخت نہیں

مہمان کوئی گھڑی کے ہیں کیا ہشت
جاہلین کہیں کل لیں یہ سچ ہشت

آج آتمہ کی دل کو جو میر جیلے کی
وان کسلج صد امر سے کی گئی

ٹھہرے نہ دوسرا بھی اگر ایک راہ لے
منزل کبھی ہو سجائی کو سجائی بنا لے

<p>دردون بھاریوں کی گرفت ہو جاوے دیکھ نہیں یہ عاشق و مشتاق کون کیلے بھی ساتھ ساتھ جی ساتھ ساتھ دہرے ساتھ ساتھ جی ساتھ ساتھ</p>	<p>محلہ خوشی سے خواہ شاہ و ملک تمام جو بھی ہو خوشی کو لیے جاتے ہیں دیکھو کیا بھون کو لیے جاتے ہیں اچھٹکار کر کے دیکھو کیا بھون کو لیے جاتے ہیں</p>	<p>عزیز و کاکو صاحب کو کون دیکھتا جو کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا</p>
<p>دو فون عدم میں بھی جدا ایک دم رہیں رو میں بھی صورت گل و بلبل ہم رہیں</p>	<p>گھیرے ہر فوج ظلم شہر کو بلائی کو بابا بجا بے مرے مظلوم بھائی کو</p>	<p>کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا</p>
<p>محلہ شاہ کے لیے کیا کر کے کیا وارنٹ کے لیے کیا کر کے کیا جوتان میں کتنے جوتان جوتان کے لیے کیا کر کے کیا</p>	<p>محلہ تیسری ک فاکلٹ لکھتے ہیں سب بجا بیاں ناظرہ شری بنائیں خود بجا بیاں ناظرہ شری بنائیں خالق نے ختم کی ہوئی کتب ختم چھانک کر یہ فیض شہزادہ ختم</p>	<p>کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا</p>
<p>بان صد تو تم بزرگ ہوا اسکے یہ خرد ہو جنگل میں چھوڑا بھائی تمہارے پر ہو</p>	<p>نازک مشالیں کی فصاحت کی جانیں یہ رنگ یہ زبان یہ سخن بے مدد نہیں</p>	<p>کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا</p>
<p>محلہ پہن کر کے دونوں پہن کر کے اور کے لیے کیا کر کے کیا اور کے لیے کیا کر کے کیا اور کے لیے کیا کر کے کیا</p>	<p>سلام کس کو ذرہ بھی آفتاب بنا خدا کے نور سے جسم ابواب بنا خدا کے نور سے جسم ابواب بنا خدا کے نور سے جسم ابواب بنا</p>	<p>کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا</p>
<p>اک لاش کو تو آپ بعد باس لیچلے اور ایک لاش حضرت عباس لیچلے</p>	<p>کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا کون دیکھتا</p>	<p>جلد ششم مرانی سیر حسن مرحوم دوسری مرتبہ طبع شاہی مین باہتمام عابد علی خان ہرک طبع ماہ جون ۱۹۷۱ء میں طبع</p>

مختصر فہرست کتب اثنا عشریہ

ترجمہ اردو حیات القلوب۔ یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی ایسی لا جواب ہو جسکی تعریف و توصیف کرنا مشکل ہو حضرت آدم علیہ السلام سے تاحضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام پیغمبروں کے قصص تاریخی روایات صحیحہ اثنا عشریہ اس میں مفصل درج ہیں جو کفار کی زبان میں تصنیف آخوند ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے کمال نافع و مفید یہ کتاب بھی لہذا وسطی تعلق موثرین شیعہ کے اردو زبان میں عام فہم سلیس ترجمہ کیا گیا ہو چار جلدوں میں تمام و کمال اہمیت۔ صفحہ ۱۲۰
اردو ترجمہ جلال الاعوان۔ یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی نہایت عمدہ اور کمال درجہ مفید ہے اس میں حضرات چہارہ معصوم علیہم السلام کے تاریخی حالات و روایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہیں فارسی زبان میں تصنیف ملا محمد باقر مجلسی نقی اب اردو زبان میں ترجمہ عام فہم سلیس چھاپا گیا ہو قیمت۔ ۱۰ روپے
آیان حسن آخرت اس میں ہزاروں غزلیں یہ مدحیہ اور مناجاتیں و منقبتیں نئی نئی درج ہیں زبان اردو میں بہت آسان و دلنشین بطریق اثنا عشری چھاپا تھا قابل ملاحظہ کے ہو۔ قیمت۔ ۱۰ روپے
شرح الانبیاء اردو۔ تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب سندھی۔

ار الہدی اردو۔ تصنیف مولوی صاحب مہر علی شمس الفحی اردو تصنیف ایضاً۔ ۸ روپے
نسف الحجاب اردو تصنیف ایضاً۔ ۹ روپے
آفتاب عالم افروز اردو جلد اول و جلد دوم ۱۲ روپے

تحفہ منقلبہ فارسی جواب تحفہ اثنا عشری۔ ۴ روپے
منظر الحق اردو جوابات شکوک اہل سنت کا بیان۔ ۱۰ روپے
ذوالنورین اردو جواب پادریان نصاری۔ ۱۰ روپے
ضرریت حیدریہ بجا جواب شکوت عمریہ فارسی جلد اول و دوم ۱۰ روپے
ضرریت حیدریہ بجا جواب شکوت عمریہ فارسی جلد دوم ۱۰ روپے
استقصا الانعام بجا جواب منتهی الکلام فارسی جلد اول و دوم ۱۰ روپے
عقبات الانوار فارسی حدیث ولایت امیر المومنین علیہ السلام و صحبہ اطہر آیات بنیات اردو سہ جلد۔ ۱۰ روپے
رفع المغالطہ۔ تصنیف مولوی سید عمار علی صاحب علم و شہادت احمدیہ اردو جواب ہنودان۔ ۱۰ روپے
ریاض نور مولود و شریف حضرت رسول طریق شیعہ۔ ۱۰ روپے
اصلاح الرسوم بکلام المعصوم ۱۲ اردو۔ ۱۰ روپے
سحابة الدارین فی حقوق الوالدین اردو۔ ۱۰ روپے
مفتاح السحبان اردو مسائل قبلہ و کعبہ لوی میر غلام حسن شہیدی صبر و رضا اردو قصہ شہادت حضرت یحییٰ علیہ السلام عین الحیات تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فارسی تحفہ لغوی اردو حصہ اول و حصہ دوم کمال مطبوعہ جدیدہ

باضافہ مسائل و مطالب ضروری۔ ۱۲ روپے
کشف الخطا فارسی در تفسیر سورہ ہل المعصومین علیہم السلام۔ ۱۲ روپے
رواقہ ایصال النجین اردو مسائل اثنا عشری کا بیان خوب واضح طور سے ہو مفید کتاب ہو۔ ۸ روپے
زاو آخرت اردو بیان سفر کریمہ مع حالات مقامات۔ ۶ روپے
رفیق الدارین اردو بیان سفر کریمہ مع حالات مقامات۔ ۸ روپے

المشتر سید عبدالحسین تاجر کتب لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ

تمام ہندوستان میں مرثیوں کا خزانہ یہی کاخانہ ہے

فہرست جہاں مرثی کاخانہ سید عبدالحسین تاج کتب اشاعتی لکھنؤ دربار

دو قرا تم کلیات مرثیہ ہائے سلام ہائے جناب
مرزا دبیر صاحب مرحوم کی تمام و کمال بینش جلدین
چھپی ہیں تمام عمر کا ریاض و دولت و خزانہ جناب
مرزا صاحب مرحوم کا ہر جو سیکرہ ان روپیہ خرچ کرنے
سے بھی ہاتھ آنا مشکل تھا اب دہلی روپیہ کو
بینش جلدین ملتی ہیں اور محصول کا کھانا بھی چلتا ہے
سب سے خرچ کرنے سے گھر بیٹھے بیس جلدین
لجھاؤں گی۔ جلد ہی در خواستیں رواد کریں
ریحان غم۔ مجموعہ مرثی میر انیس صاحب و میر
وحید صاحب نو خط جلی قلم کمال صحت چھپی ہیں
عمدہ عمدہ مرثیوں کا ذخیرہ ہے۔ جلد اول و دوم
ریحان غم جلد دوم مرثی میر انیس صاحب میر
وحید صاحب بتعرف نام کورہ بالا خوش خط۔ عمدہ
برآین غم مجموعہ مرثی میر تقی صاحب مرحوم
لکھنوی نو خط جلی قلم فی صفحہ پانچ بند جیسے ہیں
قیمت جلد اول ۱۲ قیمت جلد دوم ۱۲ قیمت جلد
بھر قائم و دو قرا تم۔ مجموعہ مرثیہ ہائے اختر سلطان عالم
محمد و احمد علی شاہ بادشاہ اودھ۔ ۸
بادکاریم غم۔ مجموعہ مرثیہ ہائے امین صاحب
نو خط جلی قلم۔ نہایت عمدہ عمدہ مرثی ہیں غم
گلہ سہ جہان مرثیہ ہائے عزیزان سعادت نشان۔
روضہ ضوان مرثیہ ہائے شاہ شہیدان۔ عمدہ
سرآینہ ایمان جلد چارم مرثیہ بابو حضرت انوار الرحمن

حدیقہ قائم جلد پنجم مرثی رضا صاحب جلی قلم فی صفحہ ۵
کاغذ گندہ۔
خدا نورد مرثیہ جلد ششم مرثی رضا صاحب قیلہ۔ ۸
جلوہ نور مرثیہ جلد ہفتم مرثی رضا صاحب قیلہ۔ ۸
مجموعہ مرثی میر انیس صاحب مرحوم قیمت جلد اول۔ ۵
قیمت جلد دوم ۱۲ قیمت جلد سوم ۱۲ قیمت جلد
چارم ۱۲ قیمت جلد پنجم ۱۲ قیمت جلد ششم ۱۲
مجموعہ مرثیہ ہائے دیگہر جلدوں میں قیمت جلد اول
قیمت جلد دوم ۱۲ قیمت جلد سوم ۱۲ قیمت جلد
چارم ۱۲ قیمت جلد پنجم ۱۲ قیمت جلد ششم ۱۲
مجموعہ مرثیہ ہائے میر منیس صاحب مرحوم جلدوں میں قیمت
جلد اول ۱۲ قیمت جلد دوم ۱۲ قیمت جلد سوم ۱۲
جلد چارم ۱۲ قیمت جلد پنجم ۱۲ قیمت جلد ششم ۱۲
گلزار غم جلد اول میر عشق صاحب مرحوم۔
برآین غم جلد دوم میر عشق صاحب مرحوم۔
مجموعہ مرثیہ ہائے ادیس بلگرامی۔
مجموعہ مرثیہ ہائے میر ضمیر صاحب مرحوم۔
دار اسلا۔ مجموعہ سلاہماے شاعران۔
موصول خریدار کی طرف ہر جلد جلدین درکار ہوں
سے طلب کریں فہرست کتب کلاں اشاعتی در خواست
کرنے پر روانہ ہوگی صرف آدھ آنہ کا ٹکٹ روانہ کریں
راقم سید عبدالحسین تاج کتب اشاعتی لکھنؤ

اطلاع۔ واضح ہو کہ اس جلد کا حق تصنیف محفوظ ہو گئی ہے حسب قصد طبع نفاذ ہیں۔ راقم سید عبدالحسین تاج کتب اشاعتی لکھنؤ

CALL No. {A. 91.5.6.71
1444.5...

ACC. No. 1296.....

AUTHOR

TITLE

WORTHINGTON

Date	No	Date	No
	77		9014
			727-154.
			W6

MAULANA
AZAD
LIBRARY



-:RULES:-

ALIGARH
MUSLIM
UNIVERSITY

1. The book must be returned on the date stamped above.
- URDU SECTION**
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for textbooks and 10 P. per vol. per day for general books kept overdue.

